Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 16 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 16th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۱۵ رجب المرجب ● جمعرات، ۱۶؍جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

یوکرین نے روس پر کیا اب تک کا سب سے خوفناک حملہ، امریکی میزائل سے کئی علاقوں میں مچائی تباہی!

15؍جنوری: روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ جنگ بندی کے کوئی آثار نہیں ہیں، بلکہ یوکرین کی مدد کرنے والے ممالک کے خلاف روس کا رویہ سخت ہوتا جا رہا ہے۔ اس درمیان یوکرین نے روس پر اب تک کا سب سے خوفناک حملہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یوکرین نے رات بھر ڈرون اور میزائل سے حملہ کرتے ہوئے روس کے جنوبی علاقوں کو ہدف بنایا۔

روسی افسران اور میڈیا اہلکاروں کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق یوکرینی حملوں میں کم از کم 2 فیکٹریوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ایک اہم جنوبی شہر میں حملہ کی وجہ سے اسکولوں کو بند کرنا پڑا، اور روس کے ایک ریفائنری ٹینک میں آگ لگنے کی خبر بھی ہے۔ یوکرین نے روس کے جنوبی علاقوں پر حملہ (باقی صفحہ 10 پر)

سروس پستول چھین کر قیدیوں نے پولس اہلکار کو ہی گھائل کر دیا
اندھا دھند فائرنگ کر کے زیر سماعت قیدی بائیک پر فرار ہو گئے

رائے گنج 15 جنوری: بالکل ہی کسی فلم کی طرح بھیڑ والے راستے پر پولس کا پستول چھین کر ایک زیر سماعت قیدی نے ان پر فائرنگ کر دیا۔ شمالی دیناجپور کے گوال پوکھر میں اس انہونی واردات کو دیکھ کر لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ ابھی ان دونوں پولس اہلکار کو زخمی حالت میں اسپتال میں بھرتی کروایا گیا ہے۔ بدھ کو اسلامپور کے محکمہ عدالت سے دو زیر سماعت قیدی کو رائے گنج اصلاحی قیدخانے میں لے جایا جا رہا تھا۔ قیدی گاڑی میں ان دونوں قیدیوں کو پولس اہلکار لئے جا رہے تھے۔ جب وہ گاڑی گوال پوکھر کے پنجی پاڑہ یکڑ چالا مندر کے قریب سے پہنچا تو ایک قیدی نے پیشاب کرنے کی اجازت چاہی۔ پولس نے اس کو قیدی گاڑی سے اتارا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسی (باقی صفحہ 10 پر)

انتخاب سے متعلق اصولوں میں ترمیم معاملہ پر سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور الیکشن پینل کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی 15 جنوری: کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن جے رام رمیش نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر انتخابی طریقہ عمل اصول 1961 میں کی گئی ترمیم کو چیلنج پیش کیا تھا۔ اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے آج سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور الیکشن پینل کو نوٹس جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انتخابی طریقہ عمل کے اصول میں ترمیم کے ذریعہ سی سی ٹی وی فوٹیج، ویب کاسٹنگ ریکارڈنگ اور امیدواروں کی ویڈیو فوٹیج سمیت الیکٹرانک دستاویزات کی جانچ پر روک لگا دی گئی ہے۔ اسی ترمیم کو جے رام رمیش نے چیلنج پیش کیا ہے۔ اب اس معاملے میں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ الیکشن پینل کو بھی اپنا جواب عدالت عظمیٰ میں داخل کرنا ہوگا۔ عدالت نے اس معاملے میں آئندہ سماعت 17 مارچ سے شروع (باقی صفحہ 10 پر)

زانی اور قاتل آسارام 12 سال بعد رہا
آشرم میں ان کے عقیدتمندوں نے پھولوں سے استقبال کیا

جودھپور 15 جنوری: آسارام کو 12 سال بعد جودھپور جیل سے ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ آسارام کو 2018 میں نابالغ شاگردہ کے ساتھ جنسی استحصال کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ منگل کی رات دیر گئے سپریم کورٹ کے حکم پر جودھپور ہائی کورٹ نے مشروط رہائی کا حکم دیا جس کے بعد (باقی صفحہ 10 پر)

راہل گاندھی کا موہن بھاگوت پر حملہ، کہا- 'انہوں نے آئین کی توہین کی'

نئی دہلی 15 جنوری: کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت پر آئین کی توہین کرنے کا الزام عائد کیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ موہن بھاگوت نے گزشتہ روز یہ کہا تھا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے، جس پر راہل گاندھی نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی باتیں ملک کی آزادی کی تحریک اور آئین کی اہمیت کو کمزور کرنے کی کوشش ہیں۔ راہل گاندھی کانگریس کے (باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news
Kolkata
Thursday 16th January 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۱۶ر جنوری ۲۰۲۵ء

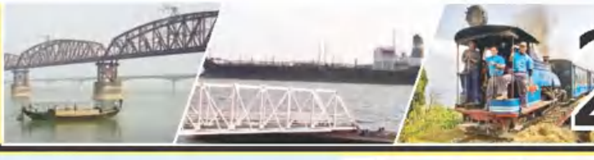

مدنی پور اسپتال میں سلائن واقعہ افسوسناک ہے قصورواروں کے کلاف سخت کارروائی ہوگی: ابھیشیک

کولکاتا:15 جنوری (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی نے اب مدنی پور اسپتال میں زہریلے سلائن کے واقعے کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ انہوں نے بدھ کے روز فالتا میں ایک تقریب میں کہا کہ یہ پورا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ریاستی حکومت اس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ "واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ آج صبح فالتا گئے۔ اسی جگہ اس نے اس کے بارے میں بات کی۔ کچھ دن پہلے میمونی روئیداس نامی دائی کی مدنی پور ضلع اسپتال میں موت ہوگئی۔ مزید چار حاملہ خواتین شدید بیمار ہوگئیں۔ مبینہ طور پر انہیں ایک سرکاری اسپتال میں زہریلی سلائن دی گئی تھی۔

کچھ دن پہلے مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں پانچ حاملہ خواتین نے جنم دیا تھا۔ اس واقعے کے فوراً بعد وہ بیمار پڑ گئے۔ ضلع اسپتال میں مونی روئیداس نامی شخص کی موت ہوگئی۔ تب سے شدید مشق شروع ہوگئی۔ انہیں زہریلی سلائن دی گئی۔ یہ سنگین الزام سامنے آیا ہے۔ ریاستی محکمہ صحت اس مسئلے سے نبرد آزما ہے۔ ریاستی حکومت نے پہلے ہی رنگر کے لیکٹیٹ کے استعمال پر فی الحال پابندی لگا دی ہے۔ اتنا ہی نہیں پورے واقعہ کی جانچ کی ذمہ داری سی آئی ڈی کو دی گئی ہے۔

ابھیشیک بنرجی نے مدنی پور اسپتال میں سلائن واقعے میں ماں کی موت افسوسناک ہے'۔ اگر کوئی قصوروار پایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔" کسی کی کوتاہی ثابت ہو جائے تو بخشا نہیں جائے گا۔

سی آئی ڈی کی ایک ٹیم نے منگل کو مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال کا دورہ کیا۔ انہوں نے ہسپتال کے اہلکاروں سے بات کی۔ تین بیمار حاملہ خواتین کو کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ ایک شخص کو مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

سلائن معاملے میں شبھیندو کے محکمہ صحت کے دورے کو کنال نے ڈرامہ قرار دیا

کولکاتا: 15 (عوامی نیوز سروس) سلائن معاملے میں ریاستی اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کا سالٹ لیک ہیلتھ سنٹر کا دورہ کیا۔ انہوں نے واقعہ کی مناسب تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ وزیر صحت کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے صحت مرکز کے دورے کو 'ڈرامہ' قرار دیتے ہوئے شبھیندو پر تنقید کی ہے۔

مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں مبینہ طور پر زہریلی سلائن دیے جانے سے ایک حاملہ خاتون کی موت ہوگئی۔ مزید چار حاملہ خواتین شدید بیمار ہیں۔ ان کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ واقعہ سلائن محلول کی وجہ سے پیش آیا۔ اس واقعہ کے بعد ریاستی محکمہ صحت پریشان ہے۔ ریاستی حکومت کے احکامات کے بعد سی آئی ڈی نے بھی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

شبھیندو ادھیکاری اور دیگر بی جے پی لیڈروں کو بدھ کو سالٹ لیک ہیلتھ بلڈنگ میں سلائن مسئلہ پر ایک ڈیپوٹیشن پیش کرنا تھا۔ بدھان نگر پولیس نے ہیلتھ بلڈنگ سے چند سو میٹر کے فاصلے پر کو روک دیا تھا۔ جب شبھیندو ادھیکاری نے اندر جانے کی کوشش کی تو انہیں روک دیا گیا۔ انہیں داخل ہونے کی اجازت کیوں نہیں دی جائے گی؟ شبھیندو نے یہ سوال اٹھایا۔ اپوزیشن لیڈر کچھ دیر ہیلتھ بلڈنگ کے قریب کھڑے رہے۔ بعد میں، رکاوٹ کو ہٹا دیا گیا اور انہیں اندر جانے کی اجازت دی گئی۔ وہاں انہوں نے عہدیداروں سے ملاقات کی۔

بعد ازاں شبھیندو نے دعویٰ کیا کہ سلائن کیس کی سی آئی ڈی تحقیقات کو شواہد کو تباہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس واقعے پر وزیر صحت کو مستعفی ہونا چاہیے۔ ان کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا۔ محکمہ صحت مہم کے بعد دوپہر میں، شبھیندو بی جے پی ایم ایل اے کے ساتھ بدھان نگر الیکٹرانکس کمپلیکس تھانے میں حاضر ہوئے۔ رانا گھاٹ شمال مشرقی سے بی جے پی کے ایم ایل اے اسیم بسواس نے وزیر اعلیٰ اور ریاست کے ہیلتھ سکریٹری کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

کنال گھوش نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے "شبھیندو ادھیکاری ایک ڈرامہ کرنے گئے تھے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "مدنی پور میں حاملہ خاتون کی موت انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے"۔ اگر سلائن میں کہیں کوئی مسئلہ ہے تو یہ کیسے ہوا اور کیوں؟ تحقیقات، کارروائی، جو بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہاں بہت بڑی غفلت پائی جا رہی ہے۔

اس دن کنال گھوش نے یہ بھی کہا، "جن چار سینئر ڈاکٹروں کو اوٹی کرنا تھا، وہ وہاں نہیں تھے۔ یہ ہاتھ سے بنایا جاتا ہے۔ OTs، جو 40-45 منٹ میں ہونے والے ہیں، تقریباً ڈھائی گھنٹے تک کھلے رکھے گئے ہیں۔ یہ کچھ چیزیں ہیں جو تحقیقات میں سامنے آئیں گی۔

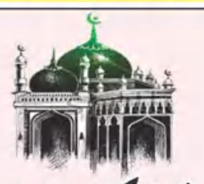

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
16 رجنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 46 منٹ
عصر	3 بج کر 37 منٹ
مغرب	5 بج کر 18 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

جمعیۃ علماء کی 100 سالہ خدمات سے اس وطن میں ملت اسلامیہ کا وقار بلند ہوا ہے: مولانا حکیم الدین قاسمی

ایجنسی: جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب و ہماچل پردیش کا 'دو روزہ مشورہ' محمدی مسجد (یونیورسٹی والی) کچلو نگر لدھیانہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں تنظیم کے قومی اور مقامی ذمہ داران، علماء کرام اور عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس کی آخری نشست کی صدارت مولانا علی حسن مظاہری نے کی جبکہ مولانا حکیم الدین قاسمی، ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ اس پروگرام میں جمعی? علماء ہند کے مرکزی ا? رگنائزر مولانا غیور احمد قاسمی اور الجمعیۃ بک ڈپو کے منیجر اور مرکزی ا? رگنائزر مولانا ضیاء اللہ قاسمی بھی شریک ہوئے۔ مولانا عبداللہ خالد قاسمی خیرآبادی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش و چنڈی گڑھ نے نظامت کے فرائض انجام دیے جبکہ جمعیۃ علماء ضلع لدھیانہ اور اس کے ذمہ داران وخدام خاص طور پر مفتی محمد عارف قاسمی صدر جمعی? علماء لدھیانہ و کنوینر ہریانہ پنجاب، ہماچل پردیش اور حاجی فرقان خازن جمعیۃ علماء لدھیانہ مفتی محمد انعام نائب صدر جمعیۃ علماء لدھیانہ وغیرہ نے میزبانی کی ذمہ داری ادا کی۔ جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب و ہماچل پردیش و چنڈی گڑھ کے ناظم اعلیٰ مولانا یحییٰ کریمی نے ایک مجلس کی صدارت کی۔ پروگرام میں جمعیۃ علماء ہند کے کلیدی تعمیری پروگراموں کا تعارف پیش ہوا اور یہ طے پایا کہ مقامی جمعیتیں ان تعمیری پروگراموں کو اپنے علاقے میں نافذ کریں گی۔ اجلاس میں رواں ممبر سازی پر خاص طور پر توجہ دلائی گئی اور اس سلسلے میں مقامی یونٹوں سے عزائم حاصل کیے گئے۔ پہلے دن بعد نماز مغرب جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند نے اصلاحی خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے کام اور اس کے مشن کو بڑے مدلل انداز میں پیش کیا اور کہا کہ اس وقت جمعیۃ علماء ہند کے موجودہ روح رواں مولانا سید محمود مدنی صاحب کو اللہ نے ملک وملت کی صلاح وفلاح کے لیے جو فکر عطا کی ہے وہ بہت ہی کم لوگوں کے حصہ میں آتی ہے اور پھر ان افکار کو تحریک کی شکل دے کر پورے ملک میں نافذ العمل کرنا یہ صدر محترم کی خاص امتیازی صفت ہے۔ مولانا بجنوری نے ضلعی ذمہ داران کو تصحیح نیت کی تلقین کی اور کہا کہ جمعی? علماء کے تعمیری منصوبوں کو دین کا کام سمجھ کر عملی جامہ پہنائیں۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے نظریات اور ان کے بعد دارالعلوم دیوبند کے بانی اکابرین، خصوصاً حضرت نانوتوی، حضرت گنگوہی، حضرت شیخ الہند اور ان کے شاگردوں نے افراد سازی کا جو کام کیا، وہ بے مثال تھا۔ ان کے شاگردوں میں حضرت مدنی، مفتی کفایت اللہ، علامہ انور شاہ کشمیری، مولانا عبیداللہ سندھی اور مولانا عزیر گل جیسی عظیم شخصیات شامل ہیں۔ اس تسلسل کو جاری رکھنے کا کام جمعی? علماء ہند کے موجودہ صدر حضرت مولانا محمود اسعد مدنی نے کیا ہے۔ مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کی بنیاد 23 نومبر 1919 کو 26 اکابرین نے رکھی۔ امرتسر میں پہلے اجلاس کے دوران حضرت مفتی کفایت اللہؒ نے قیادت فرمائی۔ اس وقت ملک کے حالات ایسے تھے کہ مختلف افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ایک عظیم چیلنج تھا۔ حضرت مفتی اعظم مفتی کفایت اللہ نے اس وقت فرمایا تھا کہ ان شاء اللہ ایک وقت آئے گا جب جمعی? کا نام پوری دنیا میں لیا جائے گا۔ آج یہ خواب حقیقت بن چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جمعی? کے 105 سالہ سفر میں ہمارے اکابر نے جو خدمات انجام دیں وہ ہمارے لیے قابل فخر ہیں۔ ہمارے اکابر نے ہمیشہ وقار کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کی نمائندگی کی ہے۔ جمعیۃ کا کردار آزادی کی جدوجہد میں ناقابل فراموش ہے۔ جمعی? کا نظام افراد سازی کے ذریعے ملک گیر سطح پر مضبوط ہوا ہے۔ حال میں مقامی سطح پر تربیتی پروگرامز کے ذریعے نوجوان علماء اور عوام کو کام کے مزاج اور نظام سے آشنا کرایا گیا۔ علماء مکاتب کے نظام پر ہمارے اکابر کی توجہ کا خاص مرکز ایمان اور عقیدے کی حفاظت ہے۔ حضرت میاں جی نور محمد ﷺ سے لے کر آج تک مکاتب کی تشکیل اور تنظیم پر مسلسل کام کیا گیا ہے۔ موجودہ دور میں اس نظام کو مزید منظم بنانے کی کوشش جاری ہے، تاکہ ہماری نسلوں کا ایمان محفوظ رہے۔ جمعیۃ نے مختلف ادوار میں خدمتِ خلق کے کاموں کو بھی منظم کرنے کی کوشش کی ہے۔ موجودہ قیادت میں ان کاموں کو بہتر طریقے سے انجام دینے کی کوشش جاری ہے۔

☆☆☆

مسلم مرر کے ذریعے سن 2024 کے 100 باثر مسلمانوں کی فہرست میں عامر ادریسی منتخب!

مسلم مرر نے مائناریٹی میڈیا فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مسلمانوں کے درمیان پورے ملک میں سب سے باثر 100 افراد کی فہرست جاری کی ہے۔ اس فہرست میں سیاست، مذہب، ادب، کاروبار، تعلیم، کھیل اور تفریح سمیت کئی سارے شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اور کوشش کی گئی ہے کہ مسلمانوں کے درمیان کے تمام فرقوں کے افراد اور تمام علاقوں کی ممتاز شخصیات کو شامل کیا جائے۔ ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلس (اے ایم پی) کے متحرک اور نوجوان صدر عامر ادریسی کو اس فہرست میں سماجی کارکن کے زمرے میں منتخب کیا گیا ہے۔ وہ اس باوقار اعزاز کو حاصل کرنے والے کم عمر افراد میں سے ایک ہیں۔ اس فہرست میں عظیم ہاشم پریم جی، مولانا ارشد مدنی، شیخ اے پی ابو بکر، سید محمد امین میاں قادری برکاتی، اسدالدین اویسی، اے آر رحمٰن، ڈاکٹر عبدالقدیر، مولانا محمود مدنی، سید سعادت اللہ حسینی اور مولانا سعد دغیرہ جیسی دیگر اہم شخصیات شامل ہیں۔ عامر ادریسی نے اس خبر پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'میں مسلم مرر اور مائنارٹی میڈیا فاؤنڈیشن کی جانب سے دیے گئے اس اعزاز کی قدر کرتا ہوں اور شکر گذار ہوں'۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایسی مثالی اور معزز شخصیات کے ساتھ منتخب ہونا ایک بڑا اعزاز ہے اور میں کمیونٹی اور اپنے ملک و ملت کی فلاح و بہبود کے لیے بے لوث کام کرتا رہوں گا۔ (ان شاء اللہ)" عامر ادریسی نے مزید بتایا کہ اس طرح کے سماجی کام کرنے کی ترغیب ان کو اپنی والدہ کی خصوصی تربیت کی وجہ سے حاصل ہوئی جنھوں نے بچپن ہی سے ان کو اس طرح کے سماجی، ملی کاموں سے جوڑے رکھا۔ واضح ہو کے ابھی چند مہینوں قبل عامر ادریسی کی والدہ کا انتقال ہوا ہے۔ ایک سادہ سے گھرانے سے تعلق رکھنے والے عامر ادریسی نے اپنی بنیادی تعلیم اردو میڈیم اسکول سے حاصل کی۔ اور ممبئی کے حاجی صابو صدیق کالج آف انجینئرنگ میں کمپیوٹر انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور 2002 میں اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز کیا۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ جس میں تعلیم اور معاشی زندگی میں مسلمانوں کی انتہائی پسماندگی کا ذکر کیا گیا تھا، اس کا ان پر بہت اثر ہوا۔ انھوں نے اپنی منافع بخش پیشہ ورانہ نوکری چھوڑ دی اور چند ہم خیال افراد کے ساتھ مل کر دسمبر 2007 میں مسلمانوں کو تعلیم یافتہ اور بااختیار بنانے کے لیے AMP تشکیل دی۔ تاریخ شاہد ہے کہ آج اے ایم پی، ملت اور سوسائٹی کے لیے کام کرنے والی سب سے بڑی مسلم تنظیموں میں سے ایک ہے۔ واضح ہو کے اے ایم پی ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو قومی سطح پر تعلیم روزگار اور معاشیات کے میدان میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ یہ مسلم پیشہ ور افراد اور رضاکاروں کے لیے اپنے علم، ذہانت، تجربے اور مہارتوں کو نہ صرف مسلم کمیونٹی بلکہ بڑے پیمانے پر معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے خدمت انجام دینے کا پلیٹ فارم ہے۔

مسلم مرر اور مائنارٹیز میڈیا فاؤنڈیشن نے اس فہرست کی تیاری کے لیے افراد کا انتخاب جامعیت اور تنوع پر مبنی ہے، جو کشمیر سے کنیا کماری اور آسام سے گجرات تک کامیابی حاصل کرنے والوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد کارپوریٹ کے تحت جاری متعصب میڈیا ہاؤسز جو مسلمانوں کی منفی شبیہ مخصوص سیاسی ایجنڈے کے تحت پیش کر رہے ہیں ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ اس فہرست کو ترتیب دے کر، مسلم مرر ایک مثبت بیانیہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ ملک کی ترقی اور معاشرے میں ہندوستانی مسلمانوں کی متحرک اور متنوع کوششوں کو بھی لوگوں کے سامنے لایا جا سکے۔

حضرت یوسف علی شاہؒ کا 26 واں عرس پاک منایا گیا

ہگلی:15 جنوری (محمد شبیب عالم) ہر سال جنوری مہینے کے 11 تاریخ کو یہ عرس منائی جاتی ہے مگر کچھ وجہ سے اس سال 15 جنوری بروز بدھ یہ عرس شریف منایا گیا۔ بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت 19 نمبر وارڈ کا کونسلر محمد شہید کی رہنمائی میں یہ تقریب منعقد کی جاتی ہے یہاں قوالی کیساتھ ساتھ لنگر بھی تقسیم ہوتے ہیں۔ محمد شہید کا کہنا ہے کہ تجس جوٹ مل پرانی لائن کے علاقے میں یوسف علی شاہ کا درگاہ ہے یہاں گزشتہ 25 برسوں سے دن میں ہی عرس منائی جاتی ہے۔ انہوں نے اور کہا کہ کچھ ضروری وجہ سے اس سال یہ تقریب گیارہ جنوری کے بجائے 15 جنوری کو منعقد ہوئی۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222-ایس/I/ڈبلو-II، بتاریخ: 13.01.2025۔ مندرجہ ای-ٹنڈرس مطلوب ہے آن لائین بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے،، سکنڈ فلور، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 کو برائے مندرجہ کام: **شمار نمبر-1، ٹنڈر نمبر: ٹی این-233-24-25، کام کا نام:** (I) انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ برائے شرائط آٹومیٹک کوچ واشنگ پلانٹ (اے سی ڈبلو پی) کو سونارپور کارشیڈ میں (II) تزئین کاری/اپ گریڈیشن/موڈی فیکشن برائے سوئچ روم مختلف اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے۔ **ٹنڈر ویلو:** 78,84,835.61 روپے۔ **زر بیعانہ ڈپازٹ:** 2,39,400/- روپے۔ **شمار نمبر-2، ٹنڈر نمبر: ٹی این-234-24-25، کام کا نام:** سی ٹی آر (پی) ورک درمیان ددم جنکشن-پٹراپول سیکشن کو کے ایم-758,56.764-256,75-56-356-54.86-54.342-54.323-56.77-57.543 - 57.543-57.85-62.10-63.050-66.173-66.510-10.836-15-034 ڈاؤن لائین میں اور 10.636-13.034، 17.953-18.0 اپ لائین میں (ٹوٹل =9.607 ٹی کے ایم) کے دائرہ کار کے تحت برائے اسسٹنٹ انجینئر/باراسات کے ساتھ دیگر کام۔ **ٹنڈر ویلو:** 2,74,37,371.50/- روپے۔ **زر بیعانہ ڈپازٹ:** 2,37,200/- روپے۔ **شمار نمبر: ٹنڈر نمبر: ٹی این-235-24-25، کام کا نام:** سی ٹی آر (پی) ورک درمیان بروئی پور-نمکانہ (ڈاؤن لائین) سیکشن کو کے ایم 41.00 سے 35.00 اور 28.00 سے 25.218 (ٹوٹل =8.782 ٹی کے ایم) کے تحت دائرہ کار برائے اسسٹنٹ انجینئر/بروئی پور کے ساتھ دیگر متعلقہ کام۔ **ٹنڈر برائے کام کی مدت تکمیل:** 12 (بارہ) مہینے۔ (برائے شمار نمبر 1 سے 3 ہر ایک کے) **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 06.02.2025 کو 15.00 بجے (برائے شمار نمبر 1 سے 3 ہر ایک کے) ٹنڈر کے دستاویزات اور تفصیلات ہیں www.ireps.gov.in پر۔ بولی جمع کرائی جائے بذریعہ ای-ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائیٹ پر۔ دستی پیشکش کو سرے سے مسترد کر دیا جائے گا۔ جیسے کہ انڈین ریلوے اسٹانڈرڈ جنرل کنڈیشن برائے معاہدہ 2022 ای-ٹنڈر کی لاگت فارم مل ہے۔ ٹنڈر کے کھلنے کی تاریخ اور وقت ہے **06.02.2025 کو 15.00 بجے۔** (برائے شمار نمبر 1 سے 3 ہر ایک کے)

(SDAH-323/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

علماء کرام ہمارے اثاثہ ہیں ان کی عزت وتکریم کریں

تیلنی پاڑہ کے مدرسہ محمدیہ عربیہ کے طلبہ کا سالانہ جلسہ کا انعقاد

ہگلی (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے تیلنی پاڑہ میں واقع مدرسہ محمدیہ عربیہ کے طلبہ لیے سالانہ جلسہ مسجد اہل حدیث میں ہوا جس میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے جامعہ سلفیہ کے نائب شیخ ڈاکٹر عبدالصبور مدنی اور ڈاکٹر عبدالکلیم مدنی کے علاوہ مقامی۔ کلکتہ ومضافات کے علماء کرام و جمعیت سے جڑے ہوئے مہمان موجود تھے، انجمن اصلاح البیان کے سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالکلیم مدنی نے اسلام سے پہلے عرب کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کے کس طرح اہل عرب دنیا کی تمام برائیوں میں مبتلا تھے مگر نبی کریمؐ نے کس طرح عرب کے اندر انقلاب برپا کئے۔ بت پرستی سے لیکر سماجی و معاشرتی برائیوں کو ختم کرنے میں کافی محنت کی۔ مولانا کلیم مدنی نے مزید کہا کے سنت رسول کی اتباع کریں۔ صالح معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں۔ صدر جلسہ ڈاکٹر عبدالصبور مدنی نے کہا کہ مدارس کے طلبہ کتنی مشکلات کی زندگی گزارتے ہیں۔ والدین سے دور سادہ کھانا کھا کر اپنے کپڑے خود ہی صاف کرتے ہوئے دینی علوم سیکھتے ہیں۔ آج ہمیں جو بھی دینی معلومات حاصل ہیں وہ ان ہی مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کی وجہ سے ہے۔ ہمیں ان کی قدر کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ محمدیہ عربیہ جامعہ سلفیہ کی شاخ ہے اور یہاں سے فارغ طلبہ کے داخلہ جامعہ سلفیہ میں ہوتا ہے۔ مولانا مطیع الرحمٰن سلفی نے کہا کے علماء سے قربتی بنایا جائے اور ان کی صحبت اختیار کیا جائے۔ علماء کرام دین کے اثاثہ ہیں۔ ہم اپنے دلوں میں ان کے لیے بدگمانی پیدا نہ کریں۔ مولانا اصف اقبال مدنی ناظم جمعیت اہل حدیث تیلنی پاڑہ نے کہا کہ نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ حفاظ کرام قران کو اپنے ذہن و دل میں رکھے ہوئے ہیں اور انہی کی بدولت ہمیں پوری قران سننے کا موقع ملتا ہے۔ ایسا دل جو اللہ کی ذکر سے انسانوں کو غافل کرتی ہے وہ قابل مذمت ہے۔ ہمیں ہمیشہ خیر کی بات کرنی چاہیے اور شر سے دور رہنا چاہیے۔ اس سالانہ جلسہ کے دوران مدرسہ کے طلبہ نے مختلف دینی موضوعات تقاریر کی۔ طلبہ کو انعامات سے نوازے گیے۔ واضح ہو کے اس مدرسہ سے امسال 14 طلبہ فارغ ہو کر جامعہ سلفیہ جا رہے ہیں جبکہ 9 طلبہ حفظ مکمل کیے ہیں انہیں بھی اعزاز و اکرام سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ مدرسین میں مولانا انتخاب عالم سلفی، مولانا اصغر علی سلفی، مولانا عطاء اللہ، حافظ میزان الاسلام، حافظ محمد طیب، حافظ محمد مفصل، حافظ عبدالخالق، مولانا وسیم اختر، مولانا عبدالسبحان، جمعیت اہل حدیث کے بزرگ شخصیت محمد سعید صاحب، محمد رضاء اللہ، ماسٹر محمد ساجد، ماسٹر عارف جمال، ماسٹر محمد شعب، احمر اختر، عمر علی وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆☆

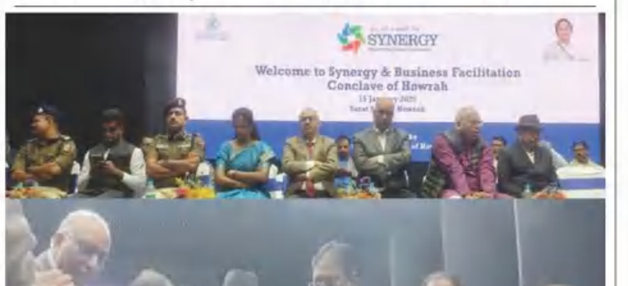

انڈسٹری کانفرنس سنرجی آج ہوڑہ سرت سدن میں منعقد ہوئی۔ وزراء اروپ رائے، چندر ناتھ سنہا اور تجمل حسین، چیف سکریٹری مناج پنت، پرنسپل سکریٹری راجیش پانڈے، محکمہ صنعت، صدر کاویری داس، نائب صدر اجے بھٹاچاریہ، ضلع مجسٹریٹ پی دیپ پریا، پولیس کمشنر پروین کمار ترپاٹھی، پولیس سپرنٹنڈنٹ سیمل پال، میونسپل ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر سوجوئے چکرورتی، ایم ایل اے ڈاکٹر رانا موجود تھے۔ چٹوپادھیائے، گوتم چودھری، نندیتا چودھری، پریا پال، ڈاکٹر نرمل ماجی، سوکانت پال، کلیان گھوش وغیرہ۔ (محمد شبیب عالم)

کلکتہ پانی پوری بیچنے کے لیے کولکاتا آنے والے اشوک کمار پنڈت نے تاریخ رقم کر دی

بہار کے ویشالی سے کلکتہ پانی پوری بیچنے کے لیے کولکاتا آنے والے اشوک کمار پنڈت نے تاریخ رقم کر دی۔ پہلے کولکاتا کے الٹا ڈنگا میں اور بعد میں بٹولہ، نارائن پور میں، پچھلے 25 سالوں سے جدوجہد کرنے کے بعد، اس نے سڑک پر پچکا بیچا اور آج وہ ایک شوروم حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے، جس کا افتتاح آج ایم ایل اے شری تاپس چٹرجی کے کمل کے ہاتھوں ہوا۔ راجرہاٹ نیوٹاؤن کا اس موقع پر مسٹر تاپس چٹرجی نے کہا کہ اشوک جی نے سخت محنت کی اور آج یہاں تک پہنچے ہیں۔ محنت کرنے والے کبھی نہیں ہارتے۔ مقامی وارڈ نمبر 3 کی کونسلر مسز ارتیکا بھٹاچاریہ نے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ مہمانان خصوصی میں شیامل گھوش، میتھالی خان، کالی پرساد و بیلا، مہی منڈل، ماموتی منڈل، انیل ساو، شکلا مجمدار، اوشا پنڈت، پریتی پنڈت، شانو پنڈت، دلیپ پنڈت، سنگھیشور پنڈت، پونم جیسوال اور تھیٹر آرٹسٹ شیو جیسوال شامل تھے۔ مبارک افتتاح کے موقع پر، راہگیروں اور مقامی لوگوں کی بھیڑ پچھکا، کھٹا میٹھا، چرمور، چاٹ پاپڑی اور دہی وڑا کھانے کے لیے جمع ہوئی۔ اشوک کمار پنڈت نے موجود مہمانوں کو اعزاز سے نوازا اور اظہار تشکر کیا۔ آج موجود تمام معززین کو پچکا مفت میں پیش کیا گیا۔

برقیاتی نظام کے حوالے سے عوامی نوٹی فیکشن

سونڈلیا میں کومن لوپ لائین

یہ اطلاع دی جارہی ہے سبھی ریلوے لائینز و اطراف کے مکمل سیکشن پر ماتحت مخصوص سیکشن کے پوربی ریلوے کے لئے۔ 25000 ولٹ، 150 ایچ زیڈ، اے-سی سروں کی اونچائی پر ٹریکشن برقیاتی طور پر رہے گا۔ ہر وقت 28.01.2025 سے اور یہ 28.01.2025 سے اونچائی ٹریکشن لائین پر پورے طور پر زندہ ہر وقت رہے گا۔ کوئی بھی غیر مستند افراد وہاں کام کے سلسلے میں نہیں جائے گا جیسا کہ لائین کی اونچائی کے لئے کہا گیا ہے۔

سیکشن	کیلومیٹر\ چینیج سے	تا
آغاز برائے کومن لوپ لائین کا سونڈلیا میں 11.781 کیلومیٹر (باراسات سے) کیلومیٹر 12.696 (باراسات سے) باراسات تا سونڈلیا سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں، پوربی ریلوے کے لئے عوامی کیرج برائے گوڈس و پسنجرس ٹرانک کے لئے۔	11.781	12.696

برقیلتی رو بھنے کی تاریخ: 28.01.2025

"وارننگ راستے پر چلنے والوں کے لئے"

یہ تحریری اطلاع دی جاتی ہے کہ عوام کو بشمول تعارف کے 25000 ولٹ، اے، سی، الیکٹر کٹریکشن اوپر کی طرف ہے پوربی ریلوے کا عوامی کیرج برائے گڈس و پسنجرس ٹراک کے لئے اونچائی والا تار پھیلا ہوا ہے سبھی لیول کراسنگ میں مع **صاف اونچائی برائے** 4.78 راستے کی اونچائی کے ساتھ تا کہ زیادہ لوڈ سے روکا جائے آنے سے رابطے یا خطرے کا احتمال ہوگا زندہ ٹریکشن تار کی زد میں آنے سے۔ لوگوں کو مطلع کیا جارہا ہے کہ وہ مقررہ اونچائی کا اندازہ کر کے گاڑی میں سامان لوڈنگ کریں اور یہ بھی دیکھیں کہ وہ مال بردار ٹرک کسی بھی طرح سے اس اونچائی تار سے لگ نہ پائے کسی بھی حالت میں۔ **اونچائی سے زیادہ مال برادری کا خطرہ مندرجہ ذیل میں:** (i) اونچائی تار سے خطرہ ہوگا راستے کی رکاوٹ کے لئے بھی ریلوے لائین پر۔ (ii) میٹریلس و آلات کو لے جانے میں بھی خطرہ ہوگا مال بردار گاڑی کو۔ (iii) آگ لگنے کا خطرہ و جان کا بھی رشک ہو سکتا ہے۔ اگر اس زندہ تار اونچائی سے چھو ہونے پر۔

ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر/ کون ، سیالدہ

پوربی ریلوے

بڑی پارٹیوں میں اندرونی اختلافات معمول کی بات: بھیشیک بنرجی

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے بدھ کے روز کہا کہ جب کوئی پارٹی بڑھنے لگتی ہے تو اندرونی دراڑیں ضرور پڑتی ہیں لیکن یہ کسی کو اپنی مرضی کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ کیا بی جے پی یا سی پی آئی (ایم) میں کوئی اندرونی اختلافات نہیں ہیں؟ خاندانوں میں اندرونی جھگڑے بھی ہوتے ہیں۔ پارٹی کے ہزاروں ارکان کے ساتھ اختلافات ہونا معمول کی بات ہے۔ کیا کام کی جگہ پر ملازمین کے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہوتا؟ پارٹی نے ہمیشہ پارٹی ڈسپلن پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ انتظامیہ بھی ضروری کارروائی کرتی ہے۔ سی ایم ممتا بنرجی نے اپنا موقف واضح کر دیا ہے۔ بنرجی نے کہا کہ ان کے پاس تمام ٹی ایم سی کارکنوں کے لیے ایک پیغام ہے کہ لوگ ہمیں منتخب کرتے ہیں اور اس لیے ہمیں عاجزی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ پارٹی کے دروازے ان لوگوں کے لیے بند کر دیے جائیں گے جو خود کو بڑا سمجھتے ہیں اور طاقت دکھانے کی کوشش کرتے ہیں، ہم عوام کی پارٹی ہیں اور ترنمول اور اپوزیشن جماعتوں میں بنیادی فرق ہے۔ بنرجی کا بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب ٹی ایم سی کے اندر واضح دراڑیں ابھری ہیں۔ ایم پی نے مزید کہا کہ مالدہ میں 2 جنوری کو ٹی ایم سی کارکن دلال سرکار کے قتل کے معاملے میں پولس نے کارروائی کی اور ملزم کو گرفتار کر لیا، حالانکہ وہ حکمراں پارٹی سے تھا۔ بنرجی نے یہ بھی کہا کہ آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس میں پولس نے 24 گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ خیال رہے کہ منگل کو مالدہ میں ایک اور پارٹی لیڈر کا قتل کر دیا گیا اور تیسرے کو مبینہ طور پر پارٹی کے اندرونی جھگڑے کی وجہ سے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ٹی ایم سی کارکن عطاء الحق عرف حسو شیخ کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس دوران بکل شیخ اور سابق پنچایت سربراہ اسرالدین شیخ حملے میں زخمی ہو گئے۔ برے لوگ معاشرے میں ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ جرائم اور برے کام ہر جگہ ہوتے ہیں، حالانکہ اچھے لوگوں کی تعداد برے لوگوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ کیا آپ سی پی آئی (ایم) یا بی جے پی کے ارکان کے ذریعہ کئے گئے جرائم کو بھول سکتے ہیں؟ ہم ہمیشہ زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار رکھتے ہیں۔ ایک بوتھ لیول پارٹی ممبر، اور مجھے بھی پارٹی ڈسپلن کو برقرار رکھنا ہوگا۔ دریں اثنا، TMC آنے والے دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی حمایت کیوں کررہی ہے، کانگریس کی نہیں بنرجی نے کہا کہ جب انڈیا بلاک بنایا گیا تھا، ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ جہاں بھی علاقائی پارٹیاں مضبوط ہوں، انہیں بی جے پی کے خلاف لڑائی میں کھڑا کیا جائے۔ مثال کے طور پر تمل ناڈو میں ڈی ایم کے اور جھارکھنڈ میں جے ایم ایم۔ تو آپ کے مطابق دہلی میں بی جے پی کو کون شکست دے سکتا ہے؟ یہ عام آدمی پارٹی ہے۔

آئندہ 24 مارچ کو سپریم کورٹ میں
26 ہزار نوکریوں کی منسوخی کا حتمی فیصلہ

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ میں 26 ہزار اساتذہ اور ایجوکیشن ورکرز کی نوکریوں کی منسوخی کیس کی سماعت جاری تھی تاہم وقت کی کمی کے باعث کیس کی شیڈول سماعت آج بھی مکمل نہیں ہوسکی۔ بدھ کو چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس جے بی پارڈی والا کی بنچ کے سامنے کیس کی سماعت ہوئی۔ تاہم جج نے شروع میں کہا کہ آج سماعت کرنے کے لیے کافی وقت نہیں ہے، اس لیے کیس کی سماعت 24 مارچ تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا کیس سے متاثرہ ملازمت کے خواہشمند دھرمتلا کے وائی چینل پر اپنا دھرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ واضح ہو کہ اس کیس کی پہلی سماعت 7 جنوری کو ہوئی تھی، جہاں عدالت عظمیٰ نے واضح کیا تھا کہ تمام فریقین کو 15 جنوری تک حلف نامہ داخل کرنا ہوگا۔ تاہم بنچ کی تشکیل میں تبدیلی کی وجہ سے اس دن کیس کی سماعت نہیں ہوسکی۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال 22 اپریل کو کولکاتا ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے ایس ایس سی بھرتی کے عمل 2016 کو کالعدم قرار دیا تھا۔ اس کیس کے فیصلے کی وجہ سے 25,753 ملازمت کے متلاشیوں کو اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔ اس وقت ہائی کورٹ نے انہیں 12 فیصد سود کے ساتھ تنخواہ واپس کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم، نوکری کی منسوخی کی وجہ سے کئی اہل امیدوار اپنی ملازمتوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس واقعے کے بعد سے ان 26000 ملازمت کے متلاشیوں کے مستقبل کو لے کر قانونی جنگ جاری ہے، جو فی الحال سپریم کورٹ میں معاملہ زیر سماعت ہے۔ موجودہ سماعتوں کے دوران سی بی آئی کی رپورٹ میں 5000 سے زیادہ تقرریوں میں بدعنوانی کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس بدعنوانی کی وجہ سے بہت سے مستحق امیدواروں کو پینل کینسل کرنے کے علاوہ اپنی نوکریوں سے بھی ہاتھ دھونا پڑے۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے پہلے کی سماعت میں پینل کی منسوخی کے تناظر میں شکوک کا اظہار کیا تھا۔ جس کے نتیجے میں آج کی سماعت اس کیس میں مزید فیصلے کی طرف بڑھنے کا امکان تھا۔ مشتعل ملازمت کے متلاشی کیس کی طویل سماعت اور بار بار ملتوی ہونے کی وجہ سے کافی مایوس ہیں۔ وہ کافی عرصے سے اس کیس کے حل کے منتظر تھے۔ ملازمت کے خواہشمندوں نے دھرمتلہ میں احتجاجی دھرنا دیا اور مطالبہ کیا کہ ان کی تقرری پر جلد سے جلد فیصلہ لیا جائے۔ تاہم، وہ مایوسی محسوس کر رہے ہیں کیونکہ ابھی تک عدالت سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں آیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 24 مارچ کو سپریم کورٹ میں ہوگی جہاں عدالت 26 ہزار نوکریوں کی منسوخی کا حتمی فیصلہ کر سکتی ہے۔ تاہم موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ اس کیس کو سلجھانے میں ابھی کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ بے روزگار امیدواروں کو سپریم کورٹ اور ملک کی عدلیہ پر بھروسہ ہے۔

جنوبی 24 پرگنہ کے گنگا ساگر جزیرے میں مکر سنکرانتی کے موقع پر گنگا ساگر جزیرے پر میلے کے اختتام پر یاتری واپس لوٹتے ہوئے۔ (تصویر: پر بیر بھٹاچاریہ)

25 کروڑ روپے کے ہتک عزت نوٹس سے امیت مالویہ برہم

کولکاتا ،15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ہندو سنگھتی کی بنیاد آنجہانی مبلغ تپن گھوش نے رکھی تھی۔ جو ایک آزاد تنظیم ہے۔ آر ایس ایس کے ساتھ تعلقات بہت گہرے ہیں۔ تنظیم کے سابق صدر دیوتانو بھٹاچاریہ 2021 اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے امیدوار بن گئے۔ اب بنگال-بی جے پی کی واحد پارٹی ہے۔ شانتنو سنگھ آٹھ سال تک اے بی وی پی کے ریاستی سکریٹری رہے۔ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ اب مشکل میں ہیں۔ الزام ہے کہ امیت مالویہ نے کچھ دن پہلے سوشل میڈیا پر ہتک آمیز تبصرہ کیا تھا۔ ہندو سنگھتی نے یہ الزام لگاتے ہوئے بی جے پی کے آل انڈیا آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ سے 25 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ مالویہ کو قانونی نوٹس بھی دیا گیا ہے۔ ایک قانونی نوٹس میں، زعفرانی حامی تنظیم ہندو سنگھتی نے مالویہ سے توہین آمیز پوسٹ کرنے کے لیے عوامی اور غیر مشروط معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ نوٹس کی کاپیاں جے پی نڈا، سکانت مجمدار اور کولکاتا پولس کو بھیج دی گئی ہیں۔ جس سے مالویہ پر دباؤ بڑھ گیا۔ واضح رہے کہ جون 2024 میں ہندو سنگھتی کے صدر شانتنو سنگھ نے فیس بک پر ایک پوسٹ پوسٹ کی۔ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی سیٹیں ہارنے کے بعد، تتھاگتا رائے جیسے ابتدائی بی جے پی لیڈروں کے ایک حصے نے بنگال کے انچارج کیلاس وجے ورگیہ سمیت مرکزی لیڈروں پر کامنی کنچن یوگا کا الزام لگا کر ہلچل مچا دی۔ الزام ہے کہ شانتنو سنگھ نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر امیت مالویہ کے نام پر ہنی ٹریپ کے بارے میں ایک پوسٹ کی تھی۔ اس لیے امیت مالویہ نے شانتنو سنگھ کے خلاف دہلی میں مقدمہ درج کرایا۔ شانتنو سنگھ نے دہلی ہائی کورٹ میں جوابی اپیل دائر کی۔ وہ کیس ابھی تک جاری ہے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق ہندو سنگھتی کی جانب سے امیت مالویہ کو قانونی نوٹس بھیجا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ میرے مؤکل ہندو سنگھتی کے صدر شانتنو سنگھ نے اپنی ذاتی فیس بک پوسٹ پر کچھ لکھا ہے۔ جس کے جواب میں آپ نے گزشتہ 12 اور 13 جون کو ایکس ہینڈل پر دو پوسٹس کیں۔ جو میرے مؤکل اور ہندو سنگھتی کی توہین اور ہتک آمیز ہیں۔ شانتنو سنگھ کی پوسٹ ان کی ذاتی تقریر ہے۔ جس کا ہندو سنگھتی سے کوئی لینا دینا نہیں درحقیقت امیت مالویہ کی پوسٹ میں ہندو سنگھتی کا نام شامل ہے۔ اس لیے انہیں عوامی طور پر غیر مشروط معافی مانگنی ہوگی اور 25 کروڑ روپے کا معاوضہ ادا کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ تنظیم کے صدر شانتنو سنگھ مسلسل آٹھ سال تک اے بی وی پی کے ریاستی سکریٹری رہے۔ شانتنو سنگھ کیشو بھون میں ایک بہت ہی جانا پہچانا چہرہ ہیں۔ اس لیے امیت مالویہ بمقابلہ شانتنو سنگھ کی دشمنی کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے زعفرانی سیاست میں ایک مختلف جہت کا اضافہ کیا ہے۔

سنیچر کی صبح سے جنوبی کولکاتا کے بڑے حصوں میں پانی کی سپلائی بند

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) آئندہ 18 جنوری بروز سنیچر کو جنوبی کولکاتا کے بڑے حصوں میں پینے کے پانی کی سپلائی منقطع کردی جائے گی۔ سنیچر کی صبح 9 بجے سے پانی کی سپلائی بند کر دی جائے گی۔ یہ فیصلہ گارڈن ریچ واٹر پراجیکٹ کے علاقے میں مرمتی کام کے لیے کیا گیا۔ کولکاتا سے متصل مہیشتلہ اور بج بج میونسپل علاقے بھی متاثر ہونے کی امید ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا میونسپل ذرائع کے مطابق 8،9،10،11،12،13، 14،15 اور 16 بورو علاقوں میں پانی کی سپلائی بند کردی جائے گی۔ جوکا، بہالا سے لے کر کالی گھاٹ، کسبہ، چیتلا، ٹیا برج، بانس درونی، رانی کوٹھی، گولف گرین، گڑیا تک وسیع علاقے کے مکینوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گارڈن ریچ واٹر پروجیکٹ سے مہیشتلہ اور بج بج علاقوں کے کچھ حصوں کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے، اس دن کولکاتا سے متصل ان دو میونسپلٹیوں کے کچھ حصوں میں پینے کے پانی کی سپلائی سروس میں خلل پڑے گا۔ EM بائی پاس سے متصل کچھ حصوں میں رہائشیوں کو میونسپل ٹریٹڈ پینے کا پانی نہیں ملے گا۔ میونسپل ذرائع کے مطابق 19 جنوری کی صبح سے سروس معمول پر آجائے گی۔ میونسپل واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے مطابق، گارڈن ریچ واٹر پروجیکٹ اور پمپنگ اسٹیشنوں کو سال کے مخصوص اوقات میں دیکھ بھال کے کام کی ضرورت ہوتی ہے۔ پائپ کے کچھ حصوں میں دراڑیں پائی گئی ہیں۔ پینے کا پانی ضائع ہو رہا ہے۔ وہاں بھی مرمت کا کام ہونا ہے۔ جس کی وجہ سے تقریباً 24 گھنٹے پانی کی سپلائی بند کرنی پڑتی ہے۔

درجہ حرارت میں اچانک کمی کا امکان

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) مکر سنکرانتی کے دن مغربی بنگال میں سردی تقریباً غائب ہوگئی، لیکن کولکاتا میں ماگھ کے پہلے دن موسم بدل گیا۔ درجہ حرارت میں اچانک کمی دیکھی جاسکتی ہے۔ بدھ کو کولکاتا کا کم سے کم درجہ حرارت 1.2 ڈگری گر کر 15.4 ڈگری سیلسیس پر پہنچ گیا۔ اسی وقت، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.1 ڈگری سیلسیس تھا، جو کہ علی پور کے محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چار سے پانچ دنوں تک مغربی بنگال میں درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ تاہم سنیچر سے ویسٹرن ڈسٹربنس کی آمد درجہ حرارت میں کچھ کمی کا سبب بن سکتی ہے۔ فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں۔ اگلے 24 گھنٹوں میں شمالی بنگال میں گہری دھند پڑ سکتی ہے۔

پالتو جانوروں کی صحت کی دیکھ بھال کیلئے شہر میں 24 گھنٹے ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کا آغاز

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) پالتو جانور جان سے زیادہ عزیز ہیں، وہ خاندان کے ایک فرد ہیں۔ کچھ کتے پالتے ہیں اور کچھ بلیاں پالتے ہیں۔ لیکن پالتو جانوروں کی صحت کے بارے میں کوئی کم فکر نہیں ہے۔ خاص کولکاتا میں 24 گھنٹے ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ سیکل ویٹرنری اسپتال (TSVH) نے گزشتہ سہ پہر کو اپنے پہلے جدید ترین ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کا افتتاح کیا۔ جس کا پتہ-188/35 پرنس انور شاہ روڈ، کولکاتا 700045- یہ اسپتال جنوبی کولکاتا میں ایک اہم مقام پر تقریباً 3000 مربع فٹ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ TSVH کو کتوں، بلیوں، پرندوں، خرگوشوں، کچھوؤں اور دیگر چھوٹے جانوروں کے علاج کی جدید خدمات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ TSVH ایک ہی چھت کے نیچے پالتو جانوروں کے لیے تمام طبی خدمات فراہم کرے گا۔ 24 گھنٹے ہنگامی خدمات کے ساتھ ایک آؤٹ ڈور (OPD) ہے۔ آئی سی یو، ریڈیو گرافی، پیتھالوجی، اینڈوسکوپی اور لیپروسکوپک سرجری بھی ہوگی۔ دوائیں اندرون خانہ فارمیسی سے بھی خریدی جاسکتی ہیں۔ اسپتال کی فارمیسی ہر ایک کی خدمت کرے گی، چاہے وہ زیر علاج نہ ہوں، انہیں ضروری ادویات ملیں گی۔ اس اسپتال میں ایک وقت میں 10 سے زیادہ پالتو جانور داخل کیے جاسکتے ہیں۔ سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے تمام جدید اقدامات دستیاب ہیں۔ خیال رہے کہ 1 اپریل سے اسپتال کے اندر پالتو جانوروں کے لیے دوستانہ کیفے بھی کھل رہا ہے۔ خصوصی خدمات میں پک اینڈ ڈراپ شامل ہے، غیر ملکی پالتو جانوروں کا بھی TSVH کے ذریعے خیال رکھا جائے گا۔ پالتو جانوروں کی دیکھ بھال بھی TSVH کے ذریعے کی جائے گی۔ اس اسپتال میں ایک دکان ہے۔ وہاں سے کریٹس، ہارنس اور کھلونے خریدے جاسکتے ہیں اور ساتھ ہی پالتو جانوروں کے کھانے بھی۔ TSVH کے آغاز کے دن، تانیا جی نے میڈیا کو بتایا کہ ہم نے ہر ایک کے لیے مشاورت کی فیس صرف 600 روپے رکھی ہے۔ سینئر-جونیئر ڈاکٹروں کے ساتھ یہاں 10-12 ڈاکٹر ہوں گے۔ 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس اگلے ماہ سے شروع کی جائے گی۔ کچھ ضروری کاغذات زیر التواء ہونے کی وجہ سے کچھ تاخیر ہو رہی ہے۔ ہمارا مقصد شہر میں جانوروں کی دیکھ بھال کے معیار میں انقلاب لانا ہے۔ ہم دیکھ بھال کے ساتھ خدمت کے ساتھ ایک نیا معیار قائم کریں گے۔ ایک ہی چھت کے نیچے ویٹرنری سے متعلق تمام خدمات فراہم کرنا مقصد ہے۔ جدید تشخیص سے لے کر پالتو جانوروں کے لیے موزوں کیفے تک سب کچھ۔ ہم ایسا ماحول بنانا چاہتے ہیں جہاں پالتو جانور اور ان کے مالکان گھر میں محسوس کریں۔

ای ڈی فرضی پاسپورٹ معاملے میں غداری کی جانچ میں مصروف

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے ریاست بھر میں پاسپورٹ جعل سازی کے معاملے میں غداری کا پتہ لگایا ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے پہلے ہی بھوانی پور پولس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کی کاپیاں اور پاسپورٹ گھوٹالے میں ریاستی پولس کے کئی تھانوں میں درج کی گئی شکایات کے مختلف دستاویزات جمع کر لیے ہیں۔ اس کے علاوہ ای ڈی نے پاسپورٹ جعلسازی معاملے میں بھی ابتدائی جانچ شروع کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق سالٹ لیک سی جی او کمپلیکس میں ای ڈی حکام کی میٹنگ پہلے ہی ہو چکی ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے مطابق ای ڈی کمیٹی کی ایک اور میٹنگ ہے۔ اس وقت تک ریاست بھر میں فرضی پاسپورٹ معاملے کی ابتدائی جانچ کر کے سامنے آنے والی تمام معلومات کا اس میٹنگ میں جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے بعد یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ ای ڈی ایف آئی آر کے ذریعے پوری جانچ کرے گی۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ کیا کوئی پاسپورٹ بنا کر بیرون ملک جا کر ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے؟ ای ڈی کو نہ صرف غداری بلکہ فرضی پاسپورٹ کیس سے حاصل ہونے والی غیر قانونی سرگرمیوں کا شبہ ہے۔ لہٰذا یہ رقم بیرون ملک اسمگل کی گئی ہے یا نہیں، ای ڈی کے جاسوس ان معاملات کو بھی دیکھ رہے ہیں۔ ایک سابق سب انسپکٹر کو جعلی پاسپورٹ کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں پہلے ہی گرفتار کیا گیا ہے۔ ای ڈی کے ذرائع کے مطابق ای ڈی نے ریاست بھر میں اب تک جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کے نام اور پتے کے ساتھ مقامی انتظامیہ سے کئی دستاویزات جمع کیے ہیں۔ تاہم لال بازار کے عہدیداروں نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہا۔ تاہم ای ڈی کے مطابق اگر ضرورت پڑی تو مرکزی تفتیشی ایجنسی کے جاسوس ان گرفتار افراد سے بھی بات کریں گے۔ یہ بھی الزام ہے کہ کئی تھانوں کے پولس اہلکاروں نے مقامی لیڈروں سے صحیح طریقے سے تفتیش کیے بغیر راشن اور آدھار کارڈ کی چوری کے معاملے میں جی ڈی درج کرائی ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے جاسوسوں کے مطابق، یہ جی ڈی کرنے کے بعد، اسے توڑنا اور فرضی راشن کارڈ اور آدھار کارڈ بہت آسانی سے بنانا ممکن ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے جاسوسوں کو شبہ ہے کہ یہاں غداری کی واردات ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ پاسپورٹ جعلسازی کی پہلی شکایت گزشتہ سال بھوانی پور تھانے میں درج کی گئی تھی۔ بعد میں ریاستی پولیس کے تحت مختلف تھانوں میں پے در پے شکایات درج کی گئیں۔ پولس انتظامیہ کے اہلکاروں کو اس واقعہ میں اب تک پوچھ گچھ کے ذریعے متعدد معلومات ملی ہیں۔ اس بار ای ڈی نے فرضی پاسپورٹ معاملے میں غداری اور فرضی پاسپورٹ کے ذریعے کروڑوں روپے بیرون ممالک بھیجنے کے الزامات کی ابتدائی جانچ شروع کر دی ہے۔

بنگلہ دیشیوں کے خلاف کولکاتا پولس کی کارروائی، مکان مالکان کو سخت ہدایت

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں نام اور شناخت چھپانے کے الزامات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لالبازار نے اس مسئلہ کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں۔ پولس نے بتایا کہ ہر تھانے کو کرایہ داروں اور ادائیگی کرنے والے کرایہ داروں کی معلومات جمع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ شہر کے ہر تھانے کی پولس نے گھر گھر جا کر کرایہ کی ادائیگی اور کرایہ داروں کی شناخت کی تصدیق شروع کر دی ہے۔ اس عمل میں شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مخصوص فارم بھر کر تھانے میں جمع کرائیں۔ حاضرین کے متعلق معلومات جمع کرانے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ پولس کے مطابق اکثر مالک مکان کرایہ داروں کی شناختی دستاویزات تھانے میں جمع نہیں کرواتے۔ اس رجحان کو روکنے کے لیے نئی ہدایات نافذ کی گئی ہیں۔ جنوبی مضافاتی علاقوں میں ایک پولس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ کثیر منزلہ رہائش گاہوں اور رہائشی کمیٹیوں کے نگرانوں کو بھی فارم دیے جا رہے ہیں۔

راشن کرپشن کیس میں جیوتی پریہ ملک کو ضمانت

کولکاتا ، 15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) سابق ریاستی وزیر جیوتی پریہ ملک کو راشن کرپشن کیس میں ضمانت مل گئی۔ واضح ہو کہ 14 ماہ بعد جیل سے رہا ہونے جا رہے ہیں۔ آج بدھ کو انہیں ای ڈی کی خصوصی عدالت نے ضمانت پر رہا کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ جیوتی پریہ کے وکلاء نے عدالت کو ان کی جسمانی بیماری کے بارے میں بتایا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کیس کے دیگر ملزمان بھی ضمانت پر آزاد ہیں۔ کوئی نئی بات نہیں معلوم، تو وہ جیل میں کیوں رہیں؟ تاہم ای ڈی کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ اگر ملزم کو بری کر دیا جاتا ہے تو معلومات ضائع ہو سکتی ہیں۔ سابق وزیر خوراک کی 50 لاکھ روپے کے مچلکوں پر ضمانت منظور کر لی گئی۔ جیوتی پریہ ملک کی جیل سے رہائی عملاً وقت کی بات ہے کیونکہ ای ڈی اس معاملے میں ضمانت دیتا ہے۔ حالانکہ تفتیشی ایجنسی نے اس معاملے میں انہیں کرپشن کا کنگ پن قرار دیا لیکن وہ جرم کو ثابت کرنے کے لیے گزشتہ 14 مہینوں میں بھی عدالت میں دستاویزات جمع نہیں کر سکی۔ نتیجتاً، سابق وزیر آخر کار جیل سے رہا ہو گئے۔ کیونکہ اس کیس کے علاوہ ان کے خلاف کوئی اور مقدمہ نہیں ہے۔ خیال رہے کہ 27 اکتوبر 2023 کو جیوتی پریہ ملک کو ای ڈی نے سالٹ لیک میں واقع ان کے گھر سے گرفتار کیا تھا۔ تب سے وہ جیل میں تھے۔ بیمار ہونے کے بعد انہیں ایس ایس کے ایم میں داخل کرایا گیا تھا، لیکن صحت یاب ہونے کے بعد انہیں دوبارہ جیل جانا پڑا۔ تاہم آج بالآخر انہیں اس معاملے میں ضمانت مل گئی۔

غیر قانونی تعمیرات پر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا انکشاف

کولکاتا ،15 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں غیر قانونی کثیر منزلہ تعمیرات پر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا دھماکہ خیز بیان سامنے آیا۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے بدھ کو ہائی کورٹ میں تبصرہ کیا کہ ریاست میں عمارتوں کا گرنا اب ایک معمول کی بات ہے۔ ہائی کورٹ نے بدھ کو ہائی کورٹ کے سامنے غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں میونسپلٹیوں اور پنچایتوں کے کردار پر برہمی کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیو گنم اور جسٹس ہیر نموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے بدھ کے روز مشاہدہ کیا کہ تعمیر کی نگرانی کہاں ہے؟ غیر قانونی طور پر آبی ذخائر کو بند کر کے اس پر تعمیر کر رہے ہیں۔ میونسپلٹی اور پنچایتوں کو علاقے میں کسی بھی تعمیر کا معائنہ کرنا چاہیے۔ یہ دیکھنا چاہیے کہ عمارت کیسے بن رہی ہے۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیو گنم نے کہا کہ مغربی بنگال میں عمارت کا گرنا ایک عام واقعہ بن گیا ہے۔ آج بھی شہ سرخیاں دیکھی کہ عمارت گر رہی ہے۔ نگرانی کا فقدان ہے۔ عمارت کو پلان کے مطابق تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر عمارت کا کوئی منصوبہ نہیں ہے تو پوری تعمیر غیر قانونی ہوگی۔

ایک بار پھر گولیوں کی آواز سے لوہردگا کا کوڑو بلاک لرز اٹھا

تیز فائرنگ میں ایک شوٹر کو گولی لگی، تشویشناک حالت میں ریمس رانچی ریفر، دو 9 ایم ایم لوڈڈ پستول، دو کھوکھا اور ایک اپاچی موٹر سائیکل ضبط

عوامی نیوز نمائندہ

کڈورلوہردگا: گزشتہ صبح لوہردگا کے کڈو بس اسٹینڈ ایک بار پھر گولیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔ جرائم پیشہ افراد نے کوڑو اکراٹولی کے رہنے والے بس ایجنٹ سنتو پاسوان پر فائرنگ کی۔ متاثرہ شخص نے کسی طرح اپنی جان بچائی جبکہ ایک ملزم دوسرے ملزم کی گولی سے شدید زخمی ہوگیا۔ گولی اس کے سر کے پچھلے حصے میں لگی۔ انتظامیہ سے موصولہ اطلاع کے مطابق زخمی ملزم بھاش چودھری جیسوال گزشتہ سال سنتو پاسوان کے بڑے بھائی اور پنچایت سمیتی کے سابق ممبر منگلو پاسوان کے قتل میں ملوث تھا اور فی الحال ضمانت پر جیل سے باہر تھا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سنتو پاسوان معمول کے مطابق منگل کی صبح تقریباً ساڑھے نو بجے اپنی ایجنسی کا کام کرنے کے لیے بس اسٹینڈ پر پہنچا تھا کہ ملزم بھاش جو سفید رنگ کی ٹی وی ایس اپاچی بائک نمبر JH01E W-0775 پر آیا۔ خوش قسمتی سے گولی سنتو کے پاس سے گزری اور جب ملزم نے دوسری گولی چلائی تو گولی بیرل میں پھنس گئی۔ اسی دوران ہجوم نے ملزم کو پکڑ کر مارنا شروع کر دیا تو دوسرے ملزم نے اپنے پستول سے گولی چلائی جو عوام کے ہاتھوں پکڑے گئے ملزم کے سر میں لگی، جس کی وجہ سے وہ وہیں گر گیا، جس کے بعد وہ وہاں گر گیا۔ افراتفری مچ گئی اور صورتحال جلد خراب ہوگئی لیکن پولیس تھانہ کدو پہنچ گئی اور عوام کی مدد سے دوسرے ملزم کو بھی پکڑ لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت انعام الانصاری عرف منگرا ولد رفیق انصاری ساکن کڈو حمید نگر کے طور پر کی گئی ہے۔

غور طلب ہے کہ گزشتہ سال 4 فروری بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے سنتو پاسوان کے بڑے بھائی اور پنچایت کمیٹی کے سابق ممبر اور موجودہ پنچایت کمیٹی ممبر پونم دیوی شوہر سنتوش مانجھی عرف منگلو کو دن دہاڑے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ سنتوش مانجھی عرف منگلو ہفتہ وار ہاٹ کوڈو کا ٹھیکہ دار تھا۔ اور کوڈو بازار ٹانڈ میں بجلی کے دفتر کے سامنے ٹول وصول کرنے بیٹھا تھا۔ اسی وقت پیدل آنے والے دو خفیہ ملزمین نے اسے قریب سے پانچ گولیاں ماریں۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پھر جیسے ہی فائرنگ کی خبر پھیلی تو خواتین، مرد اور بچے موقع پر پہنچنا شروع ہو گئے۔ اور کوڈو رانچی مین روڈ این ایچ 75 پر واقع بس اسٹینڈ کو بلاک کر دیا۔ جس کی وجہ سے کچھ دیر گاڑیوں کی لمبی لائن لگ گئی۔ موقع پر پہنچے انسپکٹر سندیپ رنجن، تھانہ انچارج عظیم انصاری نے مظاہرین سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن مشتعل لوگوں نے دن کی روشنی میں بار بار ہونے والے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کسی کی ایک نہ سنی اور پولیس انتظامیہ کے خلاف اپنا غصہ نکالا۔ تاہم پولیس اور کچھ روشن خیال لوگوں کے سمجھانے کے بعد وہ بیٹھ کر بات کرنے پر راضی ہو گئے اور ملوث دیگر ملزمین اور سازشیوں کی گرفتاری کی یقین دہانی کے بعد جام کھولنے پر رضامند ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ 4 نومبر 2022 بروز جمعہ صبح ساڑھے دس بجے ڈاکوؤں نے تھانہ صدر کے علاقہ ٹاٹی کے رہائشی بینک متر امر پاسوان عمر بیس سال ولد بھوتو پاسوان کو گولی ماردی تھی جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگیا تھا۔ اس واقعہ کے ایک ہفتہ بعد 15 نومبر 2022 کی شام تقریباً 7 بجے لکشمی نگر محلہ میں بڑھئی کا کام کرنے والے سدیشور ساہو کے بیٹے 27 سالہ وکاس ساہو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا اور اس کی بیوی 20 سالہ پرتیما دیوی کو قتل کر دیا گیا۔ اسے بچاتے ہوئے چچازاد بھائی 40 سالہ راجیش ساہو کو بھی گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔ اور ایک ماہ بعد کوڑو بس اسٹینڈ پر پولٹری کی دکان چلانے والے اربند پاسوان عرف گڈو کو گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔ اور اب کوڑو کے لوگ اس واقعہ سے خوفزدہ ہیں۔ سنتو پاسوان نے کڈو تھانے میں درخواست دی ہے اور سبھاش جیسوال، ستیہ جیت کندن، رتیش بھارتی، وجے رام پوار، امان سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ یہ تمام لوگ ان کے بھائی سنتوش مانجھی کے قتل میں ملوث تھے اور فی الحال ضمانت پر باہر ہیں۔ 17 نومبر 2024 کو جب آپ اپنے بھائی کے قتل کیس میں گواہی دینے لوہردگا عدالت گئے تو سب نے دھمکی دی تھی کہ آپ کو بھی آپ کے بھائی کی طرح قتل کر دیں گے۔ جس کی تحریری اطلاع پولیس سپرنٹنڈنٹ کو دی گئی۔

روڈ سیفٹی ماہ 2025 کے تحت چائی باسا میں پتنگ میلے کا انعقاد

پولیس آفیسر نے حفاظتی اقدامات سے متعلق اہم جانکاریاں دیں

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: روڈ سیفٹی ماہ 2025 کے موقع پر آج ایک رنگا رنگ اور پر جوش پتنگ میلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس میلے کا مقصد روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری کو بڑھانا اور بچوں کو روڈ سیفٹی قوانین کی اہمیت سے آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی صدر سب ڈویژنل پولیس آفیسر بہامن ٹوٹی نے کیا، جنہوں نے رنگ برنگی پتنگیں اور غبارے ہوا میں اڑا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ اس دوران سینکڑوں بچوں اور شہر کے باشندوں نے شرکت کی اور پتنگ بازی سے لطف اندوز ہوئے۔ موقع پر اپنے خطاب میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر نے مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی اور روڈ سیفٹی کے اصولوں پر گفتگو کرتے ہوئے وہاں موجود تمام شہریوں سے محفوظ سفر کی اپیل کی۔ انہوں نے خاص طور پر بچوں اور ان کے والدین کو خبردار کیا کہ آج کل بہت سے بچے بغیر ہیلمٹ اور بغیر لائسنس کے سڑک پر گاڑی چلا رہے ہیں جو ان کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔ پولیس افسر کا کہنا تھا کہ اگر کوئی حادثہ ہوتا ہے تو سب سے پہلے اس کا نقصان خاندان کو ہوتا ہے اور اگر حادثے میں بچے کے جسم کا کوئی حصہ تباہ ہو جائے تو بچے کو عمر بھر یہ تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روڈ سیفٹی قوانین پر عمل نہ صرف اپنی حفاظت بلکہ دوسروں کی حفاظت کے لیے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اجتماع سے خصوصی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی موٹر سائیکل چلائیں تو ہیلمٹ ضرور پہنیں اور جب بھی گاڑی چلائیں تو سیٹ بیلٹ ضرور پہنیں۔ اس کے علاوہ سڑک پر رفتار کو کنٹرول کریں اور اگر کوئی حادثہ پیش آجائے تو فوری طور پر ایمبولینس کی مدد لیں اور زخمی شخص کی مدد کریں۔ اس تقریب میں روڈ سیفٹی کمیٹی کے ارکان آشوتوش کمار، کبیر پرساد مہتو، عندلیب حسین، ترشنو رائے، راجہ رام گپتا، سر یشتی چائباسا کے پرکاش کمار گپتا، مختلف تنظیموں کے عہدیداران اور سینکڑوں شہر کے باشندے موجود تھے۔ یہ پروگرام نہ صرف روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں مددگار ثابت ہوا بلکہ بچوں اور نوجوانوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے بھی ایک اہم کوشش تھی۔ روڈ سیفٹی ماہ کے دوران اس طرح کی تقریبات لوگوں کو حفاظت کی اہمیت کو سمجھنے اور سڑک پر محفوظ طریقے سے سفر کرنے کی ترغیب دیتی ہیں، تاکہ سڑک پر ہونے والے حادثات میں کمی لائی جا سکے اور ہر شخص کی زندگی کو محفوظ بنایا جا سکے۔

لوہردگا ضلع میں مکر سکرانتی بڑے جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ضلع میں مکر سنکرانتی کے موقع پر گزشتہ روز دیہی اور شہری علاقوں سے بڑی تعداد میں دھارمک پیروکار صدر بلاک میں کوئل ندی کے کنارے پہنچے۔ مکر سنکرانتی کے اسنان کے بعد، لوگوں نے ندی کے مشرقی سرے پر واقع بھگوان شیو مندر میں پوجا کی اور دان دیا۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ جو شخص مکر سنکرانتی کے دن اس مندر میں پوجا کرتا ہے اس کی خواہشات پوری ہوتی ہیں۔ عقیدت مندوں نے کوئل ندی کے کنارے نہایا اور مندر میں جل ابھیشیک اور پرساد پیش کیا۔ مکر سنکرانتی کے علاوہ مہاشیوراتری کے دن بھی یہاں ہزاروں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ تہوار کے دوران زیادہ تر لوگ گھر سے کھانے پینے کی چیزیں لاتے ہیں اور پوجا کے بعد دہی، چوڑا اور تلکٹ ایک ساتھ کھاتے ہیں۔ میلے کے مقام پر لوگوں کی آمد کا سلسلہ صبح سے ہی شروع ہوا جو شام تک جاری رہا۔ ندی کوئل کے بیچوں بیچ کراس کراسنگ چٹانوں پر منعقد ہونے والا یہ میلہ اپنے آپ میں منفرد ہے۔ رنگ برنگے غبارے، گھماؤ، نوجوانوں کے لیے مختلف تفریحی کھیل، طرح طرح کی دکانیں، درجنوں تلکوٹ کی دکانیں اور مٹروں کی کثرت دیہی دلکشی سے متاثر میلے میں ہر عمر کے لوگوں کو راغب کرنے کے لیے کافی تھی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے صدر پولیس تھانہ کے انچارج انسپکٹر رتنیش موہن ٹھاکر کی ہدایت پر پولیس فورس تیار دیکھی گئی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر کیرو بلاک میں ندی کھرتا ہنہٹ کے کنارے واقع منوکمنا سدھی بابا بھولے ناتھ مندر میں پوجا، ارچنا اور کرتن کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر پنڈت نیرج کانت ترپاٹھی اور کاشی ناتھ پانڈے کی طرف سے عقیدت مندوں کے لیے خصوصی پوجا کی گئی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر منوکمنا سدھی بابا بھولے ناتھ مندر کے احاطے میں ایک عظیم میلہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بچوں نے بہت ساری مٹھائیاں اور کھلونے خریدے۔

شراب مافیا کا رویہ بدل رہا ہے، صحافیوں کو دھمکیاں دے رہے ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

چین پور: صحافت کو جمہوریت کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے۔ سماج میں ہونے والی برائیوں اور دیگر اچھے کاموں کو عوام کے سامنے رکھنے کا کام کیا جاتا ہے، لیکن صحافت کے لوگوں بھی اب محفوظ نہیں ہیں۔ چین پور میں شراب کے غیر قانونی کاروبار کا معاملہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ مقامی اخبارات میں اس معاملے کی خبر شائع ہونے کے بعد شراب مافیا کا رویہ بدل گیا ہے۔ انہوں نے اب مقامی صحافیوں کے ساتھ بدتمیزی اور انہیں دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔ شراب فروش نے چین پور جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے نائب صدر کو فون کر کے دھمکی دینے کی کوشش کی ہے جس کی ریکارڈنگ بھی ایسوسی ایشن کے پاس موجود ہے۔ اس معاملے میں لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ غیر قانونی شراب کی فروخت پر روک لگائی جائے۔ لوگوں کا الزام ہے کہ شراب فروش پولس انتظامیہ کے تعاون سے یہ غیر قانونی کاروبار چلا رہے ہیں۔ چین پور میں غیر قانونی شراب کی فروخت کے خلاف بولنے والے کو شراب بیچنے والے دھمکیاں دیتے نظر آتے ہیں۔ لوگوں نے کہا ہے کہ اگر صحافیوں کو بھی دھمکیاں دی جائیں تو ایسے معاملات کو اٹھانے کی جرأت کون کرے گا۔ آج کے دور میں صحافیوں سے بدتمیزی کرنے سے کوئی نہیں ڈرتا۔ پولیس انتظامیہ بھی صحافیوں کے ساتھ بدتمیزی کرتی نظر آرہی ہے۔ ایسے میں صحافیوں کو معاشرے کا چوتھا ستون کیسے کہا جا سکتا ہے؟ معاشرے کی برائیوں کو لوگوں تک کیسے پہنچائے گا؟ یہی خبر شائع ہوتی ہے کہ چین پور کے شراب فروش شراب کی خالی بوتلوں اور ڈبوں کو ٹھکانے لگا رہے ہیں۔ پک اپ گاڑیوں میں خالی بوتلیں اور بکس اتارے جا رہے ہیں۔

کوئلے کے تاجر پر فائرنگ کے الزام میں ایک گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: پولیس سپرنٹنڈنٹ اجے کمار نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس کی۔ ایس پی نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھتہ خوری کے مقصد سے ملزم راہول دوبے نے اپنے گینگ کے ملزمین پر گولی چلا کر کوئلہ تاجر انیل کمار کیشری پر جان لیوا حملہ کیا تھا۔ کیس کی تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ واقعہ کے دن وکرم کمار شرما عرف نیپالی عرف ٹوٹول نے کوئلے کے تاجر انیل کمار کیشری کا دفتر دکھا کر بدنام زمانہ راہول دوبے گینگ کے دو ملزمین کی فعال طور پر مدد کی تھی۔ اس نے اور انیل کمار کیشری کے ساتھ تعاون کیا۔ تحقیق میں دستیاب ٹھوس شواہد کی بنیاد پر اس اسکینڈل میں ملوث وکرم کمار شرما کو چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا ہے۔ اس دوران اس کا موبائل ضبط کر لیا گیا ہے۔ مقدمے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ وکرم کی مجرمانہ تاریخ بھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 5 جنوری کو کوجو کے ٹرانسپورٹ نگر میں کوئلہ تاجر انیل کمار کیشری پر فائرنگ کے معاملے میں پولس نے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ وکرم کمار شرما عرف نیپالی عرف ٹوٹول، ولد یوگیشور شرما ساکن بازار ٹانڈ بھجو کو پولیس نے پکڑ لیا۔ چھاپہ مار ٹیم میں سب ڈویژنل پولیس افسر رام گڑھ پرمیشور پرساد، سرکل انسپکٹر منڈو سریش لنڈا، بھجو او پی انچارج محمد نوشاد، ویسٹ بوکارو او پی انچارج دیپک کمار اپنی ٹیم کے ساتھ شامل تھے۔

مینیاں سمان یوجنا کے پیسے نکالنے اور کے وائی سی کے سلسلے میں بینکوں میں خواتین کی غیر متوقع بھیڑ

عوامی نیوز نمائندہ

کڈورلوہردگا: کڈو بلاک میں واقع یونین بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک، بینک آف انڈیا، گرامین بینک، کسٹمر سروس سینٹرز اور فوٹو کاپی کی دکانوں پر ان دنوں خواتین اور لڑکیوں کی بڑی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ خواتین صبح سویرے بینک پہنچ کر قطار میں کھڑی ہو جاتی ہیں اور شام تک قطار میں لگی رہتی ہے۔ واضح رہے کہ خواتین کے زیادہ تر بینک کھاتوں کے وائی سی اپ ڈیٹ نہیں ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اپنا کے وائی سی اپ ڈیٹ کروانے کے لیے بینکوں میں خواتین کی بڑی بھیڑ ہوتی ہے۔ ایک طرف مکر سکرانتی تہوار کی وجہ سے خواتین اس اسکیم کی رقم نکالنے کے لیے کافی بے چین ہیں۔ تاکہ وہ میلے کا صحیح مزہ لے سکیں۔ اس سب کے درمیان وہ خواتین جن کے کھاتوں میں ابھی تک رقم جمع نہیں ہوئی ہے وہ سارا دن پریشان ہیں اور رقم نہ ملنے کی وجہ جاننے کے لیے بینکوں سے لے کر پرگیہ مراکز تک پوچھ گچھ کر رہی ہیں۔ خواتین کی رقم حاصل کرنے کی بے تابی اور نہ ملنے کی پریشانی کے درمیان بینک ملازمین کی حالت بھی دگرگوں ہے۔ گیٹ کھلنے سے پہلے ہی سینکڑوں خواتین اپنے مسائل کے حل اور پوچھ تاچھ کے لیے کھڑی تھیں۔ اس شدید سردی میں بھی انہیں پسینہ آرہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس غیر متوقع بھیڑ کی وجہ سے عام کھاتہ داروں کو رقم جمع کرنے اور نکالنے سمیت دیگر کام کرنے میں دشواری ہو رہی ہے۔

غلط جگہ پر آدیواسی برادری کیلئے بھون بنانے کا الزام

عوامی نیوز نمائندہ

گھاگھرا: پیرا پاتھر کے قدیم آدیواسی برادری کے لوگوں نے گھاگھرا کے سی او آشیش کمار منڈل کو ایک درخواست دی ہے، جس میں ٹھیکیدار اور کلرک پر آدیواسی برادری کے لئے بھون غلط جگہ پر تعمیر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ دی گئی درخواست میں آدیواسی برادری کے لوگوں نے بتایا کہ سلگی گاؤں کے تحت آدیواسی کی عمارت کی تعمیر کے لیے پیرا پاتھر ٹولہ جگہ کا انتخاب سروے کے مطابق کیا گیا تھا۔ ٹھیکیدار اور منشی سروے کی جگہ پر عمارت تعمیر کروانے کے بجائے اپنی سہولت کے پیش نظر مذکورہ جگہ کو زبردستی چھوڑ کر سلگی جھڈ وٹولی گاؤں میں کسی اور جگہ تعمیر کر رہے ہیں، جس کا پیرا پاتھر سے فاصلہ 7 کلو میٹر ہے۔ اس عمارت کی تعمیر سے ہم تمام آدیواسی برادری ناراض ہیں۔ مذکورہ عمارت کو سروے کے مطابق بنایا جائے تاکہ ہم اس عمارت کا صحیح استعمال کر سکیں۔ دی گئی اسی درخواست میں قدیم آدیواسی کے لوگوں نے کہا کہ مذکورہ عمارت آدیواسیوں کے خاندانوں کے لوگوں کے لیے استعمال کی جانی ہے۔ جس کا کام ٹھیکیدار کے ذریعہ غلط جگہ کا انتخاب کیا جا رہا ہے، وہیں سی او آشیش کمار منڈل نے اس سلسلے میں بتایا کہ ابتدائی رپورٹ کے مطابق منتخب جگہ پر لوگوں سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ مذکورہ پیرا پاتھر ٹولہ میں سرکاری زمین ہے۔ اس وقت دوسری جگہ جہاں ٹھیکیدار کام کرنے کی تیاری کر رہا تھا وہ مذکورہ گاؤں سے بہت دور ہے، اس لیے اسے روک دیا گیا ہے۔ متعلقہ امین اور ملازمین کو سرکاری گاؤں کے قریب زمین تلاش کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ درخواست دینے والوں میں رامرت اسور، راجندر اسور، رام لال اسور اور کئی دوسرے کے نام شامل ہیں۔

ایم پی جوبا مانجھی نے چائباسا کو رانچی سے ریل کے ذریعے جوڑنے کا مطالبہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: سنگھ بھوم کی ایم پی جوبا ماجھی نے جمشید پور کے دی ویو انٹرنیشنل ہوٹل میں چکردھر پور اور رانچی ریلوے ڈویژن کے تحت ممبران پارلیمنٹ کی ڈویژنل کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کی۔ اس دوران رکن پارلیمنٹ نے اپنے پارلیمانی حلقہ سے تمام اسٹیشنوں پر مسافروں کی سہولیات اور ٹرین کے اسٹاپیج کے مطالبات کو ریلوے کے جی ایم انیل کمار مشرا، چکرادھر پور کے ڈی آر ایم ترون ہریہ سمیت اعلیٰ ریلوے حکام کے سامنے رکھا۔ ایم پی نے ریلوے کے سامنے تقریباً 32 مطالبات رکھے۔ جس میں چائباسہ ضلع ہیڈکوارٹر کو ریل کے ذریعے راجدھانی رانچی سے جوڑنے، چکردھر پور اسٹیشن کے قریب واشنگ سائٹ کو دوبارہ قائم کرنے، پوڑکھولی سے آنے والے مسافروں کی سہولت کو ذہن میں رکھتے ہوئے چکردھر پور اسٹیشن کے بازار کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔ بکنگ کاؤنٹر، چکردھر پور میں ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ کا دوبارہ قیام، چکردھر پور اسٹیشن کے سامنے اور آر پی ایف بیرکوں کی طرف لیز ہولڈر دکانداروں کو بے دخل کرنا۔ آبادکاری کے عمل کو ترجیح دینے، چکردھر پور ریلوے ہسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی تعیناتی، آدتیہ پور اسٹیشن پر ٹاٹا نگر بکسر ایکسپریس کا اسٹاپیج دینا، ٹاٹا نگر اسٹیشن پر بڑھتی ہوئی ٹریفک کو دیکھتے ہوئے آدتیہ پور اسٹیشن کو بی کیٹیگری کا ٹرمینل اسٹیشن بنایا جانا، ٹاٹا نگر درگ ایکسپریس کو آدتیہ پور اسٹیشن پر روکنا، سونوا، گوئلکیرا، منوہر پور اسٹیشنوں پر مسافروں کی سہولت کے لیے پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولیات فراہم کرنا، منوہر پور اسٹیشن پر احمد آباد ایکسپریس کو روکنا، ٹاٹا نگر۔ بکسر ایکسپریس کو بڑبیل تک بڑھانا، سرائیکیلا ضلع ہیڈکوارٹر کو براہ راست ریل ٹریک سے جوڑنا، کانتا باجی ایکسپریس کو گوئلکیرا اسٹیشن پر اسٹاپ دینا وغیرہ شامل ہے۔

رعیتوں کی زمین پر او بی ڈمپ فوری طور پر بند کیا جائے: چندر دیو مہتو

دھنباد (نمائندہ): سندھری کے ایم ایل اے چندر دیو مہتو نے بی سی سی ایل کے سی ایم ڈی سمیرن دتہ کے ساتھ سورنگا اور گولڈن پہاڑی سمیت آس پاس کے علاقے میں او بی ڈمپ کو روکنے اور سڑک کو دوبارہ کھولنے کے لیے میٹنگ کی۔ اس دوران کئی مقامی دیہاتی بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں سی ایم ڈی نے ایم ایل اے اور گاؤں والوں کو یقین دلایا کہ جو مین روڈ بند تھا اسے دوبارہ کھول دیا جائے گا اور رعیتوں کی زمین پر او بی ڈمپ کا مسئلہ بھی بغیر کسی تاخیر کے حل کیا جائے گا۔ وہیں سندھری ایم ایل اے نے کہا کہ سورنگا گولڈن ہل سمیت متاثرہ علاقوں میں او بی ڈمپ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے، جس میں او بی ڈمپ آؤٹ سورسنگ ٹھیکیدار کی طرف سے کرایہ داروں کی زرعی اراضی بشمول جھارکھنڈ کی سرکاری اراضی میں بغیر کسی اجازت کے ڈمپ کیا جا رہا ہے، جس سے دیہاتیوں نے کئی بار احتجاج کیا اور تحریری طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ لیکن ابھی تک کوئی حل نہیں نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اب اگر اس کا جلد حل نہیں کیا گیا تو گاؤں والے بی سی سی ایل کے خلاف احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ملازمین نے بقایا تنخواہ اور بونس کے مطالبے کیلئے مظاہرہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

کتراس: بی سی سی ایل ایریا ون میں کام کرنے والی ڈیکو آؤٹ سورسنگ کمپنی میں ملازمین نے بقایا تنخواہوں اور بونس کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے آؤٹ سورسنگ کے احاطے میں آؤٹ سورسنگ انتظامیہ کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مزدوروں نے بتایا کہ 31 دسمبر تک کمپنی نے ہم سے باقاعدہ کام لیا اور یکم جنوری کو اچانک نوٹس جاری کیا کہ کوئی کام نہیں تو کوئی تنخواہ نہیں۔ جب ہم نے آؤٹ سورسنگ انتظامیہ سے اس بارے میں پوچھا تو انتظامیہ نے کہا کہ ہم نے اپنے کام کی مدت تک کام کیا، اب ہمارا کام ختم ہو گیا ہے۔ اس لیے کمپنی اپنے بیگ پیک کر کے واپس آرہی ہے۔ مزدوروں کا کہنا تھا کہ جب کوئی بھی کمپنی اپنا کام مکمل کرتی ہے تو وہ مزدوروں کو تین ماہ کی تنخواہ اور بونس دیتی ہے لیکن ڈیکو آؤٹ سورسنگ نہ تو ہم مزدوروں کو بقایا تنخواہیں دے رہی ہے اور نہ ہی ہم سے بات کر رہی ہے۔ اس کے برعکس وہ پولیس کو بلا کر ہمیں دھمکیاں دے رہی ہے۔ کمپنی کے درجنوں کارکن موقع پر موجود تھے۔

نیرو شانتی بھگت نے آجسو پارٹی سے اپنا استعفیٰ دے دیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا اسمبلی حلقہ سے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں آجسو پارٹی کے بینر تلے انتخاب لڑنے والی آنجہانی کمل کشور بھگت کی اہلیہ نیرو شانتی بھگت نے اپنے آجسو پارٹی کو اپنا استعفیٰ نامہ دے کر الوداع کہہ دیا ہے۔ اے جے ایس یو (آجسو پارٹی) کے سابق ایم ایل اے آنجہانی کمل کشور بھگت کی اہلیہ نیرو شانتی بھگت نے اے جے ایس یو پارٹی سے اپنا استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ اے جے ایس یو پارٹی کے مرکزی صدر سدیش کمار مہتو کو بھیج دیا ہے۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ میں کہا ہے کہ میں، جھارکھنڈ کے آندولنکاری، سابق ایم ایل اے لوہردگا آنجہانی کمل کشور بھگت کی اہلیہ نیرو شانتی بھگت بغیر کسی بددیانتی یا امتیاز کے پارٹی کے تمام عہدوں اور بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے رہی ہوں۔ پارٹی نے مجھے جھارکھنڈ کے ایک آندولن کاری کی بیوہ کے طور پر جو عزت اور پیار دیا ہے اس کے لیے میں تہہ دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک چھوٹی سی نصیحت کرنا چاہوں گی کہ پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کو اپنی گفتگو، طرز عمل اور تحریر میں شائستگی اور نرمی لانے کی تربیت دی جائے۔ یہ پارٹی کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ اس کے علاوہ، پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کو جھارکھنڈ تحریک کی تاریخ کے بارے میں تربیت دیں۔ آخر میں، انہوں نے مٹھائی کے تہوار مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور آجسو خاندان کے روشن مستقبل کی بھی خواہش کی۔

ٹریفک قوانین کی تعمیل کے حوالے سے بیداری رتھ کا آغاز

ڈی ایم نے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، لوگوں سے ٹریفک حفاظتی معیار کو اپنانے کی اپیل

ساسارام (اے این بی) ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے یکم جنوری سے 31 جنوری تک روڈ سیفٹی کا مہینہ منایا جارہا ہے۔ روڈ سیفٹی کے حوالے سے مختلف قسم کے آگاہی پروگرام چلائے جارہے ہیں اور ٹریفک قوانین کی پاسداری کے لیے کئی مہم چلائی جارہی ہیں جن میں اسٹریٹ ڈرامے، پینٹنگ مقابلے، ڈرائیور ہیلتھ چیک اپ کیمپ شامل ہیں۔ اسی سلسلے میں بدھ کو ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کے زیراہتمام ضلع کلکٹریٹ احاطے سے ایک بیداری رتھ کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ جس کے ذریعے لوگوں کو ٹریفک قوانین پر ایمانداری سے عمل کرنے، نشہ آور اشیاء کا استعمال نہ کرنے، ٹریفک سگنلز کی پابندی، احتیاط سے گاڑی چلانے، موبائل کا استعمال نہ کرنے، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے استعمال کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کرکے ضلع میں سڑک حادثات کو کم کیا جاسکے۔ ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے کلکٹریٹ کے احاطے سے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور کہا کہ روڈ سیفٹی ماہ 2025 کا انعقاد یکم جنوری سے 31 جنوری تک ضلع ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ کیا جارہا ہے جس کا مقصد عام لوگوں میں روڈ سیفٹی کی اہمیت پر بیداری پھیلانا ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت کی طرف سے ہدایت کردہ اس پروگرام میں روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے کئی پروگرام چلائے جارہے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہ کر کے سڑک حادثات میں ہونے والے جانی و مالی نقصان کو کم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ آج روڈ سیفٹی مہم کے تحت ایک بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا ہے۔ جو ضلع کے تمام بلاکس میں گھوم گھوم کر لوگوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہ کریں گے۔ روڈ سیفٹی سے بچنے کے لیے بہترین آپشن یہ ہے کہ ٹریفک قوانین پر ایمانداری سے عمل کیا جائے اور محتاط رہیں۔ اس لیے ہر ایک کو ٹریفک قوانین اور حفاظتی معیارات پر عمل کرنا چاہیے۔ رتھ کی روانگی کے دوران ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر رام بابو، ایم بی اچ آئی، ایس آئی اسنیہا رانی، ٹرینی ایم بی اچ آئی نندلال کماوغیرہ موجود تھے۔

کلچرل اور کمیونٹی پولیسنگ ڈاکٹر کمار آشیش کی پہچان: ڈاکٹر کمال احمد

چھپرہ: جے ڈی یو ایجوکیشن سیل کے ریاستی نائب صدر اور جے پرکاش یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر کمال احمد نے کہا کہ سونے کے تاجر سے رقم لوٹنے کے حالیہ معاملے میں مکیر تھانہ کے انچارج اور دیگر پولس اہلکاروں کے ملوث ہونے کا پردہ فاش کرنے پر سارن ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش کی بہت ستائش ہوئی۔ فوری انتظامی کارروائی کرنے والے ڈاکٹر کمار مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی بھی مجرمانہ فعل کا ارتکاب کرے۔ وہ ملزمان کو سزا دلانے اور متاثرین کو انصاف کی فراہمی کے لیے پوری تندہی سے کام کریں گے۔ ڈاکٹر کمال نے کہا کہ انڈین پولیس سروس کے 2012 بیچ کے افسر کمار آشیش انتہائی نرم مزاج، دوستانہ اور ڈاون تو ارتھ افسر ہیں۔ بہار کے جموئی ضلع کے سکندرا گاؤں سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی تک ان کا سفر جدوجہد اور لگن کا گواہ رہا ہے۔ جے این یو سے فرانسیسی زبان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے کمار آشیش کو شروع سے ہی مطالعہ اور پڑھنے کا شوق تھا۔ ڈاکٹر کمار آشیش مدھے پورہ، نالندہ، کشن گنج، موتیہاری اور ریلوے کے ایس پی رہ چکے ہیں۔ وہ ہر جگہ ایک عوامی دوست پولیس افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر کمال نے کہا کہ مظفر پور کے ریلوے ایس پی رہتے ہوئے کمار آشیش نے اسٹیشن کے اردگرد گھومنے والے لاوارث بچوں کے لیے ایک مفت ریلوے پولیس اسکول شروع کیا تھا۔ کلچرل اور کمیونٹی پولیسنگ کے میدان میں ان کے تعاون کو ملک اور ریاست بھر میں سراہا گیا ہے۔ انہیں مرکزی وزیر داخلہ کی طرف سے بہترین تفتیش میڈل 2020 مل چکا ہے۔ ڈاکٹر احمد نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مئی 2024 میں چھپرہ ایس پی کا چارج سنبھالنے کے بعد کمار آشیش کی قابل قیادت میں رسول پور تھانہ علاقہ کے تہرے قتل کیس میں بی این ایس قانون کے تحت تیز رفتار ٹرائل میں مجرموں کو 50 دنوں میں سزا دی گئی۔

بہار یوتھ فیڈریشن نے 300 غریبوں میں کمبل تقسیم کیا

سمستی پور (تنویر عالم تنہا) کہا جاتا ہے کہ جس کا کوئی سہارا نہیں، اس کا واحد سہارا خدا ہے۔ ایک طرف لوگ جہاں ٹھٹھرتی ٹھنڈک میں لوگ اپنے گھروں میں لحاف اور کمبل کا سہارا لے کر سو رہے ہیں۔ لیکن انکی زندگی کیسے گذرتی ہوگی جو ایک سادہ چادر کے سہارے سردی کی رات گزارتے ہونگے۔ اس شدید سردی کے پیش نظر سمستی پور کا معتبر رضا کار تنظیم بہار یوتھ فیڈریشن کے زیراہتمام شہر کے ملت اکیڈمی کیمپس میں کمبل تقسیم پروگرام منعقد کیا گیا جس میں 300 سے زائد غریب اور بے سہارا لوگوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر شہر کے مشہور ڈاکٹر سومیندو مکھرجی نے کہا کہ اس شدید سردی میں بہار یوتھ فیڈریشن فٹ پاتھوں، کھلے آسمانوں اور کچی بستیوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگیوں میں امید کی ایک نئی کرن بن گئی ہے۔ ڈاکٹر ہیمنت کمار نے کہا کہ بہار یوتھ فیڈریشن کی ٹیم مسلسل ہر ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں کی شناخت کر کے کمبل تقسیم کر رہی ہے جنہیں اس کی واقعی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر وویک کمار نے کہا کہ تنظیم سے وابستہ لوگ ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی سردی کے موسم میں غریب اور بے سہارا لوگوں کی مشکلات کے پیش نظر تنظیم بروقت مدد فراہم کر رہا ہے جو کہ ایک انتہائی قابل تحسین کام ہے۔ سخت سردی میں بے سہارا لوگوں کی خدمت انسانیت کی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم ہمیشہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ جبکہ ڈاکٹر محمد انور نے کہا کہ جب آپ غریبوں کو کمبل عطیہ کرتے ہیں تو آپ انہیں صرف گرمی نہیں دیتے۔ بلکہ آپ انہیں زندگی، صحت اور عزت بھی دیتے ہیں۔ سردیوں کی راتوں میں بے گھر افراد کے لیے کمبل انہیں سردی، سانس کے انفیکشن اور سردیوں سے متعلق دیگر بیماریوں سے بھی بچانے کا کام کرتے ہیں۔ وہیں فیڈریشن کی صدر تمنا خان نے کہا کہ ہماری تنظیم سے وابستہ افراد ضرورت منداور بے سہارا لوگوں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی سردی کے موسم میں غریب اور بے سہارا لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری تنظیم وقتاً فوقتاً مدد فراہم کرتی رہتی ہے۔

سارن: جرائم پیشہ نے چاقو مار کر 2 طالبات کو زخمی کیا

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع میں شمال مشرقی ریلوے کے چھپرا کچہری-چھپرا جنکشن کے قریب موبائل فون چھیننے میں ناکام مجرم نے دو طالبات کو چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ چھپرا کچہری ریلوے پروٹیکشن فورس اور گورنمنٹ ریلوے اسٹیشن پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ ڈوری گنج تھانہ علاقہ کے چراند گاؤں کے رہنے والے رنجیت کمار اور کنس دیارہ کے رہنے والے امت کمار ٹرین سے چھپرا کچہری اسٹیشن اتر کر انٹرمیڈیٹ امتحان کا ایڈمٹ کارڈ لینے جگدم کالج جارہے تھے۔ اسی دوران ایک مجرم نے طالبات سے موبائل فون چھیننے لگے۔ اس میں ناکام ہونے پر اس نے دونوں طالبات کو چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ دیکھتے ہی لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔

3 بچوں کی پراسرار گمشدگی سے اہل خانہ میں کہرام

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقے میں ایک ساتھ تین بچوں کے لاپتہ ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ دیپ نگر تھانہ علاقہ کے تحت گاؤں مگھڑا سرائے میں تین اسکولی طلبہ کے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے سے اہل خانہ میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ اس سلسلے میں لاپتہ طلباء کے اہل خانہ کسی ناخوشگوار واقعے سے پریشان ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تینوں بچے دوست ہیں اور ساٹھو پور مڈل اور ہائی اسکول میں پڑھتے ہیں۔ اسکول ختم ہونے کے بعد طلباء گھر جانے کے بجائے کہیں اور چلے گئے۔ یہ واقعہ 13 جنوری کو پیش آیا۔ لاپتہ ہونے والے طلباء کی شناخت ساحل کمار ولد شمبھو راجک، 5ویں کلاس، یشراج ولد سوہن لال، 7ویں کلاس کے طالب علم اور ورون کمار ولد ہرون گپتا 9ویں کلاس طالب علم کے طور پر ہوئی ہے۔ لاپتہ طالب علموں کے دوستوں کا کہنا تھا کہ ان کے پاس کچھ رقم تھی لیکن وہ نہیں جانتے کہ ان کے پاس یہ رقم کہاں سے آئی اور وہ کہاں گئے۔ لاپتہ بچوں کی والدہ کا کہنا تھا کہ وہ اسکول جانے کے لیے گھر سے نکلے تھے اور واپس نہ آنے پر اس نے ان کی بڑے پیمانے پر تلاش کی۔ جب پتہ نہ چل سکا تو اسکول کی حاضری چیک کی گئی جس میں تینوں کی موجودگی درج نہیں تھی۔ ایسا نہیں ہے کہ بچے کہیں بھی جاسکتے ہیں۔ دریں اثنا، اسکول کے استاد شیو بالک چوہان کے مطابق لاپتہ ورون کی بہن نے اسے ایک خط دکھایا جس میں اس کے والد اسے پڑھائی کے لیے بہت مارتے ہیں۔ اس لیے میں گھر سے نکل رہا ہوں۔ ان تینوں کے پاس وہ گھر سے جانے کے وقت کچھ رقم اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ دریں اثنا، واقعے کے بارے میں دیپ نگر کے ایس ایچ او جتندر رام نے کہا کہ متاثرہ کے خاندان کی طرف سے ایک درخواست موصول ہوئی ہے، جس کی تحقیقات جاری ہے۔ 48 گھنٹے سے زیادہ گزر چکے ہیں۔ لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ قریبی علاقوں کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کرکے جانچ کی جارہی ہے۔ جلد ہی بچوں کو بحفاظت نکال لیا جائے گا۔

راجگیر میں مکر میلہ کے موقع پر کھچڑی چوکھا کا اہتمام کیا گیا

راجگیر (مرشد دسنوی) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے بدھ کے روز راجگیر میں مکر میلہ کے موقع پر ایک خصوصی سیاسی پکنک کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر روایتی بہاری کھانوں میں کھچڑی چوکھا پیش کیا گیا جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ خاص بات یہ ہے کہ آنے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اس تقریب کو ایک سیاسی ضیافت کے طور پر بھی دیکھا جارہا ہے، جہاں لیڈروں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ کارکنوں کے ساتھ اپنی قربتیں بڑھا سکیں اور اس پروگرام میں نہ صرف بہار کے لوگ، بلکہ جھارکھنڈ، اتر پردیش، اڑیسہ اور مغربی بنگال سے بھی دیگر ریاستوں کے کارکنان نے بھی شرکت کی۔ وزیر شرون کمار نے اس موقع پر کہا،" ہمارا ہر روز کارکنوں کی طرف سے خیر مقدم کیا جاتا ہے، لیکن سال میں ایک بار اس طرح کی تقریبات کے ذریعے ہم ان کا خصوصی طور پر احترام کرتے ہیں اور یہ ہمارے لیے تحریک کا باعث بنتے ہیں، وزیر کمار نے مزید کہا کہ اس طرح کے واقعات انہیں تقویت توانائی دیتے ہیں۔ جو کہ آنے والے انتخابات کے پیش نظران کے کام کو مزید موثر بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح کے پروگرام نہ صرف کارکنوں کو جوڑنے میں مدد دیتے ہیں، بلکہ مزید کارکنوں کو ایک ساتھ لانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ ان کے درمیان اتحاد اور تعاون کے جذبے کے ساتھ وزیر شرون کمار نے راجگیر میں منعقد کی گئی اس سیاسی پکنک میں کئی دوسرے سرکردہ لیڈروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ واقعات کے اس سلسلے کو آئندہ اسمبلی انتخابات کے تناظر میں ایک اہم سیاسی چال قرار دیا جارہا ہے جس سے قائدین کو اپنی طاقت کا احساس ہو رہا ہے اور اس پروگرام میں کھچڑی چوکھا کا مزہ چکھا گیا جسے ریاست کے مختلف حصوں سے آئے کارکنان نے کھایا بڑے جوش وخروش سے سراہا۔ اس تقریب نے نہ صرف سیاسی پیغام دیا بلکہ معاشرے میں اجتماعیت اور اتحاد کے جذبات کو بھی تقویت دی۔ اس موقع پر استھانواں ایم ایل اے ڈاکٹر جتندر کمار، ہلسا ایم ایل اے پریم مکھیا، راجگیر کے سابق ایم ایل اے روی جیوتی، ایم ایل سی رینا یادو، ڈپٹی میئر نمائندہ دانش ملک، جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، جے ڈی یو کے سینئر لیڈر منا ملک، ضلع ترجمان بھوانی سنگھ، سابق ڈپٹی میئر گلریز انصاری وغیرہ موجود تھے۔

مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے رجسٹرار کا اردو کے ساتھ مخاصمانہ رویہ

اردو آبادی بیزار، گورنر اور وزیر اعلی بہار کی کارروائی کا انتظار

گیا (اے این بی) انجمن محافظ اردو بہار گیا کے جنرل سکریٹری سید فضل وارث نے کہا ہے کہ صوبہ بہار کے سکنڈری و ہائر سکنڈری اسکولوں سے محکمہ تعلیم، بہار کے لیٹر نمبر 799 مورخہ 15-05-2020 کے ذریعہ اردو لازمی مضمون کو اختیاری زمرے میں ڈالے جانے کا یہ نہایت اہم مسئلہ ابھی راہ راست پر لایا بھی نہیں گیا کہ مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے رجسٹرار کرنل کامیش کمار نے ڈولپمنٹ آفیسر جناب ظفر کی تنخواہ روک کر تادیبی کارروائی کا لیٹر نمبر 25/2025 مورخہ 10 جنوری 2025 جاری کیا ہے کیوں کہ جناب انعام ظفر نے دفتر تاخیر سے آنے کے تعلق سے وضاحت طلب کیے جانے پر اس کا جواب اردو میں دیا ہے۔ فضل وارث نے وضاحت کی ہے کہ حکومت بہار نے 1980ء میں صوبہ بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دینے کے بعد گورنر بہار کے حکم سے راجیشور پرشاد سرکار کے کمشنر اور سکریٹری نے نوٹی فیکیشن نمبر ۳/ہی/۳-۶۱۸/را/۷۷/۶۵۲ مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۸۱ء جاری کیا جس میں پہلا حکم جاری کیا کہ "اردو میں عرضیوں اور درخواستوں کا موصول کیا جانا اور اردو میں ان کا جواب دیا جانا" مقام افسوس ہے کہ اردو کے اس قانون کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے رجسٹرار کرنل کامیش کمار نے اردو کے ساتھ معاندانہ اور مخاصمانہ رویہ اپنایا ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ رجسٹرار یونیورسٹی مذکور کے بیجا حرکت وعمل سے صوبہ بہار اور بیرون بہار کی اردو آبادی میں بیزاری ہے اور قابل احترام گورنر بہار جناب عارف محمد خان اور وزیر اعلی بہار شری نتیش کمار سے فوری مداخلت کی گزارش کرتے ہوئے مانگ کرتی ہے کہ رجسٹرار یونیورسٹی مذکور کے اس بیجا حرکت وعمل کی تفصیل حاصل کر باز پرس کے لیے راہ ہموار کرنے کی زحمت کریں گے۔ فضل وارث نے مزید کہا کہ گزشتہ دنوں مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا کے ڈپٹی رجسٹرار اے کے دتا کا عربی زبان کے ساتھ مخاصمانہ رویہ اس طرح ہوا تھا کہ انہوں نے عربی ایم اے امتحان (پرائیویٹ) دینے پر روک لگایا تھا۔

بہار کی سیاسی منظر نامے میں تبدیلی کی لہر لانے کے مقصد سے تشکیل دی گئی 'آسا پارٹی'

بہار شریف (اے این بی) تنظیمی توسیع اور عوامی رابطہ مہم کو مضبوط کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ پارٹی کے قومی نائب صدر اور بہار شریف اسمبلی انچارج منا صدیقی نے 18 جنوری 2025 کو راجگیر میں نالندہ ضلع کے ساتوں اسمبلی حلقوں کے کارکنان کے اجلاس کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ منا صدیقی نے کہا کہ یہ اجلاس نہ صرف تنظیمی مضبوطی کی علامت ہوگی بلکہ پارٹی کے نظریے حکمت عملی اور پالیسیوں کو زمینی سطح تک پہنچانے کا ایک تاریخی موقع بھی ہوگا۔ پارٹی کی تشکیل کے بعد یہ پہلی بار ہوگا کہ نالندہ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں کے کارکنان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوں گے تاکہ آسا پارٹی کے مقاصد اور منصوبوں پر غور وفکر کیا جاسکے۔ اس پروگرام میں پارٹی کے قومی صدر آر سی پی سنگھ کی رہنمائی میں کارکنان کو حوصلہ افزائی کی جائے گی اور آئندہ انتخابات کی تیاری کے لیے تیار کیا جائے گا۔ منا صدیقی نے اس اجلاس کو پارٹی کے لیے سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اجلاس نہ صرف کارکنان کو راہ دکھانے تک محدود رہے گا بلکہ پارٹی کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور عوام میں پارٹی پر اعتماد قائم کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ آسا پارٹی کا مقصد محض انتخابی کامیابی حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ بہار کو ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ریاست بنانا ہے۔ ہمارے رہنما سابق مرکزی وزیر آر سی پی سنگھ کا مقصد ہے کہ ہر فرد کو اس کا حق ملے اور ریاست کے ہر کونے میں ترقی کی روشنی پہنچے۔ مزید کہا کہ اس اجلاس میں خواتین کی فعال شمولیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ آسا پارٹی نے سماج کے ہر طبقے کو سیاسی دھارے میں شامل کرنے کا جو وعدہ کیا ہے، یہ اجلاس اسی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔ خواتین کی شمولیت سماجی ترقی کے لیے ناگزیر ہے اور آسا پارٹی اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ہر عورت اپنی صلاحیتوں اور حقوق کو پہچان سکے۔ بہار شریف اسمبلی حلقے کی شرکت پر زور دیتے ہوئے منا صدیقی نے بتایا کہ شہر سے تقریباً 1000 کارکنان اور رہوئی بلاک سے سینکڑوں کارکنان اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس ہمارے تنظیم کی قوت اور عوام کے تئیں ہماری وابستگی کو ظاہر کرے گا۔ پارٹی کی جاری ریاستی آن لائن رکنیت مہم کے بارے میں بھی معلومات دی اور کہا کہ اس اجلاس کے بعد یہ مہم بہار شریف شہر اور دیگر بلاکوں میں بڑے پیمانے پر چلائی جائے گی۔ اس مہم کا مقصد ہر فرد تک پارٹی کے نظریے اور پالیسیوں کو پہنچانا ہے۔ آسا پارٹی محض ایک سیاسی تنظیم نہیں بلکہ یہ ایک تحریک ہے جس کا مقصد بہار کو غربت، بے روزگاری اور پسماندگی سے نجات دلانا ہے۔ صدیقی نے کہا" ہم صرف انتخابی سیاست تک محدود نہیں رہنا چاہتے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہر نوجوان کو روزگار ملے، ہر کسان کو اس کی فصل کی صحیح قیمت ملے اور ہر فرد کو برابر کے مواقع فراہم ہوں۔" پارٹی کی تشکیل کے بارے میں روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صرف تین ماہ کے اندر پارٹی نے 534 بلاکوں میں اپنی موجودگی درج کروائی ہے اب پارٹی پنچایت اور بوتھ سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنے کی سمت میں تیزی سے کام کر رہی ہے۔ پارٹی کے قومی صدر آر سی پی سنگھ کی قیادت میں آسا پارٹی نے ایک نئی توانائی اور وژن کے ساتھ کام شروع کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ بہار کو غربت اور پسماندگی سے آزاد کر کے ملک کی ترقی یافتہ ریاستوں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ آسا پارٹی بہار کے ہر فرد کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے پرعزم ہے یہ نہ صرف ایک سیاسی تنظیم ہے بلکہ غریب، مزدور، کسان اور نوجوانوں کی امیدوں کی علامت ہے۔ پارٹی کا مقصد بہار کو غربت، بے روزگاری اور پسماندگی سے آزاد کر کے ایک ایسا ریاست بنانا ہے جہاں ہر فرد عزت اور خودداری کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ آخر میں منا صدیقی نے کہا کہ آسا پارٹی کا یہ کارکن اجلاس بہار کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

مولانا مظہر الحق یونیورسٹی کے رجسٹرار کرنل کامیش کمار کے اردو مخالف رویہ قابل مذمت

بہار شریف (اے این بی) اردو کو صوبہ بہار کی دوسری حکومتی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اسکے باوجود مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ کے رجسٹرار کرنل کامیش کمار نے جس طرح سے ڈاکٹر محمد انعام ظفر ڈیولپمنٹ آفیسر کی تنخواہ پر محض اس سبب روک لگادی ہے کہ انہوں نے اپنی وضاحتی مکتوب کو اردو میں لکھا تھا۔ رجسٹرار کے ذریعہ تنخواہ روکا جانا غیر قانونی اور غیر مناسب رویہ دکھائی دیتا ہے۔ یہ نہایت ہی افسوس ناک امر اور قابل مذمت غیر آئینی عمل ہے۔ رجسٹرار کا یہ کہنا کہ صرف ہندی یا انگریزی میں ہی مراسلہ قبول کیا جائے گا۔

انکے اس بات سے اردو کے تئیں دشمنی اور نفرت کی بو آتی ہے۔ سرفراز احمد خان ایڈووکیٹ نے پریس ریلیز جاری کر کہا کہ ایسے نفرت اور تعصب پسند آفیسر کے خلاف ریاستی حکومت سخت کارروائی کرے۔ خان نے بتایا کہ ایک طرف حکومت بہار، اردو کی ترویج وترقی، اشاعت اور اس کے فروغ کرنے کی بات کرتی ہے اور اس فروغ کے کافی رقم خرچ کرتی ہے۔ اتنا ہی نہیں بہار حکومت نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ اردو دوسری حکومتی زبان ہونے کے سبب اردو میں درخواست سبھی دفاتر اور محکمہ میں لی جاتی ہے اور اردو میں مراسلے کے ساتھ آفیسران اور دفاتر محکمہ کے نام خوشخط طریقے سے لکھا جائے۔ لیکن اس کا برعکس ہے کہ مولانا مظہر الحق یونیورسٹی عربی فارسی اور اردو کی تعلیم و ترویج کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ سرفراز احمد خان نے معزز چانسلر اور گورنر آف بہار اور وزیر اعلی بہار سے مطالبہ کیا ہے کہ رجسٹرار مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ کے خلاف تادیبی کارروائی کریں۔ تا کہ آئندہ اس طرح کا اردو کے خلاف کوئی غلط رویہ اختیار نہ کریں اور نتیش حکومت کی اردو سے محبت کی وضاحت ہوسکے۔ خان نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی کے متحرک فعال ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر محمد انعام ظفر کی تنخواہ کو بحال کیے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بدعنوانی میں ملوث کسی بھی ملازم کو بخشا نہیں جائے گا: ڈی ایم

پورنیا (محمد عرفان کامل) کندن کمار IPS آئی اے ایس ضلع مجسٹریٹ پورنیہ کو شری رجنیش کمار اور شری وشال کمار گپتا اسپیشل سروے امین قصبہ نے بہار خصوصی سروے اور تصفیہ پروگرام کے دوران مطلع کیا کہ غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ کیا گیا ہے کلا خاس ریونیو ولیج ہلکا کے تحت گاؤں للہڑیا میں کسانوں نے وصولی کے دوران گالی گلوچ کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور جب کسانوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا ضلع افسر نے فوری طور پر سیٹلمنٹ آفیسر، پورنیہ کو معاملے کی تحقیقات کرنے اور ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار نے کہا کہ دونوں خصوصی سروے اہلکاروں کی طرف سے کیا گیا یہ فعل مکمل طور پر نا قابل قبول قابل مذمت، کام کی بروقت اور بروقت تکمیل میں رکاوٹ ہے اور انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعات کے خلاف ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کی ہدایات کی روشنی میں سیٹلمنٹ آفیسر پورنیہ نے مسٹر دھیرج کمار اسپیشل سروے اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر، قصبہ کو ہدایت دی کہ وہ مذکورہ دونوں ملازمین کے خلاف تحقیقات کریں اور ریونیو سے متعلق تھانے میں ایف آئی آر درج کریں گاؤں للہریا کو مناسب اور متعلقہ سیکشن کے تحت چلا گیا۔ اسپیشل سروے اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر قصبہ نے دونوں ملازمین کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے کہا کہ خصوصی سروے کا مقصد زمین کے تنازعات کو ختم کرنا ہے۔ حکومت کے اس مقصد کی تکمیل میں رکاوٹ بننے والے اور بدعنوانی میں ملوث کسی بھی ملازم کو بخشا نہیں جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے سیٹلمنٹ آفیسر پورنیہ کو خصوصی اراضی سروے کے کام کو شفافیت کے ساتھ مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

مدرسہ عزیزیہ کریمیہ دربھنگہ میں مترجم مولانا ابوالخیر قاسمی کے اعزاز میں استقبالیہ

دربھنگہ (اے این بی) مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کترول دربھنگہ میں مولانا ابوالخیر قاسمی کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا باضابطہ آغاز مدرسہ ھذا کے ایک طالبعلم نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ نیز رسالت مآب میں نعت پاک کا گلدستہ مدرسہ عزیزیہ کے طالبعلم نے پیش کیا۔ اس استقبالیہ تقریب سے کلمات تشکر پیش کرتے مولانا ارشاد ضیاء قاسمی ناظم مدرسہ عزیزیہ نے کہا کہ آج کا دن میرے لیے نہایت یادگار اور خوشی کا دن ہے کہ آج ہمارے درمیان، ہم سب لوگوں کے انتہائی مشفق دوست کرم فرما مولانا ابوالخیر قاسمی ہمارے درمیان موجود ہیں سلام و شوق و محبت پیش کرتے ہیں مولانا ابوالخیر قاسمی کی خدمت میں کہ انہوں نے عدیم الفرصتی کے باوجود اپنا قیمتی وقت دیا اور مدرسہ ھذا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ وہیں اس موقع پر مہمان ذی وقار مولانا ابوالخیر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جہاں بچوں کو دینی وعصری تعلیم کے ساتھ ان کی اخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے۔ یہاں کے اساتذہ بچوں کے تئیں بہت مخلص ہیں یہی وجہ ہیکہ یہ ادارہ تعلیم و تربیت کے اعتبار سے علاقے کا سنگم بنا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مدرسہ میں آنے کے بعد ایک عجیب و غریب قسم کا سکون ملتا ہے۔ ایسا سکون جو دل کو مطمئن کردے۔ اس سہ نفری وفد میں شریک نقیب باکمال بابر اشرفی نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور یہاں کے حسن انتظام کو دیکھ کر اطمنان کا اظہار کیا اور یہاں کے ناظم مولانا ارشاد ضیاء قاسمی کو دلی مبارکباد پیش کی۔ اور کہا کہ یہاں کے بچوں کی کارکردگی دیکھ کر واقعی خوشی ہوئی۔ وہ نہ صرف نصابی علوم میں مہارت حاصل کر رہے ہیں بلکہ اخلاقی تعلیمات کو بھی اپنی زندگی کا حصہ بنا رہے ہیں۔ ان کی بات چیت میں ادب اور اخلاق کی جھلک صاف نظر آ رہی تھی۔ کچھ بچوں نے قرآنی آیات کی تلاوت کی، کچھ نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی، اور کچھ نے نصابی سوالات کے جوابات دیے۔ ان کے اعتماد اور علم کی گہرائی نے مجھے بے حد متاثر کیا۔ وہیں اس موقع پر مولانا محسن ندوی نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور کہا کہ یہاں کے اساتذہ کا کردار قابل ستائش ہے۔ وہ نہایت خلوص اور محبت کے ساتھ بچوں کی تربیت میں مصروف ہیں۔ ہر بچے کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے انفرادی توجہ دی جارہی ہے، اور ان کی شخصیت سازی پر بھی خاص توجہ دی جارہی ہے۔ خاص طور سے مولانا ارشاد ضیاء صاحب اور قاری تنویر فیضی کے اخلاص نے اس ادارے کی ترقی میں چار چاند لگادیا ہے۔

محترمہ بہن مایاوتی جی کی 69ویں سالگرہ منائی گئی

بہار شریف (اے این بی) بہن مایاوتی کی 69ویں سالگرہ راجگیر کے ستیہ گرو کبیر سماویہ وردھا اور گاؤ سیوا آشرم کبیر مٹھ میں بہوجن سماج پارٹی کے زیراہتمام ان کی تصویر کے سامنے کیک کاٹ کر منائی گئی۔ اس موقع پر بہوجن سماج پارٹی کے ضلع صدر شنکر داس، ضلع انچارج رام دیو چودھری، ضلع جنرل سکریٹری امیش پنڈت، سینئر سماجی کارکن بلرام نے مشترکہ طور پر کہا کہ محترمہ بہن مایاوتی 15 جنوری 1956 کو ایک عام گھرانے میں نئی دہلی میں پیدا ہوئیں۔ 1977 میں کانشی رام کے ساتھ رابطے میں آنے کے بعد انہوں نے 1984 میں ایک سیاسی پارٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔ 1989 اور 1994 میں لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ اس الیکشن میں مایاوتی 1994 میں اتر پردیش سے راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہوئیں، انہوں نے پہلی دلت خاتون کے طور پر اتر پردیش کی وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ مایاوتی اتر پردیش کی سیاست میں ایک مضبوط ستون ہیں۔ اس موقع پر محترمہ مایاوتی کی لمبی عمر کے لیے نیک تمنائیں پیش کی گئیں۔ اس موقع پر مہنت منا کمار، پون کمار، پوتس کمار، چندن کمار، آلوک کمار، سندیپ کمار، وکاس کمار، سبودھ داس، امر کمار، رام اوتار داس، سریش داس، جیین داس، وکرم کمار، سنجے یادو، منشی لال، آشا دیوی، پاروتی دیوی، مہادیو رویداس، ڈاکٹر انگلش کمار، سنجیو کمار، اودھیش کمار، اجے کمار، نرنجن کمار، ونود کمار، سنتوش کمار یادو، اروند رویداس راجیش رویداس، شیو کمار داس کے علاوہ سینکڑوں مرد/خواتین موجود تھے۔

چھپرہ کچہری ریلوے اسٹیشن پر اہم ٹرینوں کو روکنے کا مطالبہ

چھپرہ: ڈیلی ریل مسافر ایسوسی ایشن نے چھپرہ کچہری ریلوے اسٹیشن پر موریہ، لچھوی، ٹاٹا نگر اور تھاوے جیسی اہم ٹرینوں کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں سینئر انکم ٹیکس ایڈوکیٹ اجے کمار تیواری نے کہا کہ کچہری اسٹیشن شہر کا ایک اہم ریلوے اسٹیشن ہے۔ یہاں سے روزانہ ہزاروں مسافر سفر کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کورونا کی مدت کے دوران وزارت ریل نے اس اسٹیشن پر دو اہم ٹرین گورکھپور۔ ہٹیا موریہ اور آنند وہار۔ سیتا مڑھی لچھوی ایکسپریس کا اسٹاپیج منسوخ کر دیا تھا۔ لیکن کورونا کا دور گزر جانے کے بعد آج تک دوبارہ آباد نہیں ہو سکے۔ محکمہ کی بے حسی کی وجہ سے شہر میں مسافروں کو آمد و رفت میں شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ جن لوگوں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا ہے ان میں روزانہ مسافر، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے افسران، ملازمین، طلباء اور بزرگ افراد شامل ہیں۔ اس کی وجہ سے ریلوے کو ریونیو کا بھی بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ ڈیلی ٹریولر ایسوسی ایشن نے مرکزی وزیر ریلوے، شمال مشرقی ریلوے کے جنرل منیجر اور وارانسی ڈویژن کے منیجر سے مطالبہ کیا ہے کہ ان دو ٹرینوں کے علاوہ تھاوے-ٹاٹا نگر اپ اور ڈاؤن ٹرینوں کو بھی روکا جائے۔ یہ مطالبہ کرنے والوں میں جے ڈی یو لیڈر برجیش کمار، مشہور ہومیو پیتھک پریکٹیشنر ڈاکٹر آر بی سنگھ، مشہور سماجی کارکن گیانتی سنگھ، سینئر ایڈوکیٹ برجیش کمار سنگھ، سنجے کمار مشرا، آنند کشور مشرا، پھگا و بیٹھا، دھننجے کمار مشرا وغیرہ شامل ہیں۔

بہار میں لاٹری فروخت نہیں ہوتی، پر چھپتی ضرور ہے، روہتاس پولیس کی کارروائی

ساسارام (اے این بی) بہار میں اگر چہ لاٹری کی خرید وفروخت پر مکمل پابندی ہے، لیکن اس کی چھپائی ضرور بڑے پیمانے پر ہوتی ہے اور اس کا انکشاف اس وقت ہوا جب روہتاس ضلع پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے آج مل کر ضلع میں مافیا کے متعدد مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے گئے۔ روہتاس کے پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے منگل کو ہونے والی چھاپے کی تصدیق کرتے ہوئے یہاں بتایا کہ درست معلومات کی بنیاد پر آج ضلع کے چناری تھانے کے علاقے خرم آباد-سریا میں ایک چاول کی مل اور دہری آن سون تھانے کے علاقے بارہ پتھر اور موہن بگہا میں ضلع پولیس اور پٹنہ سے آئی ایس ٹی ایف کی ٹیم نے دوپہر ایک ساتھ چھاپے مارے۔ پولیس اور مقامی انتظامیہ نے خرم آباد-سریا میں گجانند رائس مل کے احاطے میں واقع دو منزلہ عمارت میں چھاپہ مارا۔ اس کارروائی میں لاٹری کی پرنٹنگ کرنے والی بڑی تعداد میں مشینیں، 200 سے زیادہ کارٹون چھپی ہوئی لاٹری، کئی لیپ ٹاپ اور متعدد دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ برآمد شدہ لاٹری پر ناگالینڈ اور سکم سمیت دیگر ریاستوں کے نام درج ہیں۔ خیال کیا جارہا ہے کہ اس احاطے میں بڑے پیمانے پر لاٹری کی چھپائی ہوتی ہے اور مختلف ریاستوں میں بھیجی جاتی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۶ جنوری ۲۰۲۵ء

مودی کے اقتدار میں رہتے کیا جموں کشمیر کو اس کا واجب حق ملے گا؟

جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو کانگریس کی مدد سے اپنی پارٹی نیشنل کانفرنس کو حالیہ الیکشن میں کامیاب بنا سکے اور بی جے پی کو کنارا لگا دیا گیا اور عمر عبداللہ دوسری مرتبہ وزیر اعلیٰ بننے میں کامیاب ہو گئے اور وزیر اعلیٰ بن جانے کے بعد انہیں احساس ہوا کہ یہ کامیابی ان کی کامیاب لیڈرشپ کی وجہ سے ملی ہے اور اس کامیابی سے کانگریس کا کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے، لہٰذا اس نے کانگریس سے ناطہ توڑ لیا ہے اور پی ایم مودی کے ساتھ ربط ضبط مضبوط کر لیا ہے اور یہ سوچا ہے کہ اگر بی جے پی کے گرو گھنٹال کی توجہ اپنی طرف مرکوز کر لی تو پھر پانچ برسوں تک ان کی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں رہے گا نیز الیکشن سے پہلے اپنے کشمیری عوام سے جو وعدہ کیا تھا کہ جموں کشمیر سے جو خصوصی مراعات رکھنے کا حق آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے ساتھ ختم ہو گیا اور جموں کشمیر کو ایک آزاد اور غیر جانبدارانہ ریاست کا حق بھی مودی حکومت نے چھین لیا اور اس کے خلاف کشمیریوں نے بھی قسم کھائی ہے کہ وہ کسی بھی حال میں مودی حکومت سے جموں کشمیر کو خصوصی مراعات حاصل کرنے، آرٹیکل 370 کی بحالی اور جموں کشمیر کو ایک آزاد اسٹیٹ کا درجہ دلانے اور آرٹیکل 370 کی از سر نو بحالی کو حاصل کر کے رہیں گے۔ ویسے تو اس سوال پر کہ ابھی جو بھی مطالبہ آرٹیکل 370 کی بحالی کا ہے وہ اپنی جگہ پر بالکل درست ہے اور اگر عمر عبداللہ یہ سوچ کر مودی کے قریب ہوئے ہیں کہ کسی طرح سے آرٹیکل 370 کو پھر سے بحال کر لیں گے اور اگر وہ ایسا کر لینے میں کامیاب ہوتے ہیں تو پھر انہیں شیخ عبداللہ اور فاروق عبداللہ کے مقابلے میں زیادہ مستند سمجھا جائے گا لیکن اس سلسلے میں یہ کہہ دینا ضروری ہے کہ مودی جو خود بھی مسلمانوں کے کٹر مخالف اور اس معاملے میں ان کی ذہنی آبیاری بجرنگ دل، وشو ہندو پریشد اور آر ایس ایس کے ساتھ ہندو مہا سبھا کے مشترکہ خمیر سے ہوئے ہیں وہ آرٹیکل 370 کی از سر نو بحالی کر کے تمام فرقہ پرست ہندو تنظیموں کے آگے شرمسار ہونا ہرگز پسند نہ کریں گے اور اس معاملے میں یہ کہنا ضروری ہے کہ اگر مودی نے اس سمت آگے بڑھنے کی کوشش کی تو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اسے اپنی ذاتی سبکی محسوس کریں گے کیونکہ وہ سینہ ٹھونک کر یہ کہہ چکے ہیں کہ دیکھتے ہیں کون مائی کا لال آرٹیکل 370 کو دوبارہ بحال کر سکتا ہے۔

پچھلے سوموار کو جب پی ایم مودی کشمیر کے گندر بل ضلع کے گگن گیر میں زیڈ-مور 6.4 کیلو میٹر طویل سرنگ کا افتتاح کرنے پہنچے تو وہاں عمر عبداللہ نے ان کا خیر مقدم کیا اور باتوں باتوں کے دوران انہوں نے اپنا مدعا بیان کیا کہ وہ جب سے وزیر اعلیٰ بنے ہیں تب سے کشمیری عوام اور خود ان کی پارٹی کے قانون ساز یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ میں نے الیکشن سے پہلے اپنے لوگوں سے جو وعدہ کیا تھا کہ آرٹیکل 370 کو اسی وقت بحال کیا جا سکتا ہے جب لوگ نیشنل کانفرنس کو اقتدار پر واپس لائیں، لہٰذا آپ آرٹیکل 370 کی بحالی پر کیا کہنا چاہتے ہیں۔ اس پر مودی کی طویل اور پراسرار خاموشی نے عمر عبداللہ پر مودی کا عندیہ ظاہر کر دیا۔ مودی نے نہ تو آرٹیکل 370 کی بحالی اور نہ ہی جموں کشمیر کو مستند ریاست کے حقوق واپس دینے کے معاملے میں کچھ کہا اور اس سلسلے میں سوال پوچھے جانے پر ان کی پراسرار خاموشی نے بہت کچھ بتا دیا۔ اس زیڈ-مور ٹیونل پروجیکٹ کو گزشتہ سال اکتوبر میں ایک جنگجو حملے کا سامنا کرنا پڑا تھا جس میں 7 افراد مارے گئے تھے جس میں صرف ایک مقامی شخص تھا اور دیگر نامعلوم علاقوں کے تھے۔ عمر عبداللہ نے مودی کی ستائش کی کہ انہوں نے جو تین وعدے کئے تھے اسے پورا کیا۔ انہوں نے 10 برسوں کے بعد جموں کشمیر میں اسمبلی الیکشن کرایا اور مرکز کو اس خطے سے جوڑے رکھنے کی سعی کی لیکن اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ جموں کشمیر کو باقاعدہ ریاست کا درجہ ملے گا یا وہ بدستور مرکز کا ماتحت خطہ کہلائے گا جبکہ ہندوستان کی سبھی ریاستوں کے مقابلے میں جموں کشمیر کی اپنی ایک الگ اہمیت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے لیکن مودی حکومت نے اس ریاست کے حق کو چھین کر اسے مرکز کا ماتحت درجہ دے رکھا ہے جو باعث تحقیر ہے اور ناقابل برداشت بھی، لیکن ان تمام سوالوں کا جواب مخاطب کی طویل خاموشی اور بے ثبات آنکھوں کی سرد مہری نے سب کچھ ظاہر کر دیا۔ (خ الف ف)

چین اور بنگلہ دیش کے ساتھ سرحدی تنازع انڈیا کیلئے پریشان کن یا مضحکہ خیز؟

خورشید فرازی

گزشتہ 15 یوم سے ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ ایسٹرن لداخ میں اور خاص طور پر لائین آف ایکچویل کنٹرول میں حالات ٹھیک نہیں جہاں ہندوستان اور چینی فوجیں اس انداز میں کھڑی ہیں جیسے کسی بھی لمحے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے جب بھی اس سلسلے میں پوچھا گیا چاہے پارلیمنٹ میں کانگریس نے یا نیوز کانفرنس میں اخبار نویسوں نے، کہ چینی اور ہندوستانی سرحد پر حالات کیا ہیں تب تب انہوں نے مٹھی باندھ کر للکارتے ہوئے کہا کہ سرحدوں کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ چینی افواج کی طرف سے دراندازی ہوئی ہے اور وہ ہندوستانی علاقے میں داخل ہو چکے ہیں تو اس خبر میں کوئی بھی سچائی نہیں ہے۔ لیکن فوجی سربراہ جنرل یوپیندرا بسواس کچھ اور بیان دیتے نظر آتے ہیں۔ یوپیندرا بسواس دوویدی کا کہنا ہے کہ ہندوستانی اور چینی فوجیں ایک فاصلہ بنا کر ضرور ہیں لیکن وہ دونوں اب بھی ایک دوسرے کے آمنے سامنے اس طرح سے ایسٹرن لداخل لائین آف ایکچویل کنٹرول کے پاس کھڑے ہیں کہ بس اشارہ ملنے کی دیر ہے۔ دوویدی کا کہنا ہے کہ صورت حال کشیدہ ضرور ہے مگر کنٹرول میں ہے لیکن جنرل دوویدی کے اس بیان سے مرکز کے دعوے کھوکھلے نظر آتے ہیں جس میں ہندوستانی عوام کو دھوکے میں رکھا گیا ہے اور جو صورتحال سرحدوں کے درمیان ہے اس میں کشیدگی ہی کشیدگی ہے مگر 2020 میں حکومت ہند نے دعویٰ کیا تھا کہ ایسٹرن لداخ میں مجموعی طور پر حالات بہتر ہیں۔ مرکز نے اپنے بیان میں کبھی بھی یہ بتانے کی ضرورت نہ سمجھی کہ جو حالات اس وقت سرحدی علاقوں میں ہیں اس میں خطرہ ہی خطرہ ہے اور یہ حالات کسی بھی موقع پر اپنا رخ تبدیل کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ 2020 میں دونوں ملکوں کی فوجیں بالکل ایک دوسرے کے سامنے مہینوں کھڑی رہیں اور ایک دوسرے کا ظرف آزماتی رہیں۔ اس سے پہلے لداخ میں جبکہ دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان شدید کشیدگی تھی اسی دوران دونوں میں خونریز جھڑپ بھی ہوئی تھی جس میں دو درجن سے زائد ہندوستانی فوجیں تک چینیوں کی خطرناک خنجر زنی میں مار ڈالے گئے تھے جس کا سخت جواب پی ایم مودی کو دینا تھا لیکن ان شہیدوں کو کبھی یاد کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ ابھی بنگلہ دیش کے سرحدی گارڈوں نے غیر ضروری طور پر سرحدی علاقے میں جہاں جہاں تاروں کے باڑھ لگے ہوئے تھے وہاں جب بورڈر سیکورٹی فورس نے تاروں کی باڑ لگانے کا کام شروع کیا تو بنگلہ دیش کے سرحدی محافظوں نے اعتراض جتایا اور جہاں پر باڑھ لگانے کی ضرورت تھی تاکہ غیر قانونی طور پر ہو رہے دراندازی کو روکا جا سکے لیکن بنگلہ دیش کے سرحدی گارڈوں نے ایسا کرنے نہیں دیا، جس سے صاف اندازہ ہوتا ہے کہ بنگلہ دیش کی سرحد میں بھی کوئی کھچڑی پک رہی ہے۔

جنرل دوویدی کے کہنے کے مطابق ابھی ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ملکوں کے فوجیوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کی ضرورت ہے اور جب تک ایسا نہیں ہوتا ہے تب تک یہ کشیدگی برقرار رہے گی۔ چین پر یہ الزام ہے کہ اس کی فوجوں نے دراندازی کی ہے اور 1000 اسکوائر کیلو میٹر ہندوستانی علاقے پر قبضہ کیا ہے جو لداخ میں ہے اور چین کا دعویٰ ہے کہ وہ ایریا ہندوستان کے حصے میں نہیں آتا بلکہ وہ چینی خطہ کے اندر ہے ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے گزشتہ سال اکتوبر میں یہ اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ دونوں ملکوں کی فوجیں ایل اے سی کے درمیان اپنے اپنے علاقوں میں گشت کرتی رہیں گی۔ اس اعلان سے ایک دن قبل پی ایم مودی نے روسی شہر کزان میں برکس سمٹ کے دوران چینی صدر ژی جین پنگ سے ملاقات کی تھی اور انہوں نے ہی کہا تھا کہ ہم نے چینی لیڈر سے بات چیت کر کے تمام مسائل پر مفصل بات چیت کر لی ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان اگلے راؤنڈ کی بات چیت ہو اور اس میں دونوں ملکوں کے درمیان جو مسائل درپیش ہیں اس پر مفصل بات چیت کر لی جائے۔ دوویدی کے بموجب ہند-چین کے درمیان فوجیوں کی پٹرولنگ (گشت) کے دو راونڈ اطمینان بخش طریقے سے معاملہ انجام تک پہنچا ہے لیکن یہ کہنا بہت ہی مشکل ہے کہ آگے کے حالات کیا ہوں گے کیونکہ صورتحال تو ہنوز کشیدہ ہے۔ ایک طرف چین کے ساتھ سرحدی تنازع برقرار ہے اور دوسری طرف بنگلہ دیش کے ساتھ بھی وہی مسئلہ ہے اور شیخ حسینہ حکومت کے الٹنے کے ساتھ ہی نئی عبوری حکومت کے نگراں محمد یونس اس وقت اوور اسمارٹ بن رہے ہیں۔ جنرل دوویدی کے مطابق بنگلہ دیش کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات روایتی انداز میں برقرار رہیں تو یہ دونوں ملکوں کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ لیکن اس وقت حالات ناموافق ہیں اور بنگلہ دیش بورڈر گارڈ نے جس طرح سے تاروں کا باڑھ (فینسنگ) لگانے کے معاملے میں مخالفت کیلئے روکا، جنرل دوویدی نے کہا کہ یہ اچھی علامت نہیں ہے۔ ویسے تو سفارتکاروں کے تعلق سے دونوں ملکوں کے بیچ تعلقات کی بحالی کیلئے بات چیت ہوئی ہے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ کوئی تھرڈ پرسن (ملک) یہ نہیں چاہتا کہ انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات روایتی انداز میں بہتر بنے رہیں اور اگر بنگلہ دیش اس تھرڈ پرسن سینگولر نمبر نیوٹرل جینڈر کی بات مان کر چلتا ہے تو وہ خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کر لے کہ حالات آگے چل کر کیا ہوں گے؟۔

راہل گاندھی کی دہلی میں انتخابی سرگرمیاں بہتوں کے لئے حیران کن کیوں ہیں؟

عبدالعزیز

ہریانہ کے حالیہ اسمبلی الیکشن میں راہل گاندھی کی خواہش کے باوجود 'عام آدمی پارٹی' کے ساتھ کانگریس کا اتحاد مقامی کانگریسی لیڈروں کی ضد کی وجہ سے نہیں ہو سکا، جس کا نقصان کو کانگریس کو اٹھانا پڑا۔ اروند کجریوال نے ہریانہ اسمبلی کی تمام سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کئے، یہاں تک کہ مشہور پہلوان ونیش پھوگٹ کے خلاف بھی ایک اہم خاتون پہلوان کو مقابلے کے لئے کھڑا کرنے میں کسی قسم کے پس و پیش سے کام نہیں لیا، جبکہ ونیش پھوگٹ ایک ایسی پہلوان شخصیت ہیں جنھوں نے بی جے پی کے خلاف محاذ آرائی کرنے میں جنتر منتر پر دلیرانہ کردار پیش کیا تھا۔ اس دوران ہر ایک کو اندازہ ہو گیا تھا کہ دہلی کے اسمبلی الیکشن میں مذکورہ دونوں پارٹیوں میں اتحاد ممکن نہیں ہوگا۔ لوک سبھا کے الیکشن کے بعد ہی عام آدمی پارٹی کی طرف سے اعلان ہونا شروع ہو گیا تھا کہ دہلی میں اسمبلی الیکشن کے موقع پر کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں ہوگا۔

ہریانہ الیکشن کی ہار سے کانگریس پر 'انڈیا اتحاد' کی کئی پارٹیاں حملہ آور ہو گئیں۔ یہ کہنے لگیں کہ کانگریس تنہا بی جے پی کو ہرانے میں کامیاب نہیں ہوگی۔ جب مہاراشٹر اسمبلی کے الیکشن میں 'مہا وکاس اگھاڑی' کی تینوں پارٹیوں کو زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا تو کانگریس ہی کو انڈیا اتحاد کی کچھ پارٹیاں مورد الزام ٹھہرانے لگیں جبکہ کانگریس وہاں تنہا بی جے پی سے مقابلہ نہیں کر رہی تھی بلکہ انڈیا اتحاد کی دو اور پارٹیاں بھی کانگریس کے ساتھ بی جے پی کے اتحاد کے خلاف مقابلہ آرائی کر رہی تھیں۔ انڈیا اتحاد کی کئی پارٹیاں بظاہر کانگریس کو مضبوط دیکھنا چاہتی ہیں لیکن عملاً اسے کمزور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی رہتی ہیں۔ ان کو یہ ڈر رہتا ہے کہ کانگریس کی مضبوطی سے یا راہل گاندھی کی مقبول و مشہور قیادت سے ان کی پارٹیوں کو ریاستوں میں نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اس وقت دہلی کے اسمبلی الیکشن کا اعلان ہو چکا ہے۔ 5 فروری کو الیکشن ہوگا اور 8 فروری کو ریزلٹ کا اعلان ہوگا۔ اب ووٹنگ کو صرف پندرہ بیس دن باقی رہ گئے ہیں۔ الیکشن کے اعلان سے پہلے ہی اکھلیش یادو، ممتا بنرجی، شرد پوار اور بعد میں سنجے راوت اروند کجریوال کی پارٹی کی حمایت کا اعلان کرنے لگے۔ کانگریس نے انڈیا اتحاد کی پارٹیوں کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ الیکشن کی تاریخ کے اعلان کے بعد اپنے امیدوار کھڑے کرنے شروع کر دیئے۔ کانگریس کی طرف سے ان کے لیڈروں کے بیانات اور سرگرمیاں بھی شروع ہو گئیں۔ کانگریس کے ایک لیڈر اجے ماکن نے اپنے ایک بیان میں کجریوال کو دہشت گرد بھی کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ ان کا یہ بیان انتہائی غلط تھا۔ افسوسناک بات یہ بھی ہوئی کہ کانگریس کے کسی بڑے لیڈر نے اجے ماکن کے بیان کی مذمت نہیں کی۔ سنجے راوت نے اجے ماکن کے بیان کو بہت غلط ٹھہرایا اور ٹھہرانا بھی چاہئے تھا۔

گزشتہ روز (14 جنوری) راہل گاندھی کی دہلی اسمبلی الیکشن میں انٹری ہوئی۔ ان کی تقریر کے ساتھ ساتھ دہلی میں ان کے دورے بھی ہوئے۔ عورتوں کی مجلس میں بیٹھ کر انھوں نے مکر سنکرانتی کی تقریب منائی۔ بیٹھ کر چورا کھائے اور عمر دراز عورتوں کو چورا کھلانے میں حصہ لیا۔ دہلی کے کئی ایسے مقامات کا بھی دورہ کیا جہاں گندے نالے تھے اور سڑکیں ٹوٹی پھوٹی حالت میں نظر آ رہی تھیں۔ راہل گاندھی کی ان سرگرمیوں سے دہلی میں بھونچال سا آ گیا۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں کہا کہ اروند کجریوال اڈانی کے خلاف منہ نہیں کھولتے اور نہ جاتی جن گرنا کے حق میں بیان دیتے ہیں۔ اس معاملے میں نریندر مودی اور اروند کجریوال میں کوئی فرق نہیں ہے۔ بہتوں کے نزدیک راہل گاندھی کا کجریوال پر حملہ حیران کن تھا کیونکہ دونوں انڈیا اتحاد کے بڑے لیڈروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اروند کجریوال نے راہل گاندھی کے حملے کے خلاف نرم رویہ اپنایا اور کہا کہ "وہ راہل گاندھی کے خلاف کچھ نہیں بولیں گے۔ راہل گاندھی اپنی پارٹی بچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور میں ملک بچانے کی کوشش کر رہا ہوں"۔ کجریوال نے دور اندیشی سے کام لیا، حالانکہ ان کی بات میں یہ سچائی نہیں ہے کہ راہل گاندھی صرف اپنی پارٹی بچانے کی کوشش کر رہے ہیں ملک بچانے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں۔ جہاں تک راہل گاندھی کی باتوں میں سچائی کی بات ہے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ نریندر مودی اور اروند کجریوال کے طریقۂ انتخاب میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ اروند کجریوال دھرم کا استعمال نریندر مودی کی طرح ہی کرتے ہیں بلکہ کچھ زیادہ ہی کرتے ہیں۔ آر ایس ایس کے سرسنچالک موہن بھاگوت کو خط لکھ کر گہار لگانا یہ بھی اروند کجریوال کی بہت بڑی کمزوری کہی جا سکتی ہے۔

سیاست کے میدان میں اروند کجریوال آر ایس ایس کی مدد سے داخل ہوئے۔ انا ہزارے آندولن کے اروند کجریوال سب سے اہم کردار تھے۔ آندولن کے پیچھے آر ایس ایس کا ہاتھ تھا۔ منموہن سنگھ کی حکومت کے خلاف اروند کجریوال بڑھ چڑھ کر بول رہے تھے۔ آندولن کا ایک ہی مقصد تھا کانگریس کی حکومت کو کمزور کرنا۔ کانگریس پارٹی کو دہلی سے نیست و نابود کیا جائے۔ انا ہزارے، کجریوال اور آر ایس ایس اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ لوک سبھا الیکشن میں بری طرح کانگریس کی شکست ہوئی۔ دہلی کے اسمبلی الیکشن میں شیلا ڈکشت کی حکومت کو زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ محض 8 سیٹوں پر کانگریسی امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی۔ کانگریس کی مدد سے اروند کجریوال کی حکومت دہلی میں قائم ہوگئی مگر محض 49 دنوں تک ہی قائم رہی لیکن اس سے اروند کجریوال کی قیادت کو اور ان کی پارٹی کو غیر معمولی فائدہ ہوا۔ 2014ء کے دہلی اسمبلی الیکشن میں عام آدمی پارٹی کو بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل ہوئی اور اس کے 67 امیدوار کامیاب ہوئے۔ کانگریس کو ایک سیٹ پر بھی کامیابی نہیں ملی۔ تین سیٹوں پر بی جے پی کے امیدوار کی جیت ہوئی۔ 2019ء میں بھی عام آدمی پارٹی بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئی اور اس کے 62 امیدوار کامیاب ہوئے۔ دیکھا جائے تو کانگریس نے 2013ء میں اروند کجریوال کی حکومت بنانے میں جو مدد دی تھی اس سے کجریوال کو آگے بڑھنے میں فائدہ ہوا۔ بی جے پی کجریوال کے خلاف کوئی اچھا امیدوار کھڑا نہیں کر سکی اس کی وجہ سے بھی کجریوال کی کامیابی میں مدد ملی۔

اس وقت کانگریس مضبوطی کے ساتھ دہلی میں اپنی زمین کی واپسی کے لئے لڑ رہی ہے۔ جو لوگ بی جے پی کے سخت خلاف ہیں یقیناً ان کی خواہش تھی اور ہے کہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی میں اگر اتحاد ہوتا تو بی جے پی کی کراری ہار ہوتی۔ کانگریس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دہلی میں مضبوطی کے ساتھ لڑے اور اپنی کھوئی ہوئی زمین واپس لے۔ عام خیال یہ ہے کہ کانگریس کا چار فیصد ووٹ دہلی میں تھا اور اس کا تنظیمی ڈھانچہ بھی کمزور ہے۔ وہ اروند کجریوال کی پارٹی کو نقصان پہنچانے کے بجائے بی جے پی کو نقصان پہنچائے گی، کیونکہ عام آدمی پارٹی سے جو ناراض ووٹرس ہیں وہ دو حصوں میں بنٹ جائیں گے۔ کچھ لوگ بی جے پی حق میں ووٹ دیں گے تو کچھ لوگ کانگریس کے حق میں ووٹ ڈالیں گے۔ جہاں تک عام آدمی پارٹی کے کاموں کا سوال ہے تو اس کے فلاحی کاموں کی بنیاد پر دہلی میں ووٹ دینے والوں کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اروند کجریوال کی پارٹی زیادہ سیٹوں پر کامیاب ہوگی۔ حکومت سازی میں بھی کامیاب ہونے کا امکان ہے۔ اگر کچھ کمی ہوئی تو کانگریس یقیناً پوری کرے گی۔

یہ شک و شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگر بی جے پی کو چوبیس پچیس سیٹوں پر کامیابی مل جاتی ہے تو آپریشن لوٹس کے ذریعے وہ عام آدمی پارٹی کو توڑ بھی سکتی ہے، لیکن اگر وہ دس پندرہ سیٹوں پر سمٹ گئی تو آپریشن لوٹس کارگر ثابت نہیں ہوگا۔ کانگریس یہ چاہ رہی ہے کہ اروند کجریوال کی پارٹی کمزور ہو۔ اگر وہ حکومت نہ بنا سکے تو اس کے لئے سودمند ہوگا اور بی جے پی سے آئندہ الیکشن لڑنے میں آسانی ہوگی۔ پنجاب میں بھی کانگریس عام آدمی پارٹی کو شکست دینے کی امید رکھتی ہے۔ کانگریس کی یہی خواہش اور تمنا ہے کہ دہلی میں بھی اور پنجاب میں بھی دیر سویر اپنی کھوئی ہوئی زمین کو واپس لینے میں کامیاب ہوگی۔ اگر کانگریس مضبوط ہوتی ہے تو انڈیا اتحاد کی پارٹیاں جو وقتاً فوقتاً کانگریس یا راہل گاندھی پر حملہ آور ہوتی ہے تو ان کو حملے کرنے کے مواقع ہاتھ نہیں آئیں گے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

قوم وملت کے بے لوث خادم عبدالقیوم انصاریؒ

(ولادت یکم جولائی 1905ء وفات 18 جنوری 1973)

محمد عارف انصاری

اسلام برابری اور مساوات کا دین ہے اور ذات، برادری، رنگ، نسل یا خاندان کی بنیاد پر تفریق کی گنجائش نہیں ہے۔ مگر افسوس کہ ہندستانی مسلم معاشرے میں ''اشراف، اجلاف اور ارذال'' جیسے من گھڑت نظریات کو فروغ دے کر ذات پات کی تقسیم پیدا کی گئی۔ مومن انصاری برادری، جو کپڑا بننے کی صنعت سے وابستہ ہے انگریزوں کے دور میں معاشی استحصال کا شکار ہوئی۔ انگریزوں نے ہینڈلوم صنعت کو تباہ کرنے کے لیے ظالمانہ اقدامات کیے جس سے اس برادری کی معاشی حالت بدتر ہو گئی۔ 1857ء میں جب انگریزوں کے خلاف آزادی کی تحریک شروع ہوئی تو زخم خوردہ مومن برادری نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، لیکن سرسید احمد خان نے اسے ''غدر'' کہا اور اس برادری پر غداری کا الزام دھر کر ''بدذات'' کہتے ہوئے ہتک آمیز تبصرے کیے۔ انگریز بھی سرسید کی باتوں میں آگئے اور مومن برادری پر بعض پابندیاں عائد کیں اور بزعم خود اشرافیہ طبقے کو زمینداریاں عطا کیں نیز کمیشن پر مالگزاری وصولنے کی ذمہ داری و بعض دیگر مراعات دے کر پسماندہ برادریوں پر مظالم کا راستہ ہموار کردیا۔ انگریزوں کی مہربانیوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان نام نہاد اور بزعم خود اشرافیہ طبقے نے پس کردہ مسلم برادریوں کو ہندوؤں کے نظریہ منواد کی طرز پر رذیل گردانتے ہوئے ان سے گھر دواری ٹیکس وصولنے لگے جس پر مومن انصاری برادری معترض ہوئی اور ٹیکس دینے سے منع کردیا۔ قاضی زمینداروں نے گورکھپور کی عدالت میں مومن برادری پر مقدمہ دائر کیا جہاں وہ ناکام ہوئے۔ اس کے بعد وہ 1937ء میں اس معاملے کو الٰہ آباد ہائی کورٹ میں لے گئے۔ نعمت اللہ انصاری (گورکھپور) نے فریق مخالف کے طور پر پیروی کی بالآخر ''اشراف بنام ارذال'' کے نام سے مشہور اس مقدمے میں مومن برادری کے حق میں فیصلہ ہوا۔ 1911 میں دارالحکومت کلکتہ سے دہلی منتقل ہونے کے باوجود کلکتہ (بنگال) ہی اقتصادی، تعلیمی، سماجی اور سیاسی مرکز رہا۔ ملک کے مختلف حصوں سے، خصوصاً بہار، اترپردیش اور اڑیسہ سے لوگ روزگار اور بہتر زندگی کی تلاش میں کلکتہ ہجرت کرتے رہے۔ وہاں مختلف طبقوں اور خیالات کے لوگوں جن میں اکثریت پس کردہ طبقات بالخصوص پیشہ پارچہ بافی (Weaving) سے وابستہ مومن انصاری برادری نمایاں تھی کے اجتماع نے سماجی مسائل پر غور وفکر کا ماحول پیدا کیا۔ مومن برادری جو اسلامی مساوات اور ذات پات کی تفریق کے خاتمے پر یقین رکھتی تھی کے درمیان اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے زبردست سماجی و سیاسی بیداری پیدا ہوئی جس کے نتیجے میں مومن تحریک کا آغاز ہوا۔ جس زمانے میں مومن تحریک کی داغ بیل پڑ رہی تھی ٹھیک انہی ایام میں یکم جولائی 1905ء کو ڈیہری آن سون (اب ضلع روہتاس، بہار) کے ایک آسودہ حال خاندان میں منشی عبدالحق انصاری کے ہاں عبدالقیوم انصاری کی ولادت ہوئی۔ ان کی والدہ کا نام صفیہ بیگم تھا جو حافظہ قرآن تھیں اور ان کے نانا حافظ عبداللہ غازی پوری اپنے وقت کے نامور عالم دین اور محدث تھے۔ عبدالقیوم انصاری نے سہسرام اور ڈیہری آن سون ہائی اسکولز میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، کلکتہ یونیورسٹی اور الہ آباد یونیورسٹی میں بھی تعلیم حاصل کی لیکن آزادیٔ ہند کی جدوجہد میں سرگرم حصہ لینے کی وجہ سے ان کی تعلیم وقتاً فوقتاً متاثر ہوتی رہی۔ عبدالقیوم انصاری ابھی ہائی اسکول ہی میں زیر تعلیم تھے کہ کانگریس سے وابستہ ہوکر تحریک آزادی میں شامل ہو گئے۔ وہ گاندھی جی کی شخصیت سے بے حد متاثر تھے، جب علی برادران سہسرام آئے تو ان سے بہت متاثر ہوئے اور محض 15 سال کی عمر ہی میں سہسرام تحریک خلافت کے جنرل سکریٹری بنادیے گئے۔ اسی جدوجہد کے تحت انہوں نے اپنے ساتھوں کے ساتھ سرکاری اسکول چھوڑ دیا اور ان طلبہ کے لیے ایک نیشنل اسکول قائم کیا جو انڈین نیشنل کانگریس کی اپیل پر سرکاری اسکولوں کا مقاطعہ کر رہے تھے۔ اس تحریک میں سرگرم حصہ لینے کے باعث انہیں سولہ سالہ کی عمر میں ہی گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ستمبر 1920ء میں تحریک عدم تعاون سے متعلق کلکتہ میں ہوئے کانگریس کے خاص اجلاس میں وہ سب سے کم عمر کے کانگریس ڈیلیگیٹ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ انہوں نے 1928ء میں کلکتہ میں سائمن کمیشن کی آمد کے خلاف ہونے والے طلبائ کے احتجاج میں حصہ لیا۔ عبدالقیوم انصاری نے محمد علی جناح اور مسلم لیگ کے دو قومی نظریے کو مسترد کرتے ہوئے ان کی واحد مسلم نمائندگی کے دعوے اور تقسیم ہند کی شدید مخالفت کی۔ 1937-38ء کے دوران مسلم لیگ کی فرقہ وارانہ پالیسی کے خلاف کمزور ومحروم مسلم طبقات بالخصوص مومن انصاری برادری متحرک کیا۔ وہ بہار کی صوبائی جمعیت المومنین کے صدر رہے اور آل انڈیا مومن کانفرنس کے نویں صدر اور سب سے بلند پایہ اور فصیح و بلیغ رہنمائی تھے۔ مومن کانفرنس محروم وپس کردہ مسلمانوں کی پہلی اور کلیدی تحریک ہے۔ انہوں نے آل انڈیا مومن کانفرنس کو ایک مضبوط سماجی اور سیاسی قوت میں تبدیل کر دیا، جس کے اثرات قومی سطح پر مرتب ہوئے۔ 1939 میں سر اسٹیفر ڈ کرپس نے جواہر لال نہرو سے ایسے مسلم رہنماؤں کے بارے میں دریافت کیا جو مسلم لیگ کے خلاف کانگریس کا ساتھ دے رہے تھے تو انہوں نے عبدالقیوم انصاری کا خصوصی ذکر کیا۔ انصاری صاحب نے مومن برادری کے سیاسی نظریات پر مشتمل ایک عرضداشت بھی سر کرپس کو پیش کی۔ 1946 کے انتخابات میں مومن کانفرنس نے ایک آزاد سیاسی پارٹی کے طور پر حصہ لیا اور ان کی قیادت میں چھ نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ کانگریس پارٹی کو بھی مسلمانوں کی واحد نشست مومن کانفرنس کی حمایت سے ملی۔ مگر جب کانگریس کی حکومت بنی تو انہیں ابتدائی طور پر کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا۔ کانگریس قیادت بہت دیر تک مومن کانفرنس کی اہمیت کو نظر انداز نہ کرسکی اور انصاری صاحب کو کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ انہوں نے ہندستانی مسلمانوں میں ذات پات پر مبنی تفریق کے خاتمے کے لیے فعال کردار ادا کیا اور اپنی سیاسی زندگی میں ہندو اور مسلم فرقہ واریت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ بعد کے دنوں میں انصاری صاحب کی قیادت میں مومن تحریک نے ایک کروٹ لی اور اس کی سیاسی حیثیت ختم کر کے صرف سماجی حیثیت برقرار رکھی گئی۔ کانفرنس کے زیادہ تر رہنمائی کانگریس میں شامل ہو گئے۔ انصاری صاحب تقریباً سترہ سال تک وزیر رہے اور مختلف اہم قلمدان سنبھالتے رہے۔ بعدٔ صوبائی کانگریس کمیٹی کے صدر، رکن مجلس عاملہ اور 1970 تا 1972 رکن راجیہ سبھا رہے لیکن وہاں انہیں محدود توجہ دینے کے باعث انہوں نے 1972 میں استعفیٰ دے دیا اور دوبارہ مومن تحریک کو مضبوط بنانے میں لگ گئے۔ اسی سال وہ بہار کے عام انتخابات میں ڈیہری آن سون سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے اور ایک بار پھر کابینی وزیر بنے۔ وہ ہندستان کے پہلے مسلم رہنمائی کے طور پر سامنے آئے جنہوں نے اس کی مذمت کی اور مسلمانوں کو حقیقی ہندستانی شہری کے طور پر ان جارحیتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے بیدار کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اس کے نتیجے میں انہوں نے پاکستان کے ذریعے مقبوضہ کشمیر کو ''آزاد'' کرانے کے لیے 1957ء میں'' انڈین مسلم یوتھ کشمیر فرنٹ'' کی بنیاد رکھی۔ اس سے قبل انہوں نے ستمبر 1948ء میں حیدرآباد میں رضاکاروں کے ہند مخالف سرگرمیوں اور حیدرآباد کے ہندستان میں انضمام کی حمایت میں مسلمانوں کے درمیان رائے عامہ ہموار کر کے مسلمانوں کو آمادہ کیا۔ انصاری صاحب نے ہتھ کرگھا صنعت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ دستکاروں کی معاشی اور تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے بھی قابل ذکر خدمات انجام دیں۔ جب حکومت ہند کی جانب سے آل انڈیا بیک ورڈ کلاسز کمیشن قائم کیا گیا تو وہ اسکے رکن بھی رہے۔ پارچہ باف (Weaver) برادری کی معاشی استحکام کے لیے حکومت وقت سے مل کر پرائمری ویورس کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم کروائیں اور اور انہیں منظم کرنے کے لیے راجندر نگر، پٹنہ میں ایک ''بہار اسٹیٹ ویورس کوآپریٹو یونین'' قائم کروائی۔ پس کردہ مسلم طبقات کی تعلیمی بہتری کے لیے حکومت وقت سے مل کر جگہ جگہ بی ایم سی (بیک وارڈ مسلم) مکاتب قائم کروائے جو اردو مکاتب کے طور پر مشہور ہوئے جنہیں اب تعلیمی مرکز میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ ایک مجاہد آزادی، عظیم مومن وملی رہنمائی اور سماج کے بے لوث و مخلص خدمت گار ہونے کے علاوہ وہ ایک کامیاب صحافی، مصنف اور شاعر بھی تھے اور حاوی تخلص کرتے تھے۔ آزادی سے پہلے کے دنوں میں وہ اردو ہفتہ وار ''الاصلاح'' اور اردو ماہنامہ ''مساوات'' کے مدیر رہنے کے علاوہ بعض دیگر ادبی جرائد سے بھی وابستہ رہے۔ وہ دین پسند اور پابند شریعت شخصیت کے حامل تھے۔ تمام عمر ملک و قوم کی خدمت میں گزاری اور 18 جنوری 1973ء کو اپنے حلقہ انتخاب کے عوام جو ان دنوں سیلاب کے سبب پریشان تھے، کے درمیان راحت رسانی کے کام انجام دیتے ہوئے 'امیاور' کے مقام پر جان، آفریں کے سپرد کردی۔

رابطہ: 9572908382

☆☆☆

سہ ماہی ''فیضانِ ادب'': میر تقی میر نمبر: ایک تاثر

ڈاکٹر احسان عالم

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

ڈاکٹر فیضان حیدر کی ادارت میں شائع ہونے والا سہ ماہی ''فیضان ادب'' ''میر تقی میر نمبر، اپریل تا ستمبر 2024 منظر عام پر آچکا ہے۔ ڈاکٹر فیضان حیدر، سی۔ ایم۔ کالج، دربھنگہ کے شعبۂ اردو میں درس وتدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ رسالہ ''فیضان ادب'' جلد: 9، شمارہ: 3-2 (اپریل تا ستمبر 2024ء) 600 صفحات پر محیط ہے۔ اس کے اداریہ میں مدیر ڈاکٹر فیضان حیدر لکھتے ہیں کہ ان دنوں ہمارے سماج اور معاشرے کے حالات ابتر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس سماجی اور معاشرتی بے چینی کا شکار میں بھی ہوں۔ یہ اضطرابی کیفیت مجھے بھی سخت بے چین اور مضطرب کیے دیتی ہے۔ ہمارے سماج اور معاشرے کا ہر فرد خود کو صراط مستقیم پر گامزن تصور کرتا ہے اور دوسرے اسلامی فرقے کو کافر قرار دیتا ہے۔ رسالہ کا پہلا مضمون ''دیوان میر'' مرتبہ پروفیسر اکبر حیدری'' کے عنوان سے ہے جسے پروفیسر نسیم احمد (سابق صدر شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی) نے تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ 'دیوان میر' مرتبہ ڈاکٹر اکبر حیدری کے دونوں ایڈیشنوں کا مطالعہ بہ نظر غائر کیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ نسخے نہ تو تدوین کے سائنسی اصولوں کے مطابق مرتب ہوئے ہیں، نہ ہی ان کا انداز محض مخطوطے کو نقل کرنے کا ہی ہے، بالفاظ دیگر ان کی ترتیب میں تحقیقی اصول وضوابط کی باضابطہ پیروی نہیں کی گئی ہے، مرتب نے کہیں املا میں تبدیلی کردی ہے اور کہیں قدیم املا کو برقرار رکھا ہے۔ بعض مقامات پر غلطیوں کی نشاندہی کر کے ان کی تصحیح کر دی ہے۔ لیکن بیشتر تسامحات اور غلطیاں دیوان میں جوں کی توں موجود ہیں۔ ڈاکٹر محمود احمد کاوش اپنے مضمون ''میر تقی میر کا غیر مطبوعہ دیوان ہفتم'' میں لکھتے ہیں کہ میر تقی میر کا شمار اردو کے زندہ شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کی وفات کو دو صدیوں سے زیادہ کا زمانہ گزر چکا ہے، مگر آج بھی ان کا کلام ذوق وشوق سے پڑھا جاتا ہے۔ ہر دور میں ان کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے میر کے اس قول پر یقین کرنے کو جی چاہتا ہے، جس میں انہوں دعویٰ کیا تھا کہ:

تا حشر جہاں میں مرا دیوان رہے گا

محمد باقر حسین (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج ٹونک، راجستھان) ''فرہنگ کلیات میر: اہمیت وافادیت'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ شاعر بے نظیر میر تقی میر کے سیاسی، سماجی ماحول، سوانحی کوائف، لسانی تشکیل، شخصیت وسیرت، مختلف شعری خصوصیات اور زبان وبیان واسلوب پر تحقیقی اور تنقیدی مطالعے عہد میر سے لے کر عہد حاضر تک جاری ہیں۔ مطالعات میر سے متعلق یہ تمام تحقیقی اور تنقیدی امور نئے انکشافات کے ذریعہ میر فہمی میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ڈاکٹر فرید احمد برکاتی کا تحقیقی مقالہ فرہنگ کلیات میر منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ ریحان عباس رضوی اپنے مضمون ''سوز وگداز کا شاعر: میر تقی میر'' میں لکھتے ہیں کہ میر کے اشعار سوز وگداز اور درد کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں۔ ان کے اشعار قاری کے دلوں پر نہ صرف اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ دل میں جگہ بھی بنالیتے ہیں۔ دراصل شاعری کا اصل معیار کلام کی تاثر میں نظر آتا ہے اور اس معیار پر نہ صرف میر پورے اترتے ہیں بلکہ ان کا مرتبہ اردو شعرا کی صف میں سب سے اعلیٰ پایا جاتا ہے۔ ''میر: اخلاقی قدروں اور انسانی عظمتوں کا شاعر'' کے عنوان سے پروفیسر جاوید حیات (سابق صدر شعبۂ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ) لکھتے ہیں کہ میر کی شاعری میں جذبات کی گہرائی اور شدت نمایاں ہے۔ وہ انسانی جذبات واحساسات کو بڑے فنکارانہ انداز میں بیان کرتے ہیں، جس سے قاری ان کی شاعری میں خود بخود محو ہوجاتا ہے۔ ان کی غزلیں روانی، سادگی اور اثر پذیری کی وجہ سے منفرد مقام رکھتی ہیں۔ ان کے اشعار میں زبان کی لطافت اور سلاست نمایاں ہے۔ ڈاکٹر سیدہ بانو (مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن، بڈگام، سری نگر)، میر تقی میر کی شاعری کا جائزہ اکیسویں صدی کے تناظر میں لیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میر اردو کے ایسے لافانی شاعر تھے جن کی استادی آج تک تسلیم کی جاتی ہے اور آئندہ بھی کی جاتی رہے گی۔ انہوں نے زندگی میں بے پناہ مسائل کا سامنا کیا۔ طویل عمر گزاری، زندگی میں دنیا کے سرد وگرم دیکھے۔ دلی کا انتشار بھرا ماحول اور لکھنؤ کی پرتکلف فضا کا گہرائی سے مطالعہ کیا یہی مطالعہ اور مشاہدہ ان کی شاعری کا محور ہے۔ محمد رضا اظہری (شعبۂ فارسی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) ''میر فارسی تذکروں کے آئینے میں'' لکھتے ہیں کہ میر کی شاعرانہ صلاحیتوں کا اعتراف ہر دور میں کیا گیا ہے۔ کلام میر کی معنویت آج بھی تسلیم کی جارہی ہے۔ تمام تذکرہ نویس میر کو اردو کا خدائے سخن تسلیم کرتے ہیں اور ان کی رفعت ومنزلت سے کسی طرح انکار نہیں کر سکتے۔ سلطان آزاد (پٹولین، گلزار باغ، پٹنہ سیٹی) ایک معروف قلمکار ہیں۔ ان کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ان کے مضامین معتبر رسائل وجرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ''میر کی شاعری: محور حزن ویاس'' کے عنوان سے موصوف لکھتے ہیں کہ اردو زبان وادب کے عظیم المرتبت شعرا کی صف میں میر تقی میر کا نام کافی اہمیت کا حامل ہے جسے ہر دور میں تسلیم کیا جارہا ہے۔ میر تقی میر ان شخصیتوں میں ایک تھے جو ہمہ تن شعر وشاعری میں ڈوبے ہوئے تھے۔ شاعری ان کی زندگی کا جز تھی۔ میر کی ذہانت اس بات کی دلیل ہے کہ ان کی حسیت کافی تیز تھی۔ ڈاکٹر شفیع الرحمن (شعبۂ اردو مٹیا برج کالج، کولکاتا) ''میر تقی میر: سماجی شعور اور عصری آگہی کا شاعر'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ میر کا دل عوام وخواص کے لیے دھڑکتا ہے، کہنے کا مقصد یہ ہے کہ شاعر ہو یا ادیب وہ بھی اسی زمین، اسی سماج میں اپنی زندگی جیتا ہے۔ وہ بھی اپنی ضروریات زندگی اسی سماج یا معاشرے سے حاصل کرتا ہے۔ شعراء وادبا دوسروں کی بہ نسبت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ میر نے اپنی غزلوں میں زندگی اور آلام زندگی کو بڑے مؤثر انداز میں پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر ارشد جمیل (لکچرر اردو ڈائٹ، مہاراج گنج، یوپی)، میر کی شاعری میں صوفیانہ عناصر تلاشنے کی کوشش کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ میر کی شاعری کے فکری عناصر میں متصوفانہ رنگ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ ان کے باپ اور چچا صوفیانہ مزاج کے مالک تھے اور رات دن جذب ومستی کی کیفیات میں سرشار رہتے تھے۔ میر نے ان بزرگوں کی آنکھیں دیکھی تھیں۔ اس لئے ان کی غزلوں میں ایسے اشعار چمکتے ہوئے ملتے ہیں جو رنگ تصوف میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد شہنواز عالم (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو اسلام پور کالج، اسلام پور، مغربی بنگال) میر کی غزلوں کی فکری معنویت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میر کے نظریۂ حیات اور فن میں ایک معیاری سنجیدگی اور ندرت ہے۔ ان کے اشعار وجد کرنے پر کم اور اپنی داخلیت کی تفہیم پر زیادہ زور دیتے ہیں۔ میر نے اپنی فرح ناکی کے باعث ایسی بہت سی باتیں کی ہیں جن کی بنا پر ہم ایک خوش مزاج انسان سے واقف ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میر کو پڑھتے وقت ہمیں اکثر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کی باتیں قول محال بن کر ذہن کو بصیرت عطا کرتی ہیں۔ ''میر کی غزل گوئی کی خصوصیات'' کے عنوان سے ڈاکٹر محمد الیاس انصاری لکھتے ہیں کہ میر تقی میر غزل کے بادشاہ تھے اور غزل جو اردو شاعری کی ابتدا اور آبرو بھی ہے اور انتہا بھی۔ اس لیے اگر میر کو بادشاہ سخن کہا جائے تو شاید مبالغہ نہ ہوگا کیوں کہ 18ویں صدی کے بحرانی دور میں جہاں نہ صرف ہندوستانی سیاست کی بساط الٹی بلکہ تہذیب کا رنگ بدل گیا اور نوع انساں کو خود نوع انساں کا شکاری بنادیا گیا۔ رسالہ ''فیضان ادب'' کے مدیر ڈاکٹر فیضان حیدر (استاد شعبۂ اردو وفارسی، سی۔ ایم کالج، دربھنگہ) میر تقی میر کی مرثیہ گوئی سے بحث کرتے ہوئے اپنی تحریر رقم کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ میر نے اپنے مرثیوں میں واقعہ کربلا کے تئیں اپنے درد وغم کے ساتھ امام حسین سے اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے واقعہ کربلا کے کرداروں خصوصاً امام حسین کی بے کسی اور ان پر توڑے گئے ظلم وجبر وبربریت کے پہاڑ کا تذکرہ کیا ہے۔ ان کے اشعار میں جو غم والم کی کیفیت اور اثر انگیزی ہے وہ قابل لحاظ ہے۔ ''میر کی فارسی رباعیات میں اخلاقی وحکیمانہ افکار'' کے عنوان سے ڈاکٹر ناہید مرزا (استاد شعبۂ فارسی، ملت کالج، دربھنگہ) لکھتی ہیں کہ میر کے فارسی دیوان میں تقریباً 104 رباعیات ہیں۔ انہوں نے اردو کی مانند فارسی میں بھی کم وبیش تمام مضامین ادا کیے ہیں۔ عرفانی، اخلاقی، حکیمانہ، عشقیہ، فراق وہجر، سوز وگداز سب کو قلم بند کیا ہے۔ اور ہر موضوع کو بہترین انداز میں ادا کیا ہے۔ طفیل احمد مصباحی (شوبھن پور، کٹوریہ، بانکا، بہار) میر تقی میر کی منقبت نگاری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ میر تقی میر نے منقبت بھی لکھا۔ ان کے منقبت کے بعض اشعار ایمان سوز ہوتے ہیں۔ ان کے والد محمد علی، شیخ کلیم اللہ اکبر آبادی کے مرید تھے۔ خود میر شروع سے اللہ والوں کی صحبت ورفاقت میں روز وشب گزارا کرتے اور ان کے آستانوں پر حاضری کو باعث سعادت سمجھتے تھے۔ تصوف ان کی خمیر میں شامل تھا۔ میر تقی میر کا تذکرہ ''نکات الشعراء'' اردو تذکرہ نویسی کی پہلی کڑی کہا جاسکتا ہے یعنی اب تک کے دستیاب شدہ تذکروں میں میر کے اسی تذکرے یعنی ''نکات الشعراء'' کو شرف اولیت حاصل ہے۔ یہ تذکرہ تاریخی، ادبی اور تنقیدی تینوں ہی اعتبار سے خصوصی توجہ اور اہمیت کا حامل قرار دیا جاتا رہا ہے۔ ''نکات الشعرا'' کی روشنی میں ڈاکٹر نیلوفر حفیظ (استاد شعبۂ عربی وفارسی، الہ آباد یونیورسٹی، پریاگ راج نے ایک عمدہ تاثر پیش کیا ہے۔ ''شہر لکھنؤ اور کلام میر: فارسی حوالوں سے'' کے عنوان سے ڈاکٹر زہرہ خاتون (اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) لکھتی ہیں کہ میر کی فارسی شاعری زبان وبیان، تخیل کی بلند پروازی، معنی آفرینی اور نازک خیالی کے اعتبار سے اپنا ایک خاص اسلوب رکھتی ہے۔ ان کی ہردل عزیزی اور عظمت کا راز یہ ہے کہ انہوں نے اپنے دل پر گزرنے والی باتوں کو بول چال کے سیدھے سادے انداز میں بیان کردیا، جس کو ہر قاری نے محسوس کیا گویا وہ اسی کا معاملہ ہو۔ علی اصغر (جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی)، ''دہلی: میر تقی میر کی فارسی شاعری میں'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ دہلی کے حوالے سے میر نے نکات الشعرا، فیض میر اور ذکر میر میں اچھا خاص مواد اکٹھا کیا ہے۔ ان کتابوں میں زیادہ تر سماجی اور تاریخی نوعیت کے واقعات ہیں۔ دہلی میر کا پسندیدہ شہر ہے۔ وہ اگرچہ اکبر آباد میں پیدا ہوئے لیکن دہلی ان کی زندگی کا اہم حصہ بنی۔ پروفیسر ندیم احمد (شعبۂ اردو، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا) ''میر، فاروقی اور شعر شور انگیز'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ شعریات کے ان اصولوں کو حاصل کرنے اور میر کے کلام کو اس روشنی میں جانچنے کی خواہش نے فاروقی صاحب سے وہ کتاب لکھوائی جس کا مفصل تجزیہ اس چھوٹے سے مضمون میں نہیں سما سکتا۔ پھر بھی اب تک کی گفتگو کی روشنی میں یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ شعر شور انگیز ایک لازوال تنقیدی کارنامہ ہے اور اپنی اشاعت کے بعد تنقید میر کا واحد معیار بھی۔ ''اردو تذکروں میں میر شناسی کی روایت'' کے عنوان سے ڈاکٹر خالد رضا صدیقی (شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ) لکھتے ہیں کہ میر تقی میر کے دواوین کے علاوہ نکات الشعرا اور ذکر میر، میر فہمی کے بنیادی حوالے ہیں۔ یہ اسلوب چاہے خودستائی یا تعلّی پر مبنی ہے تاہم تنقید و تحسین کے اعتبار سے قابل اعتنا ہے۔ ادبی تذکروں میں میر شناسی کے صرف ابتدائی نقوش پائے جاتے ہیں کیوں کہ یہ تذکرے ایک روایت کی صورت میں ہمارے سامنے آتے ہیں۔ ''میر شناسی کے ابتدائی نقوش'' کے عنوان سے ڈاکٹر منور حسین (اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، خواجہ معین الدین لنگویج یونیورسٹی، لکھنو) لکھتے ہیں کہ انسان اپنی شخصیت اور فن کا خود بھی نقاد ہوتا ہے۔ کسی انسان کی اپنے متعلق رائے کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ میر شناسی کی ابتدا بھی میر کی اپنی ذات سے شروع ہوتی ہے۔ انہوں نے اپنی شخصیت اور شاعری کے متعلق جو رائے دی ہے، اس سے اختلاف تو کیا جاسکتا ہے لیکن ان تنقیدی اشاروں کو بالکل نظر انداز کرنا ناممکن ہے۔ ان مضامین کے علاوہ خشونت سنگھ کے ناول ''دلی'' سے انتخاب وترجمہ شامل ہے۔ یہ ترجمہ ڈاکٹر ذاکر حسین (شانتی نگر، دسنت پشپا اسکول، ضلع دیوریا، یوپی) نے کیا ہے۔ ''میر تقی میر: ببلیوگرافی'' محمد عطاء اللہ (شعبۂ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ) نے یکجا کی ہے۔ رسالہ کے آخر میں چند کتابوں مثلاً ''مٹھی بھر خطوط'' (میرے نام۔ ڈاکٹر شکیل احمد)، ''شاہ مقبول احمد کے فکری جہات'' (ڈاکٹر شفیع الرحمن) پر تبصرے شامل ہیں۔ اس ضخیم رسالہ ''فیضان ادب'' جو 600 صفحات پر مشتمل ہے کے تمام مضامین کا احاطہ کرنا ایک چھوٹے سے مضمون میں ممکن نہیں تھا۔ اس لئے یہاں چند مضامین سے بحث کی گئی ہے۔ اتنے عمدہ مضامین کو یکجا کرا کر اتنا ضخیم رسالہ ''میر تقی میر نمبر'' کے شکل میں شائع کرنے کے لئے ڈاکٹر فیضان حیدر کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

رابطہ: 9431414808

بیشک اللہ ہی سپر پاور ہے، ان اللہ علی کل شئی قدیر - میرا مطالعہ

(مولانا ڈاکٹر) ابوالکلام قاسمی شمسی

طاقت کے بل پر کسی کو ستانا، تکلیف دینا، کسی کے حق کو چھین لینا یا ناحق حق تلفی کرنا ظلم کہلاتا ہے، زمین اللہ کی ہے، اس پر اس کی تمام مخلوقات کا حق ہے، انسانیت کا تقاضہ ہے کہ اس پر اللہ کی ہر مخلوق رہے اور امن وشانتی کے ساتھ زندگی گزارے، نہ کوئی کسی کو ستائے، نہ کوئی کسی کو تکلیف دے اور نہ کوئی کسی کی حق تلفی کرے، اور نہ ہی کوئی کسی پر زیادتی کرے، عدل و انصاف کا یہی تقاضہ ہے، اللہ کو عدل وانصاف پسند ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عدل وانصاف کا حکم دیا ہے اور ظلم سے منع کیا ہے، کسی کو ستانا اور تکلیف دینا ہی ظلم نہیں، بلکہ کفر اور شرک بھی ظلم ہے، کیونکہ یہ اللہ کی حق تلفی ہے، اللہ تعالیٰ نے شرک کو بڑا ظلم قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ان الشرک لظلم عظیم یعنی شرک بڑا ظلم ہے، چنانچہ جیسے لوگوں کو ستانے والے، ناحق حق تلفی کرنے والے ظالم ہیں، اسی طرح کفر اور شرک کرنے والے بھی ظالم شمار کئے گئے ہیں۔ ظلم اللہ کو پسند نہیں ہے، ظالم پر اللہ کی گرفت بہت سخت ہوتی ہے، ظالم لوگوں کو تنبیہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ولا تحسبن اللہ غافلا عما یعمل الظالمون، انما یوخرہم لیوم تشخص فیہ الابصار (سورہ ابراہیم: 42) یعنی تم ہرگز یہ نہ سمجھو کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں، اللہ تو صرف اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو آخرت میں تو عذاب میں مبتلا کرے گا ہی، وہ دنیا میں عذاب دینے میں جلدی نہیں کرتا ہے، بلکہ ڈھیل دیتا ہے، مگر جب معاملہ حد سے بڑھ جاتا ہے، تو پھر اللہ تعالیٰ ظالموں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے، اس کی گرفت بہت سخت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ان بطش ربک لشدید (سورہ نجم: 12) یعنی بیشک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے، دنیا میں ظالموں کی پکڑ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں ارشاد فرمایا: وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وہی ظالمۃ، ان اخذہ الیم شدید (سورہ ہود: 102) یعنی ایسے ہی ہوا کرتی ہے آپ کے رب کی پکڑ، جب وہ کسی بستی کو پکڑتا ہے جبکہ وہاں کے لوگ ظلم کرتے ہوں، بیشک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہوتی ہے، حضرت ابوموسی اشعری رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ڈھیل دیتا رہتا ہے، اور جب اس کی پکڑ کرتا ہے تو پھر اسے مہلت نہیں دیتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی، وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ، ان اخذہ الیم شدید (ہود: 102) (بخاری، کتاب التفسیر) اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظالم قوموں کی نشاندھی تفصیل سے کی ہے، ان میں قوم نوح، قوم ابراہیم، قوم موسیٰ، قوم لوط، قوم ہود، قوم صالح وغیرہ قوموں کے واقعات بیان کئے گئے ہیں اور یہ بتایا گیا کہ یہ تمام قومیں اپنے اپنے وقت میں سپر پاور تھیں، مگر جب انہوں نے ظلم کا راستہ اختیار کیا، کفر وشرک اور سرکشی ونافرمانی کی تو اللہ نے ان کی طاقت کو نیست ونابود کردیا، اور اعلان کردیا کہ کائنات میں سپر پاور صرف اللہ ہے، اس کے مقابلہ میں کسی کی کوئی حیثیت نہیں۔ یہ صرف گزشتہ قوموں کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ ہر دور میں ایسے واقعات پیش آتے رہے ہیں، ایسے لوگ جو اپنی طاقتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ کوئی اس کے مقابلہ میں نہیں، ایسے لوگوں کے لئے ایسے واقعات تازیانہ عبرت ہیں، ان سے نصیحت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ وقت میں امریکہ نے اپنی طاقت کا دعویٰ کیا، اور اپنی طاقت سے کمزور ممالک پر ظلم وستم شروع کیا، باطل طاقتوں کے ساتھ مل کر کمزور ممالک پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا، اور کمزور لوگوں پر ظلم وستم کا پہاڑ ڈھایا، اور ان کو نیست ونابود کرنے کا دعویٰ کیا، تو اللہ نے ان کے ظلم پر اپنی گرفت مضبوط کی، آگ کے عذاب میں مبتلا کردیا، آگ کو بھڑکانے کے لئے آندھی اور تیز ہوا کو مسلط کردیا، پھر برف باری بھی کردی، اس طرح ان کو ایسی پکڑ میں لیا کہ ان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو رہی ہے، تقریباً ایک ہفتہ سے آگ کے شعلے بھڑک رہے ہے، طوفانی ہوائیں چل رہی ہیں، برف باری ہو رہی ہے، آگ کو بجھانے کے لئے تمام کوششیں ناکام ہیں، آج اس سرزمین پر اللہ کے عذاب سے نجات کے لئے آذانیں دی جارہی ہیں، سپر پاور کہنے والے کے ملک میں اعلان ہو رہا ہے، لمن الملک الیوم، للہ الواحد القہار، آج ملک میں سپر پاور کون ہے؟ سپر پاور صرف اللہ ہے، ان اللہ علی کل شئی قدیر، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ امریکہ جو دنیا کا نہایت ہی ترقی یافتہ ملک ہے، وہاں کی حکومت بھی طاقت کے نشہ میں تھی اور اپنے آپ کو سپر پاور سمجھتی تھی اور وہاں کے لوگ بھی اپنے آپ کو سپر پاور ملک کے باشندہ سمجھتے تھے، اب وہ بھی اس کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گئے کہ کیلیفورنیا اور لاس اینجلس میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ عذاب الٰہی ہے، عذاب کا یہ منظر صرف امریکہ کے لئے درس عبرت نہیں، بلکہ پوری دنیا کے لئے اس میں عبرت کا سامان ہے، اس میں عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ طاقت، مال ودولت اور خوشحالی پر اترانا یہ ایک عام شیوہ بنتا جا رہا ہے، آج امریکہ ہی نہیں، بلکہ بہت سے ممالک ہیں، جو پہلے مفلس ومحتاج تھے، کچھ برسوں پہلے اللہ نے ان کو اپنی نعمتوں سے نوازا، اب وہاں خوشحالی آگئی ہے، ایسے ملکوں کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، مگر افسوس کی بات ہے کہ خبر کے مطابق وہ ممالک پھر سے کفر اور شرک میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں، ناچ گانے، رقص وسرود کو اختیار کر رہے ہیں، مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کی جا رہی ہے، ان کو تفریح گاہ بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، حد تو یہ ہے کہ اب شراب وقمار کو بھی فروغ دینے کی خبر شائع ہو رہی ہے، ایسے ممالک کو عبرت حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ کا ہمیشہ سے یہ طریقہ جاری ہے کہ وہ ظالم اور گمراہوں کے ظلم، سرکشی اور گناہوں پر یکایک گرفت نہیں کرتا ہے، بلکہ چھوٹے چھوٹے حادثات کے ذریعہ ان کو تنبیہ کرتا ہے، اور خبردار کر کے یہ سمجھاتا ہے کہ اس سے باز آجاؤ، اس طرح ڈھیل کا سلسلہ جاری رہتا ہے، مگر جب لوگ چھوٹے چھوٹے تنبیہات سے فائدہ حاصل کرنے اپنے ظلم اور گناہوں سے باز نہیں آتے ہیں، تو اللہ ان کو اپنی مضبوط گرفت میں لے لیتا ہے، پھر اس کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دیتا ہے۔ ایسے ممالک میں سے کچھ عرب ممالک بھی ہیں، ان کی سرکشی پر چھوٹے چھوٹے تنبیہات کا سلسلہ جاری ہے، اکثر سمندری طوفان آکر پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے، کبھی آسمانی بارش سے تباہی وبربادی آجاتی ہے، افسوس کی بات ہے کہ وہاں کوئی مجبوری نہیں، پھر بھی دینی حمیت میں کمزوری دیکھنے میں آرہی ہے، جبکہ انہیں اپنی وراثت کو مضبوطی سے تھامے رہنے کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں عظیم ورثہ کا امین بنایا ہے، ان کا تحفظ بالخصوص ان کی بڑی ذمہ داری ہے، اللہ کی نعمتوں کی نافرمانیوں اور سرکشی کی وجہ سے ماضی میں جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی گرفت میں لیا، وہ سبھی علاقے ان سے قرب وجوار میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب کر کے بار بار کہا ہے کہ کیا یہ لوگ ان علاقوں اور کھنڈرات کو نہیں دیکھتے کہ ان کی سرکشی کی وجہ ان کو کیسے تباہ وبرباد کردیا گیا، موجودہ لوگوں کے لئے بھی وہ مقامات درس عبرت ہیں، اللہ سپر پاور ہے، اس سے ڈرنے کی ضرورت ہے، ورنہ اللہ کی گرفت بہت مضبوط ہے، اللہ کا ارشاد ہے، ان اللہ علی شئی قدیر، نیز ان بطش ربک لشدید، اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

رابطہ: 9835059987

خورشید پرویز کے قلمی جہاد کو دنیا فراموش نہیں کرسکتی

محمد غوث ابن رشید، رانچی

اردو صحافت کی دنیا کا عدل گشتر اور شہرآفاق صحافی خورشید پرویز صدیقی کی موت سے صحافتی دنیا کے ایک عہد کا خاتمہ ہوگیا۔ خورشید پرویز کے قلم کی خرمن سوزیوں سے باطل کے آشیانوں میں شعلے بھڑک اٹھتے تھے۔ ظلم واستبداد کے علمبرداروں کے سر ان کے قلم کی جنبش سے سرنگوں ہوجاتے تھے۔ ان کی صحافتی علم کی کثیرالجہت اور متنوع صورتیں تھیں۔ اردو علم وادب پر بھی اللہ نے بصیرت اور گہرائی وگیرائی عطا کی تھی۔ برصغیر ہند وپاک کی اردو ادب اور یورپ وعالمی ادب پر انہیں مکمل دسترس حاصل تھا۔ یورپی ادب وشاعری، تاریخ اور دیگر علوم کی ابتدا، ارتقائی ادوار ان کے عظیم فنکار وامام اور شہرت یافتہ قلمکاروں کی پوری فہرست ان کے یادداشت اور ذہن میں محفوظ تھے۔ اسلامی تاریخ تو ان کے رگ وپے میں خون کے قطرے کی طرح گردش کرتے رہتے تھے۔ اسلامی تاریخ کی بیش وبہا علوم، سائنسی ایجادات اور مسلم حکمرانی کے نشیب وفراز، عروج وزوال کی حقیقی وبنیادی نکات بھی ان کے صحافت کی صفحوں میں بکھرے نظر آتے ہیں۔

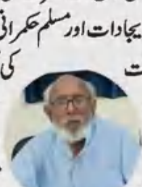

خورشید پرویز کو پیارے رسول عربی حضرت محمد ﷺ سے والہانہ محبت وعقیدت تھی۔ جس کا اظہار اور مظہر ان کی تصنیف کردہ معرکۃ الارا کتاب ''بعد از خدا بزرگ توئی'' میں نظر آتا ہے۔ جس کی اشاعت گزشتہ 2024 کے ''شذرات'' کالم میں ہوئی۔ دیگر اہم موضوعات کی جانب اجمالی نظر ڈالیں تو یہ حقیقت اظہر من الشمس نظر آتا ہے کہ انتہا پسندوں کی قومی آہنگی اور قومی یکجہتی کو ڈائنامیٹ کر کے مسلسل تشدد کے ذریعہ امت مسلمہ کو خوف زدہ کرنے کی کوشش کو خورشید پرویز کے قلمی جہاد نے مسلمانوں کو حوصلہ اور ہمت عطا کی۔ ان کا قلمی میزانِ عدل ہمیشہ فرقہ پرستی کی ننگی جارحیت سے بر سر پیکار رہا۔ انہوں نے کبھی بھی اپنے قلم کا سودا نہیں کیا۔ صحافتی زندگی کی 60 سالہ طویل مدت میں بہت سے نشیب وفراز کے ایام گذارے اور پُرخطر وجان لیوا حادثات کا صبر وتحمل سے سامنا کیا۔ الغرض ان کی پوری صحافتی زندگی سخت آزمائش اور درد وآلام میں گذرا لیکن ان کے پائے استقلال میں نعرش نہیں آئی۔ حقیقی معنوں میں ملک کے پہلے اردو صحافی شہید وطن مولوی باقر علی، نیاز فتحپوری اور مولانا محمد علی جوہر کے صحافتی کردار کی ایک جھلک خورشید پرویز صدیقی کی صحافت میں دکھائی پڑتی ہے۔ اللہ ان کی حق گوئی اور مظلوموں کے حق میں ان کے قلمی جہاد کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

عالمی یونانی میڈیسن ڈے تقریب کی تیاریاں زوروں پر

ہمیں نیک نیتی سے کام کرنا چاہئے تبھی ہم اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں: ڈاکٹر سید احمد خاں

نئی دہلی، 14 جنوری (یواین آئی) مسیح الملک حکیم اجمل خاں کا یوم پیدائش 12 فروری کو ہر سال عالمی یونانی میڈیسن ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔اس کی مناسبت سے ہر سال آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی جانب سے ایک پروقار تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ سالہائے گزشتہ کی طرح اس سال بھی تنظیم کی جانب سے 12 فروری 2025 کو کانسٹی ٹیوشن کلب نئی دہلی میں تقریب منعقد ہونی ہے جس کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی ہیں۔اسی سلسلہ میں آج دریا گنج میں آل انڈیا یونانی طبی کانگریس فارمیسی ونگ کی جانب سے جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ونگ کے قومی صدر حکیم ارباب الدین (ایم ڈی صدر دواخانہ اور صدر لیبارٹریز) نے کی۔میٹنگ کا آغاز طبی کانگریس فارمیسی ونگ کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر عزیر بقائی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شکیل احمد نے انجام دئے۔تقریب کی تیاریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے حکیم نعیم رضا نے کہا کہ مسیح الملک حافظ حکیم اجمل خان نہ صرف ایک ماہر طبیب تھے بلکہ ایک بلند پایہ سیاسی رہنما، مجاہد آزادی، ماہر تعلیم اور منکسر مزاج شخصیت کے مالک تھے۔حکیم اجمل خاں کے مقصد کو آگے بڑھاتے ہوئے طبی کانگریس کا ایک ایک رکن اپنی ذمہ داری بحسن وخوبی انجام دے رہا ہے اور 12 فروری کو ہونے والے پروگرام کی تیاریاں تقریبا مکمل ہو چکی ہیں۔تاہم جو کمی رہ گئیں ہیں ان کو پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریب میں ملک بھر کے مشہور حکیم، اپنے اپنے تجربات اور یونانی ادویات کے فوائد لوگوں تک پہنچانے کیلئے حاضرین کے سامنے پیش کریں گے تا کہ اس پیتھی سے ہر کس و ناکس فائدہ اٹھا سکے۔ اس موقع پر طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سید احمد خاں نے کہا کہ کوئی بھی تنظیم ترتیب وار کام کرنے کے مقصد سے تشکیل دی جاتی ہے اور سبھی لوگوں کو کام بانٹا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں نیک نیتی سے کام کرنا چاہئے تبھی ہم اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ڈاکٹر سید احمد خاں نے کہا مجھے امید ہے کہ عالمی یونانی میڈیسن ڈے کو کامیاب بنانے کیلئے آج جن لوگوں کو جو بھی ذمہ داری دی گئی ہے وہ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی اچھے ڈھنگ سے ادا کریں گے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ تنظیم کے سبھی لوگوں کی محنت کی بدولت بڑے پیمانے پر تسلسل کے ساتھ مفت یونانی میڈیکل کیمپ منعقد کر پائے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اس موقع پر یونانی کی خدمات کے اعتراف میں حکیم ایس پی بھٹنا گر کو مومنٹو اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ایس پی بھٹنا گر نے کہا کہ طب یونانی نے ہر دور میں لوگوں کو فائدہ پہنچانے کا کام کیا ہے لیکن موجودہ دور میں حکومت کو جس رفتار سے یونانی کو فروغ دینے کیلئے کام کرنا چاہئے تھا وہ نہیں ہو پارہا ہے، جس کے لئے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سبھی ساتھی مل کر بالخصوص ڈاکٹر سید احمد خاں وقتاً فوقتاً حکومت کو یونانی کے مسائل کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں اور خوشی کی بات ہے کہ اس کا حل بھی نکلتا ہے۔میٹنگ میں اپنی بات رکھتے ہوئے حکیم ارباب الدین نے کہا کہ 12 فروری کو ہونے والی تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا ہے جس کیلئے میں ڈاکٹر عزیر بقائی اور سبھی ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہو کہ وہ ہر کام مشورے کے مطابق کرتے ہیں۔میٹنگ کا اختتام ڈاکٹر حکیم عزیر بقائی کے اظہار تشکر سے ہوا۔اہم شرکا میں حکیم ارباب الدین، حکیم سید احمد خاں، ڈاکٹر شکیل احمد، ڈاکٹر عزیر بقائی، ڈاکٹر احسان احمد صدیقی، ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی، ڈاکٹر ارشد غیاث، ڈاکٹر مرزا آصف بیگ، ڈاکٹر اطہر محمود، ڈاکٹر فہیم ملک، حکیم ایس پی بھٹنا گر، حکیم محمد مرتضی دہلوی، حکیم آفتاب عالم، محمد نوشاد (اولیا) کے نام قابل ذکر ہیں۔

جالندھر میں پولیس اور لارنس بشنوئی گینگ کے درمیان تصادم، دو گرفتار، ایک فرار

جالندھر 15 جنوری: پنجاب کے جالندھر میں بدھ کی صبح وڈالا چوک پر سی ا?ئی اے اسٹاف اور لارنس بشنوئی گینگ کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔کار پر سوار گولڈی براڑ کے بدمعاش پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگے تو پولیس نے ملزمان کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔ پولیس کو پیچھے لگے دیکھ کر بدمعاش تابڑتوڑ فائرنگ کرنے لگے۔اس کے بعد جوابی کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے بھی کئی راو?نڈ فائرنگ کی۔بتایا جاتا ہے کہ دونوں طرف سے تقریباً 15 راو?نڈ گولیاں چلیں۔ دو گولیاں ایک بدمعاش کے ٹانگ پر لگی۔ پولیس نے دو بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ تیسرا فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ گرفتار ملزمان کی پہچان بلراج رہائش کپور تھلہ، پون رہائش جنڈوسنگھا کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے ملزمان کے پاس سے 4 غیر قانونی اسلحہ بھی برا?مد کیے ہیں۔ذرائع کے مطابق سی ا?ئی اے ٹیم کو بدمعاشوں کی موجودگی کی پختہ اطلاع ملی تھی۔موگا سے جالندھر کی طرف سے ا? رہے بدمعاشوں کو ایک ا?ئی-20 کار میں دیکھا گیا۔ پولیس نے 4 کلومیٹر تک ان کا پیچھا کیا۔ وڈالا چوک پر بدمعاشوں نے چھپ کر تابڑتوڑ فائرنگ کی جس کے بعد جوابی کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے بدمعاشوں کو پکڑتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کی۔ڈی جی پی گورو یادو نے اس کارروائی کو جرائم کے بڑے نیٹ ورک پر سخت چوٹ بتایا ہے۔ پولیس کمشنر سوپن شرما نے کہا کہ بدمعاشوں کو پکڑنے میں قریب 2 گھنٹے لگے۔گرفتار ملزمان بلراج اور پون دونوں پر قتل اور تاوان سمیت کئی سنگین معاملے درج ہیں۔گرفتار بدمعاش میں سے ایک 10 مہینے اور دوسرا 6 مہینے پہلے جیل سے باہر ا?یا تھا۔ پولیس اب فرار بدمعاش کی تلاش میں لگ گئی ہے۔

دہلی-این سی آر سمیت کئی ریاستوں میں ٹھنڈ کا قہر جاری، گھنے کہرے سے آمد و رفت متاثر

نئی دہلی 15 جنوری: ملک کی کئی ریاستوں میں شدید ٹھنڈ سے عام زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں و کشمیر میں مسلسل برفباری سے شمالی ہند میں سرد لہر کا دور جاری ہے۔جبکہ دہلی-این سی ا?ر میں بھی شدید ٹھنڈ اور کہرے کی مار سے لوگ پریشان ہیں۔گھنے کہرے کی وجہ سے یہاں سڑکوں سے لے کر ریل اور فضائی خدمات پر بُری طرح اثر پڑا ہے۔ راجدھانی میں بدھ کی صبح شدید کہرا ہونے سے حد نگاہ کافی کم ہوگئی ہے۔اس سے سڑکوں پر گاڑیاں کچھوے کی رفتار سے چلتی ہوئی نظر ا? رہی ہیں۔ وہیں لمبی دوری سے دہلی ا?نے والی درجنوں ٹرینیں کئی گھنٹوں کی تاخیر سے چل رہی ہیں۔دہلی سے لگے گروگرام میں بھی گھنا کہرا چھایا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے حد نگاہ 10 میٹر سے بھی کم درج کیا گیا۔سڑکوں پر صاف دکھائی نہیں دینے کی وجہ سے گاڑی ڈرائیوروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس کے قریب ریکارڈ ہوا۔پارہ گرنے سے ٹھٹھرن میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔حالانکہ منگل کی دوپہر کو دھوپ نکلی تھی، جس سے کپکپی سے کچھ راحت ملی تھی۔ بدھ کو کہرا چھانے سے دھوپ نکلنے کے امکانات کم ہیں۔ ہوا بھی نہیں چل رہی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق ا?ج ا?سمان پر بادل چھائے رہیں گے۔شام یا رات کے وقت ہلکی بارش بھی ہوسکتی ہے۔زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 9 ڈگری سیلسیس تک رہ سکتا ہے۔وہیں کہرے کی وجہ سے ا?لودگی کی سطح میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔صبح ساڑھے نو بجے دہلی کا اے کیوا?ئی 356 یعنی انتہائی خراب زمرے میں درج کیا گیا۔ایسے میں گریپ-3 بھی پھر سے نافذ ہونے کے ا?ثار بن گئے ہیں۔

سونیا گاندھی کے ہاتھوں کانگریس کے نئے دفتر کا افتتاح کھڑگے، راہل گاندھی سمیت دیگر رہنما موجود

نئی دہلی 15 جنوری: کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی کانگریس نے آج پارٹی کے نئے مرکزی دفتر کا افتتاح کر دیا۔افتتاحی تقریب صبح 10 بجے کے بعد شروع ہوئی، جس میں پارٹی کے اہم رہنما بشمول کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما راہل گاندھی اور دیگر 400 سے زائد رہنما موجود تھے۔اس موقع پر پہلے سونیا گاندھی اور ملکارجن کھڑگے نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر نئے دفتر کا افتتاح کیا اس کے بعد انہوں نے راہل گاندھی کے ہمراہ شمع روشن کی۔نیا دفتر 'اندرا گاندھی بھون' کے نام سے جانا جائے گا اور یہ 9 اے، کوٹلہ روڈ، نئی دہلی میں واقع ہے۔کانگریس کا نیا دفتر بی جے پی کے مرکزی دفتر سے تقریباً 500 میٹر دور ہے۔اس دفتر کی بنیاد 2009 میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور سونیا گاندھی نے رکھی تھی اور اب 15 سال بعد یہ مکمل ہو کر تیار ہو چکا ہے۔افتتاحی تقریب میں کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کے اراکین، ای اے آئی سی سی کے اراکین، مرکزی وزرا، سابق وزرائے اعلیٰ، اور دیگر سینئر رہنما بھی موجود تھے۔کانگریس کے مطابق، نیا دفتر پارٹی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں انتظامی، تنظیمی اور اسٹریٹجک سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے جدید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے دفتر کے ڈیزائن، رنگ و روغن، تصویریں اور فرنیچر کے انتخاب میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ابتدا میں انتظامی دفاتر، اکاؤنٹنگ اور دیگر شعبے نئے دفتر میں منتقل ہو چکے ہیں اور بعد میں خواتین کانگریس، یوتھ کانگریس اور این ایس یو آئی کے دفاتر بھی یہاں منتقل ہونے کی توقع ہے۔اس موقع پر کانگریس کے ایکس ہینڈل پر اندرا بھون کی ویڈیو پوسٹ کر کے لکھا گیا، "جمہوریت، قوم پرستی، سیکولرازم، جامع ترقی اور سماجی انصاف کی بنیاد پر تعمیر کانگریس کا نیا دفتر۔کانگریس کے 140 سال پرانے شاندار تاریخ کو اپنے اندر سموئے ہوئے، یہاں کی دیواریں سچائی، عدم تشدد، قربانی، جدوجہد اور وطن پرستی کی عظیم داستانیں بیان کر رہی ہیں۔کانگریس ایک نئی توانائی، نئے عزم اور نئے اعتماد کے ساتھ ہندوستان کے روشن مستقبل کو تشکیل دینے، عوام کی شراکت داری کو یقینی بنانے اور انصاف کے پرچم کو بلند کرنے کے لیے تیار ہے۔"

ملک کی خوشحالی کانگریس کی سوچ میں ہے آر ایس ایس کے نظریے میں نہیں: کھڑگے راہل

نئی دہلی، 15 جنوری (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر کو سیکولرازم، جمہوریت اور سماجی انصاف کی بنیاد پر قائم پائیدار جامع ترقی کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ عمارت ہماری اقدار کی عکاسی کرتی ہے۔ مسٹر کھڑگے اور مسٹر گاندھی نے آج کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر کی عمارت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس تنظیم کے سربراہ موہن بھاگوت کے بیانات جمہوریت مخالف اور آئین کے مخالف ہیں۔لیکن وہ یہ جانتے ہیں کہ اس ملک کی بنیاد ہم آہنگی، امن اور اتحاد پر ہے اور وہ اس نظریے کا علمبردار ہے جو مہاتما بدھ، گرونانک اور بھگوان کرشن نے پیش کیا تھا۔مسٹر کھڑگے نے کہا" کانگریس پارٹی کا نیا ہیڈکوارٹر اندرا بھون جمہوریت، قوم پرستی، سیکولرازم، جامع ترقی اور سماجی انصاف کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ کانگریس کی 140 سالہ شاندار تاریخ کی علامت، یہاں کی دیواریں سچائی، عدم تشدد، ایثار و قربانی، جدوجہد اور حب الوطنی کی عظیم داستان بیان کرتی ہیں۔ "مسٹر راہل گاندھی نے کہا" ہم اپنے نئے ہیڈکوارٹر کا افتتاح ایک بہت اہم وقت پر کر رہے ہیں۔ یہ بہت علامتی ہے۔ یہ عمارت کوئی عام عمارت نہیں ہے۔ یہ ہمارے ملک کی مٹی سے نکلا ہے اور لاکھوں لوگوں کی محنت اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔کانگریس پارٹی ہمیشہ مخصوص اقدار کے لیے کھڑی رہی ہے اور ہم ان اقدار کو اس عمارت میں جھلکتے دیکھ سکتے ہیں۔ ہمارا آئین تحریک آزادی کی جدوجہد کا ثمر تھا۔مسٹر گاندھی نے کہا" یہ عمارت ہمارے کارکنوں کے خون سے اور ہمارے ہر لیڈر کے خون سے بنی ہے۔اس میں آپ سب شامل ہیں جو کانگریس پارٹی کے نظریات کا دفاع کر رہے ہیں۔ یہاں کانگریس کے نظریات کا دفاع کرتے ہوئے سب کو سنگین حملے کا سامنا ہے لیکن یہ لوگ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور آر ایس ایس کے سامنے ہتھیار نہیں ڈال رہے ہیں۔ کانگریس کے نظریہ پر یقین رکھنے والے لوگ ڈرنے والے نہیں ہیں۔ اسی طرح یہ عمارت ہمارے ملک کی مٹی سے ہمارے لیڈروں اور ہمارے کارکنوں کے خون سے نکلی ہے۔اس عمارت کے پیچھے کا نظریہ بھی ہمارے ملک کے کونے کونے تک پہنچنا چاہیے۔اس عمارت کے اندر موجود نظریات ہمارے ملک کے کونے کونے تمل ناڈو، کشمیر، شمال مشرق، گجرات، انڈمان نکوبار اور لکشدیپ وغیرہ تک پہنچ گئے۔ اس عمارت سے نکلنے والے اس نظریے کو ہمارے ملک کے کونے کونے میں پھیلایا جانا چاہیے۔آر ایس ایس پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا[؟] آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کل کہا تھا کہ ہندوستان کو حقیقی آزادی 1947 میں نہیں ملی تھی، بلکہ رام مندر کی تعمیر کے وقت ملی تھی۔انہوں نے کہا تھا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے۔ ہمارا نظریہ آر ایس ایس کے نظریے کی طرح کل نہیں آیا بلکہ ہزاروں سال پرانا ہے اور تب سے آر ایس ایس کے نظریے سے لڑ رہا ہے، ہماری اپنی علامتیں ہیں۔ ہمارے پاس شیو ہیں، ہمارے پاس بدھ ہیں، ہمارے پاس گرونانک ہیں، ہمارے پاس کبیر ہیں اور ہمارے پاس مہاتما گاندھی ہیں۔ یہ سب وہ علامتیں ہیں جنہوں نے ملک کو صحیح راستہ دکھایا ہے۔سوال یہ ہے کہ کیا گرونانک، بدھا، بھگوان کرشن آر ایس ایس کے نظریے سے تعلق رکھتے تھے؟ ان میں سے ایک بھی نہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک نے برابری اور بھائی چارے کے لیے لڑائی لڑی ہے۔"

کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر میں موجود لائبریری کو ڈاکٹر منموہن سنگھ سے منسوب کرنے کا اعلان

نئی دہلی 15 جنوری: کانگریس کا ہیڈکوارٹر '24، اکبر روڈ' سے '9 اے، کوٹلہ روڈ' منتقل ہو چکا ہے۔ نئے ہیڈکوارٹر کو 'اندرا بھون' نام دیا گیا ہے، اور خاص بات یہ ہے کہ اس ہیڈکوارٹر میں موجود لائبریری کو سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ سے منسوب کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ہیڈکوارٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دی۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی بتایا کہ لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنے کو سونیا گاندھی نے بہت مناسب قرار دیا۔اپنی تقریر کے دوران ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ "میں ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کے تاریخی تعاون کو یاد کرتے ہوئے انھیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔اس کے ساتھ ہی یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس ہیڈکوارٹر کی لائبریری کا نام 'ڈاکٹر منموہن سنگھ لائبریری' ہوگا۔" اپنی تقریر میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "ہم نے بہت بڑی لائبریری بنائی ہے۔اس لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنا ہے۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس میں سب کا اتفاق شامل ہے۔" کانگریس صدر کھڑگے نے لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام رکھنے میں سونیا گاندھی کی رضامندی بھی ظاہر کی۔انھوں نے کہا کہ "ہماری لیڈر سونیا گاندھی جی نے کہا کہ ایسا کرنا (لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنا) ٹھیک ہوگا۔ایسا اس لیے کیونکہ جو لوگ ہم سے جڑے رہے ہیں ان کا احترام ہم ہمیشہ کرتے رہے ہیں اور ا?ج بھی کریں گے۔" ساتھ ہی کھڑگے کہتے ہیں کہ "ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کے جانے کے بعد ان کی اہمیت سبھی سمجھ رہے ہیں۔ڈاکٹر منموہن نے ایک بار کہا تھا کہ ان کے ذریعہ کیے گئے کاموں کو ان کے جانے کے بعد لوگ یاد کریں گے، اور ا?ج ایسا ہی دیکھنے کو مل رہا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کو کتابوں سے بہت محبت تھی۔اسی لیے کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر میں موجود لائبریری کا نام ان کے نام سے منسوب کیے جانے کو بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ڈاکٹر منموہن سنگھ خود بھی اپنے گھر میں لائبریری رکھتے تھے جس میں سینکڑوں کتابیں موجود تھیں۔ایک بار تو انھوں نے اپنی ذاتی لائبریری سے 3500 کتابیں ایک ادارہ کو عطیہ کی تھیں۔

بہار میں مکر سنکرانتی کے موقع پر سیاسی سرگرمیاں تیز، پشوپتی پارس نے لالو کو دی چوڑا-دہی کی دعوت

بہار 15 جنوری: مکر سنکرانتی کے ساتھ ہی بہار میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔تہوار کے موقع پر پٹنہ میں کئی سیاسی پارٹیوں کی طرف سے چوڑا-دہی بھوج کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں نے شرکت بھی کی۔ اس دوران سیاسی ماحول کو دیکھتے ہوئے لوگوں میں قیاس آرائیوں کا بازار گرم رہا۔حالانکہ رہنماو?ں کی طرف سے کہا جا رہا ہے کہ یہ کوئی سیاسی ملاقات نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد صرف تہوار کے موقع پر اہتمام کیے جانے والے بھوج میں شرکت کرنا ہے جو کئی برسوں سے چلا ا? رہا ہے۔اس سلسلے میں راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) کے صدر اور سابق مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس بھی بدھ کو پٹنہ کے کوٹلیہ نگر میں دہی-چوڑا بھوج کا اہتمام کر رہے ہیں۔انہوں نے اس دعوت میں شرکت کے لیے آر جے ڈی کے قومی صدر لالو پرساد یادو کو دعوت دی ہے۔پشوپتی پارس نے منگل کو رات 9 بجے ان کی رہائش پر جا کر لالو پرساد، سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی اور حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو سے ملاقات کی اور بھوج میں ا?نے کے لیے مدعو کیا۔ا?ر ایل جے پی کے قومی ترجمان شرون کمار اگروال نے اس سلسلے میں جانکاری فراہم کی۔اطلاع کے مطابق ا?ر ایل جے پی سربراہ پشوپتی پارس اپنے بیٹے اور بھتیجے پرنس کے ساتھ لالو پرساد سے ملاقات کرنے کے لیے ان کی رہائش پر پہنچے۔مکر سنکرانتی کے موقع پر ہوئی اس ملاقات کا اہم مقصد لالو کو پارس کی طرف سے منعقد دہی-چوڑا بھوج کے لیے مدعو کرنا تھا۔حالانکہ کچھ لوگوں کے ذریعہ اس کے سیاسی معنی بھی نکالے جا رہے ہیں۔واضح ہو کہ مکر سنکرانتی 14 جنوری کو تھی لیکن کچھ لوگ اسے 15 جنوری کو بھی منا رہے ہیں۔اس لیے پارس نے 15 جنوری کو اس بھوج کا اہتمام کیا ہے۔

دہلی شراب پالیسی معاملہ: اروند کیجریوال پر چلے گا منی لانڈرنگ کا مقدمہ، وزارت داخلہ کی ای ڈی کو منظوری

نئی دہلی 15 جنوری: دہلی شراب پالیسی معاملہ کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف منی لانڈرنگ کے مقدمے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو کیجریوال کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ فیصلہ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) ونے کمار سکسینہ کی جانب سے گزشتہ برس دی گئی منظوری کے بعد سامنے آیا ہے۔ای ڈی نے دسمبر 2024 میں لیفٹیننٹ گورنر کو ایک خط لکھ کر کہا تھا کہ کیجریوال دہلی شراب پالیسی گھوٹالے میں 'کنگ پن' اور اہم سازشی ہیں، لہٰذا ان کے خلاف کارروائی کی اجازت دی جانی چاہیے۔یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب نومبر 2023 میں سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ ای ڈی کو کسی بھی سرکاری ملازم کے خلاف مقدمہ چلانے سے قبل مجاز اتھارٹی کی اجازت درکار ہوگی۔اروند کیجریوال نے اس معاملے میں دہلی ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کرتے ہوئے ای ڈی کی چارج شیٹ کو چیلنج کیا تھا۔ان کا موقف تھا کہ ای ڈی نے قانونی تقاضے پورے کیے بغیر مقدمہ درج کیا ہے اور یہ کہ مجاز اتھارٹی سے پیشگی اجازت نہیں لی گئی۔ان کا کہنا تھا کہ یہ عمل غیر قانونی اور آئینی اصولوں کے خلاف ہے۔دہلی شراب پالیسی کا تنازع گزشتہ دو سالوں سے سیاسی اور قانونی حلقوں میں زیر بحث ہے۔اس پالیسی کو ابتدا میں شراب کی فروخت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے متعارف کرایا گیا تھا لیکن بعد میں الزام لگایا گیا کہ اس میں بے ضابطگیاں ہوئیں اور سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچا۔اس معاملے میں نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ای ڈی نے اس مقدمے میں دعویٰ کیا ہے کہ پالیسی میں تبدیلیاں کرنے کے پیچھے ایک منظم سازش تھی، جس میں مبینہ طور پر کیجریوال اور ان کے قریبی ساتھی شامل تھے۔انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے پالیسی کے نفاذ کو غیر شفاف قرار دیتے ہوئے مالی بدعنوانیوں کا الزام لگایا ہے۔اب وزارت داخلہ کی جانب سے مقدمہ چلانے کی منظوری کے بعد یہ دیکھنا ہوگا کہ قانونی کارروائی کس سمت میں آگے بڑھتی ہے۔اس فیصلے سے دہلی کی سیاست میں بھی ہلچل مچنے کا امکان ہے، کیونکہ دہلی میں اسمبلی انتخابات کی سرگرمیاں جاری ہیں اور عام آدمی پارٹی کے رہنما اس معاملے کو سیاسی انتقام قرار دے رہے ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1581۔ برطانوی پارلیمنٹ نے رومن کیتھولک کے ووٹ کو غیر قانونی قرار دیا۔

1679۔ملک میں پہلی بار کلکتہ کے نزدیک اکرا میں گھڑ دوڑ مقابلہ کا آغاز ہوا تھا۔

1681۔ مہاراشٹر کے رائے گڑھ قلعے میں چھترپتی شیواجی کے بیٹے سنبھاجی کی تاج پوشی کی گئی۔

1761۔ انگریزوں نے پڈوچیری سے فرانسیسیوں کا اختیار ختم کیا۔

1870۔ خانہ جنگی کے بعد امریکہ میں دوبارہ شامل ہونے والا ورجینا آٹھویں ریاست بنا۔

1901۔ مشہور دانشور مہادیو گووند راناڈے کا انتقال ہوا تھا۔

1920۔ پہلی عالمی جنگ کے بعد قائم لیگ آف نیشن کی میٹنگ پہلی کاؤنسلنگ بار پیرس میں ہوئی تھی۔

1938۔معروف بنگالی ادیب شرت چندر چٹوپادھیائے کا انتقال۔

1943۔انڈونیشیا کے انبون جزیزے پر امریکی فضائیہ کا پہلا حملہ

1945۔جرمن تاناشاہ ہٹلر نے پیش قدمی کرنے والی سوویت افواج سے بچنے کیلئے زیر زمین بنکر میں پناہ لی۔

1955۔کھڑگ واسلا ڈیفنس اکیڈمی کا باضابطہ افتتاح ہوا تھا۔

1966۔مجاہد آزادی سادھو ٹی ایل واسوانی کا انتقال ہوا تھا۔

1969۔سوویت یونین کے سویوز۔چار اور سویوز۔پانچ خلا میں آپس میں جڑ گئے اور ایک خلائی گاڑی کے مسافر دوسری گاڑی سے گئے۔خلا میں ڈاکنگ کا یہ پہلا واقعہ تھا۔

1979۔اسلامی انقلاب کی وجہ سے ایران سے شاہ محمد رضا پہلوی نے مصر میں پناہ لی۔

1991۔پہلی خلیجی جنگ میں امریکہ نے عراق کے خلاف فوجی کارروائی شروع کی۔

1999۔ہندستان کے اٹل سود عالمی بینک کے نائب صدر منتخب ہوئے۔

اتراکھنڈ میں بس بے قابو ہوکر کھائی کی طرف پلٹی، مسافروں میں چیخ و پکار، 7 زخمی

اتراکھنڈ 15 جنوری: اتراکھنڈ کے اترکاشی میں بدھ کو ایک روڈویز بس حادثے کا شکار ہوگئی ہے۔سن گنڈی گاو?ں کے پاس مسافروں سے بھری بس اسٹیئرنگ فیل ہونے سے بے قابو ہو کر سڑک سے نیچے کھائی کی طرف پلٹ گئی۔بس میں تقریباً 30 مسافر سوار تھے۔بس کو گرتا ہوا دیکھ کر مسافروں میں چیخ و پکار مچ گئی۔غنیمت رہی کہ بس کھائی میں نہیں گری ورنہ کئی لوگوں کی جان جا سکتی تھی۔ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بس جکھول سے دہرہ دون جا رہی تھی تبھی وہ توازن کھو کر پلٹ گئی۔اطلاع کے مطابق بس میں 30 مسافر سوار تھے جس میں 7 افراد زخمی ہوئے ہیں۔باقی دیگر مسافر محفوظ بتائے جاتے ہیں۔زخمیوں کو علاج کے لیے پرائمری ہیلتھ سینٹر موری لایا جا رہا ہے۔ موری سے جائے حادثہ کے لیے ایمبولنس بھیجی گئی ہے۔انتظامیہ کی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی ہے اور فوری طور پر راحت و بچاو? کام شروع کر دیا ہے۔ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر مہربان سنگھ بشٹ نے علاقے کے افسروں سے حادثہ کی جانکاری لیتے ہوئے راحت اور بچاو? کام کو تیزی سے کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے زخمیوں کے لیے مناسب علاج یقینی کرنے کا انتظام کرنے کو کہا ہے۔حادثہ کے سلسلے میں ڈرائیور دیوپال کھتری نے کہا کہ سڑک پر گڈھا ا?یا۔صبح صبح پٹہ نہ ٹوٹے، اس کے لیے انہوں نے ہلکا سا بریک لیا۔اس کے بعد اسٹیئرنگ سے کچھ ا?واز ا?ئی۔پھر اسٹیئرنگ لاک ہوگیا۔ بریک مارنے کے علاوہ ان کے پاس کوئی دوسرا متبادل نہیں تھا۔ بریک مارتے ہی بس پلٹ گئی۔خوش قسمتی رہی کہ جس مقام پر انہوں نے بریک لیا۔اس کے پاس ہی کھیت میں کسی شخص نے عمارت کی تعمیر کے لیے کھدائی کی ہوئی تھی۔اس کھدائی والے حصے میں بس پلٹ کر رک گئی۔ڈرائیور نے بتایا کہ بس ابھی نئی ہے اور 4 لاکھ کلومیٹر کا سفر بھی طے نہیں کیا ہے۔

کسان تحریک: ڈلیوال کی 50 دن کی بھوک ہڑتال پانی پینے میں بھی مشکل؛ 111 کسان نے کیا یہ اعلان

پنجاب 15 جنوری: پنجاب میں کسانوں کی جانب سے مختلف مانگوں کی حمایت میں مظاہروں نے شدت اختیار کرلی ہے۔کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال کو 50 دن مکمل ہوگئے اور ان کی حالت نازک ہو چکی ہے۔کسان رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اب انہیں پانی پینے میں بھی دشواری کا سامنا ہے۔ڈلیوال کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کے مطابق ان کی صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔کسان لیڈر ابھیمنیو کوہاڑ نے منگل کو اعلان کیا کہ بدھ کے روز دوپہر 2 بجے سے 111 کسان کالی پوشاک میں تادم مرگ بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔یہ کسان پولیس رکاوٹوں کے قریب پرامن طریقہ سے دھرنا دیں گے۔کوہاڑ نے کہا کہ جذباتی کسان اپنے رہنما کے قربانی دینے سے پہلے خود قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔خیال رہے کہ ڈلیوال 26 نومبر 2024 سے بھوک ہڑتال پر ہیں اور کسان شمبھو بارڈر اور کھنوری بارڈر پر کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت کے لیے مظاہرہ کر رہے ہیں۔کسان رہنما راکیش ٹکیت نے حالیہ اجلاس کے بعد کہا کہ ملک میں سخت حکمرانوں کے خلاف عوام میں ناراضگی بڑھ رہی ہے اور بڑے کسان احتجاج کی ضرورت ہے۔انہوں نے 18 جنوری کو بڑے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے حکومت کو وارننگ دی کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو دوبارہ ملک گیر تحریک شروع کی جائے گی۔ٹکیت نے مزید کہا کہ 26 جنوری کو حسب روایت ٹریکٹر ریلی بھی نکالی جائے گی۔

جنوبی کوریا: مارشل لاء لگانے والے صدر یون سک یول گرفتار

سیڑھیاں لگا کر رہائش میں داخل ہوئی پولیس

جنوبی کوریا15 جنوری: جنوبی کوریا میں مواخذہ لگائے گئے صدر یون سک یول کو ہائی وولٹیج ڈرامہ کے بعد گرفتار کرلیا گیا ہے۔15 جنوری بدھ کی صبح جنوبی کوریائی افسر یون سک یول کو گرفتار کرنے صدارتی رہائش میں پہنچے تھے- بدعنوانی جانچ دفتر (سی ا?ئی او) نے بتایا ہے کہ یون کو مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بج کر 33 منٹ پر حراست میں لیا گیا۔ اس کے پہلے 3 جنوری کو گرفتار کرنے پہنچی ٹیم اور صدر کے سیکوریٹی گارڈ (پی ایس ایس) کے درمیان ٹکراو? ہوا تھا، جس کے بعد ٹیم کو واپس لوٹنا پڑا تھا۔ اس مرتبہ بڑی تعداد میں پولیس ٹیم کے ساتھ افسر صدارتی رہائش گاہ میں داخل ہونے میں کامیاب رہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق مقامی وقت کے مطابق صبح 4:20 بجے ہی افسر صدر کی رہائش کے باہر پہنچنے لگے تھے۔ اس دوران وہاں بڑی تعداد میں یون کے حامی اور مخالفین جمع ہو گئے تھے۔ تقریباً1000 پولیس افسروں کی ٹیم نے صدر کی رہائش میں الگ الگ راستوں سے داخل ہونے کی کوشش کی اور کامیاب رہی۔ جنوبی کوریائی خبر رساں ایجنسی 'یونہاپ' کی رپورٹ کے مطابق سیڑھیوں کا استعمال کر کے تفتیش کار صدر رہائش میں داخل ہوئے۔ یون سک یول اپنے ہنام ڈونگ رہائش پر گزشتہ کئی ہفتوں سے چھپے ہوئے تھے۔ یول نے گزشتہ مہینے جنوبی کوریا میں مارشل لاء لگانے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد پورے ملک میں ان کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے۔ لوگ سڑکوں پر ا? گئے تھے اور اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں حکمران کے خلاف ووٹنگ کی تھی۔ بعد میں یول نے اس کے لیے معافی مانگی تھی۔ ہائی رینک کے بدعنوانی جانچ افسر اور پولیس کی مشترکہ ٹیم یہ طے کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ 3 دسمبر کو ملک پر نافذ کیے گئے مارشل لاء کو کیا بغاوت کی کوشش کے برابر مانا جاسکتا ہے۔ یون کو حراست میں لینے کے لیے عدالت کے ذریعہ جاری حکم کے باوجود پریسیڈینشل سیکوریٹی سروس کا کہنا ہے کہ سابق صدر کا تحفظ کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے پورے احاطے کو کنٹیلے تاروں سے گھیر دیا تھا اور راستوں کو بسیں کھڑی کر کے بند کر دیا تھا۔ معاملہ بڑھنے پر جنوبی کوریا کے عبوری لیڈر اور نائب وزیر اعظم چوئی سانگ موک نے ایک بیان جاری کر کے کہا کہ انفورسمنٹ ایجنسیاں اور پریسیڈینشل سیکوریٹی سروس یہ یقینی کرے کہ جسمانی جھڑپ نہ ہو۔ گرفتاری سے پہلے یول کی رہائش کے باہر کئی پولیس افسر بلیک جیکٹ پہنے گھومتے دیکھے گئے۔ ان میں سے کئی پہاڑی کمپاو?نڈ میں گھوم کر رہائش میں داخل ہونے کا راستہ تلاش کر رہے تھے۔

پاک نژاد امریکی آگ سے متاثرہ

لوگوں کی امداد میں پیش پیش

نیویارک،15 جنوری: ڈاکٹروں کی تنظیم اپنا لاس اینجلس میں لگی آگ کے متاثرہ لوگوں کو نہ صرف امداد پہنچا رہی ہے بلکہ جلد ہی ہیلتھ کیمپ بھی قائم کرے گی جہاں لوگوں کو طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ہم پہلے ہی تقریباً2500 افراد کو تازہ خوراک مہیا کر چکے ہیں جبکہ ہیلتھ سنٹرز کے ذریعہ تمام عمر کے افراد کو طبی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ ہمارے علاقے میں سب لوگ چاہے وہ پاکستانی امریکی تھے بھارت اور ایران سے تعلق رکھتے تھے سب اس المیے کے دوران ایک دوسری کی انسانیت کی بنیاد پر مدد کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا لمحہ ہے کہ جب سب لوگ چاہے وہ پاکستانی ہوں یہ کسی بھی کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہوں وہ انسانیت کے جزبے کے تحت متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے تیار ہیں۔ پاکستانی امریکی ڈاکٹروں کی تنظیم لاس اینجلس میں لگی آگ کے متاثرہ لوگوں کو نہ صرف امداد پہنچا رہی ہے بلکہ جلد ہی ہیلتھ کیمپ بھی قائم کرے گی جہاں لوگوں کو طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ منگل کو اپنا کے نام سے موسوم پاکستانی نژاد ڈاکٹروں کی شمالی امریکہ کی تنظیم نے لاس اینجلس میں ایک ڈسٹری بیوشن سنٹر کے ذریعہ مزید امداد بھیجی۔ تنظیم کے عہدیدار ڈاکٹر نصرم اقبال نے بتایا کہ اپنا نے اپنے ایمرجنسی فنڈ سے پہلے ہی ہزاروں ڈالر کی امداد جاری کردی ہے جو امریکی مسلمانوں کی ریلیف تنظیم اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ کی امدادی ٹیموں کے ذریعہ متاثرہ شہریوں کو پہنچائی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اقبال جو اپنا سوشل ویلفیئر اینڈ ڈیزاسٹر ریلیف کمیٹی کی چیرمین ہیں کہتے ہیں کہ تنظیم امدادی ضروریات کا جائزہ لے رہی ہے اور اگلے ہفتے ایک فنڈ زاکٹھا کرنے کی تقریب منعقد کررہی جس میں ملک بھر سے پاکستانی ڈاکٹر آفت کی صورت حال میں بھرپور طریقہ سے حصہ ڈالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ کام پاکستانی کمیونٹی کے نمائندوں، پاکستانی امریکی شہریوں اور ڈاکٹروں کی حیثیت سے کررہے ہیں کیونکہ اس وقت بے گھر ہونے والے لوگوں کو ہر طرح کی مدد کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر اقبال اپنا کی موجودہ صدر ڈاکٹر حمیرہ قمر اور اگلے سال کے منتخب صدر بابر روف کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تا کہ تنظیم کی طرف سے متاثرہ افراد کی مالی اور صحت کے حوالے سے ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئا ریلیف اور اور رضا کارانہ خدمات کا ایک پروگرام ترتیب دیا جائے۔ ہم پہلے ہی تقریباً2500 افراد کو تازہ خوراک مہیا کر چکے ہیں جبکہ ہیلتھ سنٹرز کے ذریعہ تمام عمر کے افراد کو طبی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت کیونکہ آگ بھڑکی ہوئی ہے حکومت صرف فرسٹ ریسپانڈرز کو اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے متاثرہ علاقوں میں جانے دیتی ہے جبکہ صحت اور دوسری خدمات کے لیے لوگوں کو محفوظ مقامات پر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ جنوبی کیلی فورنیا میں آگ کا شکار ہونے والے علاقے کینتھ سے تین میل دور علاقے میں رہائش پزیر پاکستانی امریکی ایکسر سائز سائنس کے پروفیسر محمد علی کاظمی نے بتایا کہ اس المیہ کے دوران انہوں نے انسانیت کی بنیاد پر ایک دوسر کی مدد کا جذبہ دیکھا۔

'میٹا' کے 3600 ملازمین کو ہٹانے کی تیاری

مارک زکربرگ نے کیا کارکردگی پر مبنی کٹوتی کا فیصلہ

میٹا'15 جنوری: فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مالکانہ حق رکھنے والی کمپنی میٹا (Meta) میں جلد ہی بڑے پیمانے پر ملازمین کی چھٹنی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ دراصل میٹا اس سال اپنے سب سے خراب مظاہرہ کرنے والے 5 فیصد ملازمین کو باہر کا راستہ دکھانے کا منصوبہ بنا رہا ہے تا کہ ان کی جگہ پر نئے ملازمین کو رکھا جا سکے۔ یہ جانکاری ایک انٹرنل میمو کے ذریعہ ملازمین کو دی گئی ہے۔ ستمبر تک 'میٹا' میں تقریباً72 ہزار لوگ کام کر رہے تھے، ایسے میں 5 فیصد کی کٹوتی سے تقریباً 3600 نوکریوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ بلومبرگ نیوز کے مطابق چیف اکزیکیٹو ا?فیسر مارک زکربرگ نے ایک انٹرنل میسج بورڈ پر پوسٹ کیے گئے نوٹ میں کہا "میں نے پرفارمنس کا پیمانہ اونچا کرنے اور لو پرفارمر کو تیزی سے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔" زکربرگ نے کہا کہ ہم عام طور پر ان لوگوں کو ایک سال کے دوران باہر کر دیتے ہیں جو امیدوں پر کھرے نہیں اترتے۔ لیکن اب ہم اس سائیکل میں کارکردگی پر مبنی کٹوتی کو اور وسیع طور پر کریں گے۔ انہوں نے اپنے تازہ میمو میں صاف کیا کہ کارکردگی پر مبنی کٹوتی کا مقصد میٹا کے پرفارمنس مینجمنٹ پروسیس کو تیز کرنا ہے اور اِن رول کو 2025 میں پھر سے بھرا جائے گا۔ میٹا میں لے-ا?ف کی بات ڈونالڈ ٹرمپ کی حلف برداری سے کچھ دن پہلے ہی سامنے ا?ئی ہے۔ گزشتہ کچھ وقت سے مارک زکربرگ کی ریپبلکن رہنماو?ں سے نزدیکی بڑھ رہی ہے۔ ٹرمپ کے ساتھ ڈنر میٹنگ اور میٹا کے پبلک افیئرس ہیڈ کے طور پر ریپبلکن کو شامل کرنا اسی نزدیکی کی وجہ ہے۔ واضح ہو کہ سال 2022 سے ہی دنیا کی بڑی ٹیک کمپنیوں میں لگاتار ملازمین کی چھٹنی چل رہی ہے۔ یہ کوئی پہلا موقع نہیں ہے جب میٹا نے نوکریوں میں کٹوتی کا اعلان کیا ہے۔ اس سے پہلے مارک زکربرگ نے 2023 کو کمپنی کا 'ایرا?ف ایفیشینسی' اعلان کیا تھا اور تب میٹا نے 10 ہزار ملازمین کو نوکریوں سے نکالنے کا اعلان کیا تھا۔ میٹا نے سال 2022 سے تقریباً21 ہزار نوکریوں میں کٹوتی کی تھی۔

جنوبی افریقہ میں کان آپریشن میں

82 کان کنوں کو بچایا گیا، 36 کی موت

جوہانسبرگ، 15 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے شمال مغربی صوبے اسٹیلفونٹین میں سونے کی کان میں بچاؤ آپریشن کے دوران کل 118 غیر قانونی کان کنوں کو بچایا گیا۔ ان میں سے 36 مزدوروں کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی۔ جنوبی افریقی پولیس سروس کی قومی ترجمان ایتھلینڈا امتھائی نے کہا کہ منگل کو مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے تک کل 118 غیر قانونی کان کنوں کو نکالا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیر سے شروع ہونے والے آپریشن کے پہلے دن 35 غیر قانونی کان کنوں کو بچایا گیا۔ ان میں سے 9 کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی اور دوسرے دن مجموعی طور پر 83 غیر قانونی کان کنوں کو نکالا گیا جن میں سے 27 کی موت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام 82 گرفتار افراد کو غیر قانونی کان کنی، تجاوزات اور امیگریشن ایکٹ کی خلاف ورزی کے الزامات کا سامنا ہے۔ منگل کو بھی، جنوبی افریقہ کے معدنی اور پیٹرولیم وسائل کے وزیر گویڈے منٹاشے اور پولیس کے وزیر سنزو مچونو نے امدادی کارروائیوں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے کان کا دورہ کیا۔ وزیر منٹاشے نے اسٹیلفونٹین کی صورتحال کو مجرمانہ قرار دیتے ہوئے اسے غیر ملکیوں کے حملے سے تعبیر کیا۔ اسٹیلفونٹین میں بحران مہینوں سے جاری ہے اور اب تک 1500 سے زائد غیر قانونی کان کن سامنے آچکے ہیں۔

بیت حانون میں عمارت گرنے سے

اسرائیلی فوج کے پانچ کیپٹن ہلاک

مقبوضہ بیت المقدس،15 جنوری: اسرائیلی فوج کے ترجمان نے پیر کی شام کو اعلان کیا کہ بیت حانون میں ایک عمارت گرنے سے پانچ فوجی جو سب کیپٹن کے عہدے کے افسر تھے ہلاک اور آٹھ دیگر شدید زخمی ہو گئے، جس سے سات اکتوبر 2023 سے اسرائیلی فوج کی ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 840 ہو گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ فوجی اس عمارت کے اندر موجود تھے جہاں دھماکہ ہوا، جس کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ وہ نہال بریگیڈ کی ایلیٹ یونٹ سے تعلق رکھتے تھے، امکان ہے کہ یہ دھماکہ ان کے اپنے پاس موجود مواد کے پھٹنے سے ہوا، فوج نے فی الحال اس واقعے میں فلسطینی عسکریت پسندوں کے ملوث ہونے کی تصدیق نہیں کی۔ واقعے کی تفصیلات بتاتی ہیں کہ یہ فوجی صبح کے اوقات میں آپریشنل مشن پر نکلے جہاں انہوں نے انجینئرنگ ہتھیار استعمال کرنے کی تیاری کی۔ جب وہ اس مشن کو انجام دے رہے تھے اچانک ایک دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے وہ عمارت گر گئی وہ دب کر ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ 'ایم کے این' ریڈیو نیوز ویب سائٹ کے مطابق اسرائیلی فوج بیت حانون کے علاقے میں دو ہفتوں سے اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے، جس کے آنے والے ہفتوں میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ریڈیو نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ اس علاقے میں اب بھی سرنگوں کا وسیع نیٹ ورک موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس علاقے میں نہ صرف عسکریت پسند موجود ہیں بلکہ وہ دھماکہ خیز آلات نصب کرنے پر کام کر رہے ہیں۔

ٹرمپ بین الاقوامی پلیٹ فارم سے پہلا خطاب ورلڈ اکنامک فورم سے کریں گے

نیویارک،15 جنوری: ورلڈ اکنامک فورم کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ بطور امریکی صدر حلف اٹھانے کے تین دن بعد ڈیووس میں ہونے والی عالمی سیاسی و کاروباری افراد کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ خطاب آن لائن ہوگا۔ خیال رہے نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں حلف اٹھائیں گے۔ اس طرح کسی بین الاقوامی اور بڑے پلیٹ فارم سے ان کا پہلا خطاب ویڈیو لنک پر ڈیواس میں ہوگا۔ 'ورلڈ اکنامک فورم' کے صدر بورج بریندے نے سالانہ اجلاس کے حوالے سے ہونے والی پریس بریفنگ میں کہا کہ ٹرمپ بطور امریکی صدر 23 جنوری کو آن لائن ہمارے ساتھ ہوں گے۔ بریندے نے مزید کہا کہ یہ بہت خاص لمحہ ہوگا جس سے امریکہ کی نئی انتظامیہ کی پالیسی ترجیحات کے بارے میں جاننے کا موقع ملے گا۔ خیال رہے اپنے پہلے دور صدارت یں ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیواس میں ہونے والے اجلاس میں شرکت کی تھی۔ تجارتی محصولات اور ٹیکسوں میں کمی کے نفاذ کے منصوبے ان خدشات کو جنم دے رہے ہیں کہ ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں سے مہنگائی کے بڑھنے کا امکان ہوگا۔ ورلڈ اکنامک فورم کے سالانہ اجلاس کی تھیم "انٹیلی جنس کے نئے دور کے لیے تعاون" رکھی گئی ہے۔ بریندے نے کہا کہ یورپی کمیشن کی سربراہ ارسلا وان ڈیر لیین اور چینی نائب وزیر اعظم ڈنگ ژیو شانگ بھی ورلڈ اکنامک فورم سے خطاب کریں گے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی بھی منگل کے روز ورلڈ اکنامک فورم سے خطاب کریں گے۔ واضح رہے رواں سال 900 سے زیادہ کمپنیوں کے سی ای اوز اور گلوبل لیڈر فورم میں شرکت کریں گے۔ نیز ارجنٹینا کے صدر جیویر میلی، اسرائیلی صدر اسحاک ہرزوگ، فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ اور شام کے عبوری وزیر خارجہ اسعد الشیبانی بھی 'ورلڈ اکنامک فورم' میں شرکت کریں گے۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فضائی

حملوں میں 6 فلسطینیوں کی موت

رملہ، 15 جنوری (یو این آئی) مغربی کنارے میں جنین پناہ گزین کیمپ کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم چھ فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع فلسطینی وزارت صحت نے منگل کو دی۔ وزارت نے ایک پریس بیان میں کہا کہ کیمپ پر اسرائیلی حملے کے بعد جنین کے سرکاری اسپتال میں چھ لاشیں لائی گئیں۔ مرنے والوں کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرائی نے ایک بیان میں کہا "اسرائیل ڈیفنس فورسز اور شن بیت کے مشترکہ آپریشن میں، حال ہی میں ایک فضائیہ کے ڈرون نے جنین کے علاقے میں ایک مقام کو نشانہ بنایا۔" انہوں نے اس بارے میں زیادہ تفصیلات نہیں بتائیں۔ مقامی فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی ڈرون نے کیمپ کے ایک محلے پر تین میزائلوں سے حملہ کیا۔

استنبول میں جعلی شراب پینے سے

11 افراد ہلاک، کئی داخل شفاخانہ

استنبول،15 جنوری: سرکاری خبر رساں ایجنسی اناطولیہ نے منگل کو اطلاع دی کہ استنبول میں گذشتہ 24 گھنٹوں میں جعلی شراب پینے والے گیارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ ایجنسی نے کہا کہ 26 غیر ملکی شہریوں سمیت 38 افراد کو جعلی شراب پینے کے بعد شہر کے مختلف ہسپتالوں میں داخل کروایا گیا۔ ان میں سے 11 چل بسے جنہوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں میں ہسپتال میں علاج کرایا۔ استنبول گورنری نے ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ 2024 میں استنبول میں جعلی شراب پینے سے کل 110 افراد بیمار ہوئے جن میں سے 48 کی موت واقع ہو گئی۔ میتھانول کی ملاوٹ کو اس کی وجہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک زہریلا مادہ ہے جسے شراب کی طاقت میں اضافے کے لیے شامل کیا جاسکتا ہے لیکن یہ نابینا پن، جگر کو نقصان پہنچانے اور موت کا سبب بن سکتا ہے۔ ترکیہ میں ملاوٹ شدہ الکحل سے زہر خورانی کا ہو جانا خاصا عام ہے جہاں الکحل مشروبات پر ٹیکسوں میں اضافے کے باعث نجی سطح پر پیداوار بہت بڑھ گئی ہے۔ جعلی شرابوں میں سب سے زیادہ عام ترکیہ کی سونف کے ذائقے والی قومی شراب راکی ہے جس کی قیمت بازار میں تقریباً1,300 لیرا (37.20 ڈالر) فی لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔ ترکیہ میں کم از کم اجرت 17,000 لیرا (489 ڈالر) ماہانہ ہے۔

لاس اینجلس کے جنگلاتی آگ والے

علاقوں میں خراب موسم کی صورتحال

لاس اینجلس، 15 جنوری (یو این آئی) لاس اینجلس کے جنگلات میں لگی آگ کے علاقوں سمیت ساحلی جنوبی کیلیفورنیا میں شدید سے انتہائی شدید موسمی حالات جاری رہیں گے۔ یو ایس نیشنل ویدر سروس (این ڈبلیو ایس) نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ این ڈبلیو ایس کے مطابق درمیانی سے اور مقامی طور پر تیز سانتا انا ہواؤں کی وجہ سے لاس اینجلس اور وینٹورا کاؤنٹیز کے کچھ حصوں میں "خاص طور پر خطرناک حالات" منگل سے شروع ہوں گے اور بدھ تک جاری رہیں گے۔ خطرناک ہواؤں سے پہلے فائر فائٹرز نے لاس اینجلس کاؤنٹی کے دو سب سے بڑے جنگلوں پیلیسیڈ اور ایٹن کی آگ پر رات بھر قابو پانا جاری رکھا۔ افسران کو تشویش ہے کہ خشک ایندھن اور کم نمی کے ساتھ تیز ہواؤں کی وجہ سے جنوبی کیلیفورنیا میں نئی [؟][؟] آگ لگ سکتی ہیں یا اس سے موجودہ آگ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ بڑے پیمانے پر جنگل کی آگ نے 40,644 ایکڑ سے زیادہ اراضی کو جھلسا دیا ہے اور منگل تک 12,300 سے زیادہ انفرا اسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے۔ کیلیفورنیا کے محکمہ جنگلات اور فائر پروٹیکشن کے مطابق، سب سے بڑی پیلیسیڈ آگ پر 17 فیصد قابو پالیا گیا تھا اور دوسری سب سے بڑی ایٹن آگ پر منگل کی صبح تک 34 فیصد قابو پالیا گیا ہے۔

پیرو میں آگ لگنے سے پانچ افراد ہلاک

لیما، 15 جنوری (یو این آئی) پیرو کے جنوبی علاقے اریکیپا میں پیر کی رات لگی زبردست آگ میں تین بچوں سمیت کم از کم پانچ افراد ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ مقامی افسران نے منگل کو بتایا کہ یہ آگ مقامی وقت کے مطابق رات 11 بجے کے قریب صوبہ کمانا کے سیکوچا میں کارلوس پورٹو کیریرو ڈنگو بستی میں لگی۔ انہوں نے بتایا کہ کافی مشقت کے بعد منگل کی صبح تک آگ پر قابو پالیا گیا۔ آگ نے 10 مکانات کو تباہ کر دیا اور 100 سے زائد افراد بے گھر ہو گئے۔ نجی نشریاتی ادارے ریڈیو پروگرامس ڈیل پیرو نے اریکیپا کے علاقائی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے سربراہ جوز بیریزوٹا کے حوالے سے بتایا کہ اب تک پانچ اموات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق" آگ میں زخمی ہونے والے دیگر ایک شخص کا مقامی اسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔" لا ری پبلکا اخبار کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ آگ گھر میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی جس سے گھریلو گیس کا ٹینک پھٹ گیا اور آگ تیزی سے پھیل گئی۔ اخبار نے اطلاع دی ہے کہ آگ کی زد میں کئی مکانات آئے۔

کینسر کے علاج کے بعد علامات میں کمی

باعث راحت ہے: برطانوی شہزادی کیٹ

لندن،15 جنوری: ویلز کی شہزادی برطانیہ کی کیٹ نے کہا کہ وہ منگل کے روز لندن ہسپتال کا دورہ کرنے کے بعد علامات میں کمی کے باعث راحت محسوس کر رہی ہیں۔ وہاں انہوں نے کینسر کا علاج کروایا اور تمام طبی عملے کا شکریہ ادا کیا۔ ایک سال قبل پیٹ کی بڑی سرجری سے 43 سالہ کیٹ میں کینسر کی غیر متعینہ شکل کی موجودگی کا انکشاف ہوا جس کے بعد انہوں نے انسدادی کیموتھراپی کا ایک کورس کروایا۔ ستمبر میں انہوں نے کیموتھراپی مکمل ہو جانے کی تصدیق کی تھی۔ انہوں نے اپنے تازہ بیان میں کہا کہ علامات میں کمی اطمینان کی بات ہے اور میں نے صحت یابی پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ کوئی بھی شخص جس نے کینسر کی تشخیص کا تجربہ کیا ہے، اسے پتا ہوگا کہ نئے معمول کے مطابق ایڈجسٹ ہونے میں وقت لگتا ہے۔ تاہم میں آگے ایک اطمینان بخش سال کی امید کرتی ہوں۔ آئندہ کے لیے بہت کچھ ہے۔ آپ سب کی مسلسل حمایت کا شکریہ۔ سرکاری فرائض دوبارہ شروع کرنے کے بعد وسطی لندن کے رائل مارسڈن ہسپتال کا دورہ ان کی پہلی تنہا عوامی مصروفیت تھی جہاں ان کا کئی مہینوں تک علاج ہوا۔ انہوں نے مریضوں اور عملے سے ملاقات اور ان کی نگہداشت کے بارے میں بات کی۔ اس موقع پر انہوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ وہ اپنے شوہر اور برطانوی تخت کے وارث شہزادہ ولیم کے ساتھ کینسر کے خصوصی یونٹ کی مشترکہ سرپرست بن گئیں۔ انہوں نے ایک مریض کو بتایا کہ ان کی بیماری سے خاندان پر ہونے والے اثرات واقعی بہت زیادہ سخت تھے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ گذشتہ ایک سال کے دوران اتنی اچھی نگہداشت کرنے پر میں رائل مارسڈن کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ میں دلی طور پر ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے مشکل حالات میں خاموشی سے ولیم کا اور میرا ساتھ دیا۔ آپ نے ہمارے لیے بہت کچھ کیا۔ ایک مریض کے طور پر مجھے جو نگہداشت اور مشورہ ملا ہے وہ غیر معمولی رہا ہے۔ اپنی صحت کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کے لیے گذشتہ انتہائی ذاتی ویڈیو پیغامات میں کیٹ نے بتایا تھا کہ ان کی بیماری ان پر، ولیم اور ان کے تین چھوٹے بچوں نو سالہ شہزادی شارلٹ، 11 سالہ شہزادی جارج اور چھے سالہ لوئس کے لیے کتنی سخت تھی۔ ولیم نے گذشتہ سال کو سفاکانہ قرار دیا کیونکہ اس دوران شاہ چارلس کا بھی کینسر کا علاج ہوا۔ بکنگھم پیلس کے ایک ذریعے نے کہا ہے کہ ان کا علاج مثبت سمت میں آگے بڑھ رہا ہے اور اس سال بھی جاری رہے گا۔

لاس اینجلس میں آتشزدگی کی وجہ جاننے

کے لیے وفاقی سطح پر تحقیقات کا آغاز

نیویارک،15 جنوری: امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں لگنے والی آگ کی وجہ جاننے کے لیے وفاقی سطح پر تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ آٹھ روز قبل لگنے والی آگ مکمل طور پر تاحال نہیں بجھائی جا سکی ہے۔ سات جنوری کی صبح لگنے والی آگ سے اب تک 24 افراد ہلاک جب کہ 10 ہزار سے زائد مکانات و کاروبار جل کر خاکستر ہو گئے ہیں اور لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ بدھ سے ایک مرتبہ پھر تیز ہواؤں اور اس سے آگ کے مزید پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ امریکہ کی نیشنل ویدر سروس کے مطابق بدھ کی صبح تین سے دوپہر تین بجے کے درمیان شدید ہوائیں چلنے کا امکان ہے جب کہ لاس اینجلس ویدر سروس آفس کا کہنا ہے کہ ریڈ فلیگ وارننگ بدستور برقرار ہے، شہری اپنے اردگرد کی صورتِ حال پر نظر رکھیں۔ آگ کو پھیلنے کے خدشے کے باعث تقریباً88 ہزار افراد کو علاقہ چھوڑنے کے احکامات دیے گئے ہیں اور دیگر تقریباً85 ہزار شہریوں کو کسی بھی وقت نقل مکانی کے احکامات دیے جا سکتے ہیں۔ آگ پھیلنے سے متعلق سوشل میڈیا پر مختلف قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں اور متاثرین یہ جاننا چاہتے ہیں کہ جنگلات میں لگنے والی آگ اتنی تیزی سے کس طرح پھیلی کہ ان کے گھر ہی جل گئے۔ آگ لگنے اور اس سے ہونے والی تباہی سے متعلق مختلف سوالات نے جنم لیا ہے، جیسا کہ کیا یہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی؟ یا یہ بجلی کے تاروں سے لگنے والی آگ تھی جو تیزی سے پھیلی، یا جنگل میں پہلے سے آگ لگی تھی جو تیزی سے پھیلی؟ ان تمام سوالات کے جواب جاننے کے لیے امریکہ کے وفاقی ادارہ برائے الکوحل ٹوبیکو اینڈ فائر آرمز (اے ٹی ایف) کے عہدیدار جوس مدینا کی سربراہی میں تحقیقات کا آغاز ہو گیا ہے، جن کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ سے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جوس مدینا نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ ہر کوئی جواب چاہتا ہے اور کمیونٹی کا بھی حق ہے کہ اسے معلوم ہو کہ آگ کس طرح لگی۔ ان کے بقول، اے ٹی ایف تمام سوالات کے جواب دے گی لیکن اس کے لیے پہلے تحقیقات مکمل ہو جائیں۔ اے ٹی ایف قانون نافذ کرنے والے مقامی اداروں، فارکاسٹ سروس اور اٹارنی آفس کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے جب کہ آتش زدگی کی تحقیقات کرنے والی ٹیم میں 75 افراد شامل ہوں گے۔ جوس مدینا نے کہا کہ آگ کی تحقیقات کرنے والے ماہرین، کیمیا دان، الیکٹرک انجینئرز اور تربیت یافتہ کتوں کی مدد سے آگ سے سب سے زیادہ متاثرہ دو مقامات کا جائزہ لیا جائے گا اور آتش زدگی کی وجہ جاننے کی کوشش کی جائے گی۔ واضح رہے کہ آگ سے پیسیفک پلیسیڈز اور پیسا ڈینا شہر کے شمالی علاقے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جہاں ہزاروں ایکڑ رقبہ جل کر راکھ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیم لوکل کمیونٹی کے عینی شاہدین سے انٹرویوز لینے کے لیے تعینات کی جائے گی۔ مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ الٹاڈینا کے علاقے میں متعدد افراد نے بجلی فراہم کرنے والی مقامی کمپنی سدرن کیلی فورنیا ایڈیسن کیخلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور الزام عائد کیا ہے کہ بجلی کمپنی کے کھمبے میں چنگاریوں نے آگ کو بھڑکایا ہے۔

حادثے کے 36 دن بعد موت، معاوضے کے مطالبے پر لاش کے ساتھ احتجاج

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): 36 روز قبل مختلف ہسپتالوں سے علاج کروانے کے بعد بھی وہ صحت یاب نہ ہوسکا جس کی وجہ سے متوفی کے لواحقین نے فیکٹری کے گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے متوفی کی لاش کے ساتھ معاوضے کا مطالبہ کیا کارکن شام کو جموڑیہ صنعتی تعلقہ میں ایمس نامی فیکٹری کو احتجاج کے لیے نشانہ بنایا گیا اور اس واقعہ کی صورتحال کو سنبھالنے کے لئے جموڑیہ تھانہ پولیس موقع پر موجود ہے واقعہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ درگاپور مین گیٹ کے رہنے والے 44 سالہ مہندر رام نامی شخص 6 دسمبر کو فیکٹری میں بیلٹ لگانے کے لیے اے آئی سی نامی فیکٹری میں کام کررہا تھا اس وقت ان کا حادثہ پیش آیا اور اس کے سر اور جسم کے مختلف حصوں پر چوٹیں آئیں اس واقعے کے بعد انہیں علاج کے لیے ضلع اسپتال سمیت درگاپور کے مشہور اسپتالوں میں لے جایا گیا بعد میں علاج کے لیے درگاپور کے گھودری دیوی اسپتال لے جانے کے بعد کل اس کی موت ہوگئی حالانکہ مرنے والوں کے لواحقین کا دعویٰ ہے کہ فیکٹری حادثے کے وقت سے ہی فیکٹری حکام انہیں مناسب معاوضہ دینے کی یقین دہانی کراتے رہے ہیں لیکن اس وقت کوئی کارروائی نہ کرنے سے وہ مشکلات کا شکار ہیں یہی وجہ ہے کہ دعویٰ وصول کرنے کے لیے وہ لاش اپنے ساتھ لے آئے اور مطالبہ پورا کرنے کے لیے فیکٹری حکام سے اپنا احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین کے مطالبات تسلیم ہونے تک احتجاج اسی پوزیشن میں جاری رہے گا اس وقت کسی بھی قسم کی کشیدہ صورتحال کو روکنے کے لیے پولیس انتظامیہ کی بھاری نفری موقع پر نگرانی کررہی ہے۔

کلٹی: پانی کی مانگ پر مشتعل مظاہرین کا اسکوگیٹ کے سامنے سڑک بلاک

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی ترنمول کانگریس کے حامیوں نے مغربی بردوان کے کلٹی اسمبلی علاقے میں کلٹی کے آئی ایس سی او کے گیٹ کے سامنے سڑک بلاک کردی علاقہ عرصہ دراز سے پینے کے پانی کے مسئلہ سے دوچار ہے آئیسکو حکام کو بار بار آگاہ کرنے سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا اس لئے بدھ کی صبح علاقہ مکینوں نے کلٹی ترنمول کانگریس کے کارکنوں اور حامیوں کے ساتھ سڑک بلاک کرکے احتجاج کیا اسکوگیٹ کے سامنے سڑک بلاک کرنے پر ٹریفک جام ہوگیا صورتحال سے نمٹنے کے لیے کلٹی تھانے کی پولیس اور سی آئی ایس ایف کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ اس تناظر میں کلٹی بلاک ترنمول کانگریس کے یوتھ صدر ہیمن دتہ نے کہا کہ کلٹی سیل کے حکام اس علاقے میں طویل عرصے سے پینے کا پانی فراہم کررہے ہیں ان جگہوں پر ایک طویل عرصے سے کلٹی سیل حکام کی انتظامیہ نے کلٹی کے مختلف علاقوں میں پینے کا پانی بند کر رکھا ہے جہاں یہ پینے کا پانی تقریباً تین ماہ سے بند ہے یہاں کا سی جی ایم پانی فراہم کیے بغیر لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہا ہے اس لیے ترنمول کانگریس آج عام لوگوں کی خاطر سڑکوں پر آئی ہے سبھی جانتے ہیں کہ ترنمول کانگریس عام لوگوں کی پارٹی ہے اور ہمیشہ عام لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے آئیسکو سیل حکام سے درخواست کی کہ عوام کی زندگیوں سے کھیلنا بند کیا جائے اور پینے کے پانی کی سروس فوری شروع کی جائے۔

اجے ندی میں دو نوجوان غرق آب

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): دیوکینڈولی کے اجے ندی میں نہاتے ہوئے دو نوجوان ڈوب گئے کافی تلاش کے بعد بھی نہ مل سکا اس واقعہ میں مشتعل لوگوں نے پولیس کو گھیر لیا اور احتجاج کیا ڈوبنے والے دو نوجوان 15 سالہ راہل رائے اور 17 سالہ شبھم منڈل ہیں۔ یہ دونوں درگاپور تھانہ کے چاشی پاڑا سے متصل تلی گنج کے رہنے والے ہیں دوپہر کے وقت درگاپور تھانہ کے چاشی پاڑا کے قریب ٹولی گنج علاقے کے چار دوست کنکسا شیوپور کی اجے ندی میں نہانے گئے تھے نہانے کے لیے اجے نے اپنی پتلون اتاری، تولیہ پہنا اور ندی میں نہانے گیا اور اس کے بعد دو نوجوان بغیر تیرے پانی میں ڈوب گئے کنکسا تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی انتظامیہ کی ریسکیو ٹیم کافی دیر تک نہ پہنچنے پر وہاں موجود لوگ مشتعل ہوگئے نوجوان ر کے دوست دیباشیش سانیال کا کہنا ہے کہ ہمیں دامودر جانا تھا۔ لیکن میرے دوست کہتے ہیں کہ میلے میں جاؤں گا اسی طرح ہم میلے میں گئے اس کے بعد ہم دونوں دوستوں نے اجے ندی کے پانی میں نہایا اور چند لمحوں کے لیے وہ مدد، مدد کے نعرے لگانے لگے جس کے بعد وہ دونوں ڈوب گئے۔

3 کروڑ روپئے قرض کی عدم ادائیگی پر IDBI بینک نے بلڈنگ کو سیل کردیا

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): راہول بجاج نامی شخص نے آئی ڈی بی آئی بینک سے 3 کروڑ روپئے قرض لیا تھا لیکن قرض کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے آج درگاپور کے بینا چٹی میں اسکی جائیداد کو ڈی آر ٹی کے حکم کے مطابق سیل کردیا گیا، یہ کارروائی درگاپور پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں کی موجودگی میں کی گئی بتایا جاتا ہے کہ راہول بجاج نامی اس شخص پر تقریباً 3 کروڑ روپے کا قرض بقایا ہے اسے متعدد بار نوٹس دیکر قرض ادا کرنے کو کہا گیا مگر قرض کی ادائیگی نہیں ہوئی جس کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے ضلع ناظم کے حکم پر درگاپور کے بینا چٹی علاقے میں ونائک سوچ گیئر نامی کمپنی کی عمارت سیل کردیا گیا تھا اس موقع پر مجسٹریٹ وشواجیت گھوش، جی ایم کوشک چٹرجی، اے جی ایم منیش گوریا، آئی ڈی بی آئی بینک کے منیجر سوا پن سودھا ساو، ریکوری ایجنٹ راجیو بنرجی موجود تھے یہ کارروائی صبح 11 بجے سے شروع ہوئی اور سہ پہر 3 بجے سے پہلے پرامن ماحول میں بینک حکام نے کمپنی کی عمارت کو سیل کرکے اسے اپنے کنٹرول میں لے لیا۔

بارہ بونی دومہانی میں ایم ایل اے 2025 کپ کا 23 جنوری سے آغاز

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اور سلان پور بلاک کے فٹ بال کے شائقین کے لیے بڑی خبر ہے ایم ایل اے 2025 کپ 23 جنوری سے دومہانی کولا زورہ فٹ بال گراؤنڈ میں شروع ہونے جارہا ہے اس بڑے ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 12 ٹیمیں حصہ لیں گی مقابلے کے حوالے سے کھلاڑیوں اور تماشائیوں میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے آج ہونے والی کھلاڑیوں کی نیلامی میں ٹیم مالکان نے اپنی پسندیدہ ٹیموں کے لیے بہترین کھلاڑیوں کا انتخاب کیا اس نیلامی پروگرام کے موقعے پر بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے بحیثیت مہمان خصوصی جلوہ افروز تھے اس کے علاوہ کئی دیگر معززین بھی پروگرام میں شرکت کے لیے آئے بالخصوص بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، جامگرام گرام پنچایت صدر کیشو راوت، چھپرا گرام پنچایت کے سابق نائب سربراہ پارتھا مکھرجی، سماجی کارکن کرونا، مشہور کرکٹ اور فٹ بال کھلاڑی راکیش شرما 12 ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ ہورہا ہے یہ مقابلہ نوجوانوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا سنہری موقع ہے بہترین کھلاڑیوں کے لیے پرکشش انعامات رکھے گئے ہیں۔

دو نوجوان 150 گرام براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): پولس نے کلٹی تھانہ علاقہ کے نعمت پور پھانڑی کے تحت نچھی پور شیئر کلالی کے قریب چھاپہ مار کر دو نوجوانوں کو تقریباً 150 گرام براؤن شوگر (منشیات) اور ایک بائک کے ساتھ گرفتار کیا۔ ان نوجوانوں میں سے ایک مقامی باشندہ ہے جبکہ دوسرے کا تعلق جنگی پور سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس نے ان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے بھی شروع کر دیے ہیں۔ شام کے وقت اے سی پی کلٹی اور آسنسول ڈی ڈی کی مشترکہ ٹیم نے نچھی پور شیئر کلالی پٹرول پمپ کے قریب کارروائی کی آسنسول سے آنے والے دو نوجوانوں کو روک کر تلاشی لی گئی تو ان کے دو تھیلوں سے براؤن شوگر کے چار پانچ پیکٹ برآمد ہوئے گرفتار نوجوانوں کو نعمت پور پھانڑی لایا گیا جہاں ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے ملزمان کی شناخت اور منشیات برآمد ہونے سے علاقے کے سرگرم شرپسندوں میں کھلبلی مچ گئی ہوگی۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار نوجوان سے تقریباً 150 گرام براؤن شوگر برآمد ہوئی ہے ایک ملزم کی شناخت مرشدآباد ضلع کے جنگی پور کے رہنے والے فرقول شیخ کے طور پر ہوئی ہے جو مستری کا کام کرتا ہے دوسرا ملزم ارش برنوال بتایا جاتا ہے جو کہ نعمت پور پھانڑی کے تحت الدیہہ کا رہائشی ہے تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ فرقول شیخ یہ منشیات مرشدآباد سے لاکر ارش کے حوالے کیا تھا بڑی مچھلیوں تک پہنچنے کی کوشش میں پولیس جٹ گئی ہے۔ پولیس اب یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ منشیات کی اس اسمگلنگ کے پیچھے کون بڑا ماسٹر مائنڈ ہے بتایا جارہا ہے کہ ریڈ لائٹ ایریا سے وابستہ کئی لوگ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہیں ان میں سے کچھ پہلے اور ضمانت پر باہر آنے کے بعد جیل جاچکے ہیں وہ رادھا نگر اور نعمت پور میں رہ رہے ہیں۔ ڈی سی پی ویسٹ سندیپ کررا کا بیان ہے کہ ڈی ڈی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے دو نوجوانوں کو براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار کیا ان میں سے ایک مقامی باشندہ ہے اور دوسرا جنگی پور کا ہے دونوں سے پوچھ گچھ جاری ہے پولیس جلد اسمگلنگ کے اس بڑے نیٹ ورک کو بے نقاب کرے گی۔

سڑک حادثہ میں سائیکل سوار زخمی

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): سڑک حادثے میں ایک سائیکل سوار بال بال بچا مگر زخمی ہوگیا کلٹی تھانے کی چورنگی چوکی کے تحت سروس روڈ پر پیش آیا چلبل پور گاؤں کا ایک سائیکل سوار اپنے کام کی جگہ پر جانے کے لیے گھر سے نکل رہا تھا اور چورنگی ٹریفک میں بشو پوسٹ کے ساتھ ملحقہ نیشنل ہائی وے 19 کے پاس سروس روڈ پر سائیکل چلا رہا تھا اسے ایک ٹرک نے ٹکر ماردی وہ شخص شدید زخمی ہوگیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چورنگی چوکی پولیس موقع پر پہنچی اور شدید زخمی شخص کو بچا کر علاج کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا واقعہ کے خلاف مقامی لوگوں نے سڑک بلاک کرکے احتجاج کیا چوکی چورنگی کے اہلکار اور کلٹی ٹریفک گارڈ نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے بات چیت کی جس کے بعد پولیس کی یقین دہانی پر روڈ بلاک ہٹا دیا گیا۔

ای سی ایل کوارٹروں میں پھر چوری

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے سری پور پھانڑی کے بی کے ڈی کلب کے نزدیک اندرا کالونی میں چوری کی واردات سے لوگوں میں خوف وہراس ہے ذرائع کے مطابق شیوڈانگا ڈسپنسر کے پیچھے ای سی ایل کوارٹر میں کچھ دن پہلے چوری کی واردات ہوئی تھی اسی روز صبح جب ای سی ایل میں رہائش پذیر افراد گھر پہنچے تو انہیں واقعہ کا علم ہوا۔ اطلاع کے مطابق شیوڈانگا بی کے ڈی کلب کے قریب اندرا کالونی میں 4 گھروں میں پھر چوری کا واقعہ پیش آیا چوری کی واردات کی اطلاع ملتے ہی سری پور پھانڑی پولیس موقع پر پہنچ گئی اس حوالے سے خاتون کا کہنا تھا کہ گھر کے خالی ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوروں نے تالے توڑ کر گھر میں رکھے طلائی زیورات اور نقدی چوری کرلی پڑوس کے گھر کے لوگ گاؤں گئے ہیں اور ان کے گھر میں بھی چوری کی واردات ہوئی ہے ایک اور رہائشی نے بتایا کہ چور رات گئے گھر کے تالے توڑ کر داخل ہوئے اور الماری میں رکھا قیمتی سامان لے کر فرار ہوگئے سری پور پھانڑی پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

ضلع اسپتال کے ڈاکٹروں کی بے مثال کامیابی
ٹیومر بورڈ کی نگرانی میں کینسر کے مریض کا پیچیدہ آپریشن

آسنسول: 15 / جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے ڈاکٹروں کو ایک بے مثال کامیابی ملی جب ٹیومر بورڈ کی نگرانی میں کینسر کے ایک مریض کا پیچیدہ اپریشن کرکے اسے صحتیاب کیا ہے اسنسول ضلع اسپتال میں کینسر کے ایک 35 سالہ مریض کی کامیاب سرجری ہوئی کہا جارہا ہے کہ اس سرجری کے بعد مریض کو نئی زندگی ملی آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے کینسر کیئر یونٹ کے تحت ٹیومر بورڈ کی نگرانی میں آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے سرجن ڈاکٹر امیت گپتا نے شیخ انور مریض کی بڑی آنت کا 50 سینٹی میٹر کا حصہ نکال دیا آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس کے ساتھ ماہر آنکولوجسٹ ڈاکٹر امیت مکوپا، سرجن اور سرجن ڈاکٹر امیت گپتا نے مریض کو لے کر اس سرجری کے بارے میں تفصیل سے بتایا دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے کہ کینسر کے مریض کی بڑی آنت کی پیچیدہ سرجری ہوئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال کا انفراسٹرکچر ایسی سرجریوں کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ آسنسول کے جموڑیہ کے رہنے والے شیخ انور کو پہلے پیٹ میں تکلیف ہوئی اور 4 جنوری کو آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں سرجری سمیت سارا عمل کیا گیا سرجری کے بعد بھی آسنسول ضلع اسپتال کے شعبہ پیتھالوجی میں بائیوپسی کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر امیت منہوپ دھیا نے کہا پھر مریض کو آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں کیموتھراپی دی جائے گی یہ عمل ایک ماہ بعد شروع ہوجائے گا بتایا جاتا ہے کہ شیخ انور اکتوبر 2024 میں آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال آئے تھے ان کی بڑی آنت میں ٹیومر پائے جانے کے بعد ڈاکٹروں نے جو ٹیومر بورڈ کے ممبر تھے تمام رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد گزشتہ نومبر میں سرجری کرنے کا فیصلہ کیا لیکن کچھ مسائل کی وجہ سے اس میں ایک ماہ کی تاخیر ہوجاتی ہے اس سلسلے میں ڈاکٹر امیت گپتا نے بتایا کہ گزشتہ 4 جنوری کو شیخ انور کی سرجری ہوئی تھی پیٹ کا تقریباً 50 سینٹی میٹر انت ہٹا دیا گیا ہے اب اس حصے کی بائیوپسی کی جائے گی مریض اب صحت مند ہے۔ اسے زیر نگرانی رکھا گیا ہے آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس نے کہا کہ ہسپتال کی پوری ٹیم نے یہ کام کامیابی سے کیا میں اس کام کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس دوران شیخ انور نے اپنی صحت یابی پر آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے ڈاکٹروں کا شکریہ بھی ادا کیا آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں ڈاکٹروں نے ایک پیچیدہ آپریشن کرکے کینسر کے مریض کو نئی زندگی دی۔ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے ڈاکٹروں کے ذریعہ ایک پیچیدہ آپریشن کیا گیا جس سے کینسر کے مریض کو نئی زندگی مل گئی ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس کی قیادت میں ہسپتال کے ڈاکٹروں نے آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں صحافیوں کو بتایا کہ شیخ انور اسپتال آیا تھا اسے پیٹ میں تکلیف تھی اس کے بعد ہر قسم کی جانچ کی گئیں ہسپتال کے ماہر آنکولوجسٹ ڈاکٹر امیت مکھرجی نے مختلف قسم کے ٹیسٹ کروائے اور پایا کہ اس کی بڑی آنت میں کینسر ہے اس کے بعد اسے داخل کرایا گیا ان کا ہیموگلوبن بھی کافی حد تک کم ہوگیا تھا اس لیے اسے خون دیا گیا دوائیں دی گئیں اور 4 جنوری کو آپریشن کیا گیا جہاں بڑی آنت اور چھوٹی آنت کو ملا کر تقریباً 50 سینٹی میٹر آنت کاٹنا پڑی اس کے بعد انہیں دوا دی گئی اور اب شیخ انور پہلے سے کافی بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشترکہ کوششوں سے ممکن ہوا ہے آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے تمام ڈاکٹروں اور طبی عملے نے اس میں تعاون کیا مریض نے کہا کہ آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں جس طرح کی خدمت ملی وہ کبھی نہیں بھول سکتے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یوکرین نے روس

کے امریکی میزائل 'اے ٹی اے سی ایم ایس' کا استعمال کیا ہے۔ اس وجہ سے بڑے پیمانے پر تباہی کا اندیشہ ہے، حالانکہ ابھی تک نقصان کے بارے میں جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔

برائینسک علاقہ کے گورنر ایلکزنڈر بوگوماز کا کہنا ہے کہ یوکرین نے ایک بڑا میزائل حملہ کیا ہے، حالانکہ اس میں استعمال کیے گئے میزائلوں کی جانکاری نہیں دی گئی۔ اس کے علاوہ ساراتوف علاقہ کے گورنر رومن بجلرگن نے کہا کہ اینگیلس شہر میں ایک صنعتی یونٹ کو ڈرون حملے سے نقصان پہنچا ہے۔ اینگیلس وہی علاقہ ہے جہاں روس کے 'ایٹمک بامبر' لگے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی اسباب کی بنا پر ساراتوف اور اینگیلس کے اسکولوں کو بند کر کلاسز آن لائن کر دی گئی ہیں۔ اس درمیان روس کے ایویشن واچ ڈاگ نے بتایا کہ کزان، ساراتوف، پینجا، الیانووسک اور نجنے کامسک جیسے علاقوں میں پروازوں پر پابندی لگادی گئی ہے۔ نجنے کامسک، جو کہ اہم ٹیٹیکو ریفائنری کا گھر ہے، وہاں بھی حملے کے سائرن بجائے گئے۔ حالانکہ ان حملوں میں کسی طرح کی موت یا بڑے نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 200 سے زیادہ یوکرینی ڈرون اور 5 امریکی اے ٹی اے سی ایم ایس بیلسٹک میزائلوں کو مار گرایا ہے۔

روسی صدر ولادمیر پوتن اس حملے کے بعد ایک بار پھر یوکرین حامی ممالک کو متنبہ کرتے ہوئے نظر آئے۔ انھوں نے کہا کہ مغربی ممالک کے ذریعہ یوکرین کو اسلحہ دینے سے جنگ عالمی سطح پر پھیلنے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ پوتن نے اس سلسلے مین امریکہ اور برطانیہ کو تنبیہ بھی کی ہے۔ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے روس نے حال ہی میں 'اوروشنک' نامی ہائپرسونک بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا تھا، جو یوکرین پر حملوں کے لیے ایک نئے مرحلہ کی شروعات تصور کیا جارہا ہے۔

بقیہ: سروس پستول چھین

وقت دو قیدی نے پولس اہلکار کی سروس پستول چھین لیا اور اندھادھند پولس اہلکاروں پر برسانے لگا۔ گولیوں کی بوچھار سے دو پولس اہلکار بری طرح گھائل ہوکر زمین پر گرے اور تڑپنے لگے۔ اس کے بعد دونوں قیدی نے ایک بائیک سوار کا بائیک چھین کر سوار ہوا اور فرار ہوگیا۔ انہونی واردات کے بعد وہاں لوگوں کا بھیڑ جمع ہوگیا۔ گھائل پولس اہلکار نیل کانت سرکار اور دیوین بوٹس کو لہولہان حالت میں وہاں سے اٹھا کر اسلام پور محکمہ اسپتال میں لے جاکر بھرتی کروادیا۔ ڈاکٹروں نے فوراً ہی اپنا کام شروع کردیا۔ اتنی جلد انہونی حادثے کے بعد اس مقام پر گھبرائے ہوئے لوگوں کا ہجوم بڑھ گیا بائیک پر بھاگنے والے دونوں قیدی اس وقت عدالت میں زیر سماعت ہے۔ ان کے اندر یہ پلان پہلے سے بن چکا تھا کہ انہیں ایسا ہی کرنا ہے۔ بھاگنے کے لئے ابھی پولس جان توڑ کوشش کرکے ان دونوں بھگوڑے قیدیوں کو ڈھونڈنے میں لگی ہیں علاقے کا سی سی ٹی وی بھی کھنگالا جارہا ہے۔

بقیہ: انتخاب سے متعلق

ہونے والے ہفتہ میں مقرر کیا ہے۔ جے رام رمیش نے اس عرضی میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ترمیم کو مناسب عوامی بات چیت کے بغیر پیش کیا گیا ہے۔ کانگریس کی دلیل ہے کہ یہ قدم جمہوری اقدار کو بنائے رکھنے کے لیے کام کرنے والے اداروں میں بھروسہ کو کم کرتا ہے۔ ابھی حال ہی میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اس نے انتخابی طریقۂ عمل سے متعلق کچھ دستاویزات کے عوامی معائنہ پر روک لگادی ہے۔ اس معاملے میں حکومت نے جو اپنا نظریہ ظاہر کیا ہے، اس میں بتایا ہے کہ اہم مواد کے بیجا استعمال کو روکنے کے لیے یہ قدم ضروری تھا۔ حالانکہ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اہم جانکاریوں کو جانچ کے دائرے سے بچاتا ہے اور انتخابات کی شفافیت کو کم کرتا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ مرکزی حکومت اور الیکشن پینل عدالت میں کیا جواب دیتی ہے۔

بقیہ: راہل گاندھی کا موہن

نئے دفتر 'اندرا بھون' کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بیان ملک کے آزادی کے کارکنوں اور آئین کو عزت دینے والے افراد کے لیے انتہائی توہین آمیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھاگوت جیسے شخص کا یہ بیان آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عوامی سطح پر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ 1947 میں ہندوستان کو آزادی نہیں ملی تھی۔ یہ کہنا کہ آزادی کی تحریک بے معنی تھی، ہر ہندوستانی کی توہین ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، "کل ایک تقریر میں، آر ایس ایس کے سربراہ نے کہا کہ ہندوستان نے 1947 میں حقیقی آزادی حاصل نہیں کی، بلکہ جب رام مندر بنایا گیا تب آزادی حاصل ہوئی۔ یہ عمارت عام نہیں ہے۔ یہ ہمارے ملک کی مٹی سے نکلی ہے اور یہ لاکھوں لوگوں کی محنت اور قربانی کا نتیجہ ہے۔ تحریک آزادی کا ثمر ہمارا آئین ہے، جس پر کل موہن بھاگوت نے یہ کہہ کر حملہ بولا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے۔ یہ پارٹی ہمیشہ ایک خصوصی اقتدار کے لیے کھڑی رہی ہے اور ہم ان اقدار کو اس عمارت میں ظاہر ہوتا دیکھ سکتے ہیں۔" راہل گاندھی نے کہا کہ موجودہ حکمران جماعت کے لوگ آئین، قومی پرچم اور دیگر قومی علامتوں کی اہمیت کو نہیں سمجھتے اور ان کے نظریات کانگریس سے بالکل مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ہندوستان کو ایک چھپے ہوئے، گہری حکومت والے ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں، جہاں ایک شخص کی حکمرانی ہو اور عوام کی آواز کو دبایا جائے۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ان کے لیے مخصوص طبقات جیسے دلت، اقلیتی برادری، پسماندہ طبقات اور قبائلی عوام کی آواز کو خاموش کرنا ان کا ایجنڈا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس ہی وہ واحد جماعت ہے جو اس ظلم کے خلاف کھڑی ہے، کیونکہ اس کا نظریہ محض آج کا نہیں، بلکہ ہزاروں سال پرانا ہے۔ کانگریس کے نظریات ہمیشہ سے آر ایس ایس کے نظریات کے مخالف رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس ہی وہ واحد سیاسی قوت ہے جو اس وقت حکومت کے دہرے معیار اور ان کے ملک کے آئینی ڈھانچے پر حملے کے خلاف مضبوطی سے کھڑی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ وقت آگیا ہے کہ ان نظریات کے خلاف آواز بلند کی جائے اور لوگوں کو یہ سمجھایا جائے کہ کانگریس ہی واحد جماعت ہے جو اس ملک کے آئین کی حفاظت کرے گی۔

بقیہ: زانی اور قاتل آسارام

اسے فوری طور پر جیل سے رہا کیا گیا۔ آسارام کی رہائی کے بعد جودھپور کے پال روڈ پر واقع اس کے آشرم میں بڑی تعداد میں موجود عقیدت مندوں نے پھولوں کی بارش کرکے اس کا پرتپاک استقبال کیا۔ آشرم کے مرکزی دروازے کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور رنگولی بھی بنائی گئی۔ آسارام نے اپنے کمرے میں جانے سے قبل اپنے پیروکاروں کو ہاتھ ہلا کر اشارہ کیا۔ عدالت کی ہدایات کے مطابق تین گارڈ اس کے ساتھ نگرانی کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق آسارام کچھ عرصے سے شہر کے ایک آیورویدک اسپتال میں پیرول پر زیر علاج تھا۔ رہائی کے فیصلے کے بعد اسپتال کے باہر بھی پیروکاروں کا ہجوم جمع ہوگیا اور اسے پھولوں کی مالا پہنائی گئی۔ رہائی کے بعد جب وہ اپنے آشرم پہنچا تو میڈیا سے بدسلوکی کے واقعات بھی پیش آئے۔ آسارام کے وکیل نشانت بورا نے کہا کہ مشروط ضمانت کے دوران وہ اپنی پسند کی جگہ پر علاج کرواسکتا ہے، تاہم عدالت کی شرائط کی مکمل پابندی لازمی ہوگی۔ سپریم کورٹ نے حالیہ ہفتے میں ایک اور کیس میں بھی آسارام کو مشروط ضمانت دیتے ہوئے علاج کی ضرورت کو بنیاد بنایا تھا۔ اس کی ضمانت 31 مارچ تک محدود ہے۔

کولکاتا کے لوگ بنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر رہائش پذیر: دلیپ گھوش

کولکاتا، 15 / جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے لوگ بنیادی طور پر اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر زندگی گزار رہے ہیں۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش نے جنوبی کولکاتا کیٹالی گنج علاقے کے نیتاجی نگر کے وارڈ نمبر 99 میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کے گرنے پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے انٹرویو میں کہا کہ کولکاتا میں پل ٹوٹنا، سڑک کا ٹوٹنا اور عمارتوں کا گرنا خطرناک حد تک عام ہوگیا ہے۔ تاہم ان مقدمات میں کسی کو گرفتار یا سزا نہیں دی جاتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فلیٹس کی تعمیر میں حکمراں جماعت لیڈروں، کونسلروں، پولس افسران اور میونسپل عہدیداروں کو فی مربع فٹ کے حساب سے دکشینہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر پروموٹر ڈھانچے کی تعمیر کے لیے کمتر مواد استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ کولکاتا میں کوئی نہیں جانتا کہ پل یا عمارت کب گر سکتی ہے۔

ہنرمند جانور تفریحی کھیلوں کے اہم ذرائع

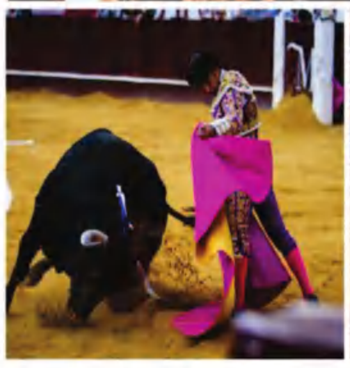

نئی دہلی، 15 جنوری (یواین آئی) عام طور پر کھیلوں کو ایک تفریح کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جس میں جسمانی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔ زیادہ تر لوگ ایک کھیل کو ایک ایتھلیٹک مقابلے کے طور پر سوچتے ہیں جو جسمانی طاقت، صلاحیت، چستی اور رفتار جیسی مہارتوں کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انسانوں نے صدیوں پہلے اس بات کو تسلیم کرلیا تھا کہ بہت سے جانور قدرتی طور پر ایسی مہارت رکھتے ہیں اور انہیں کھیلوں کے مقابلوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

امریکہ میں آج اہم کھیلوں، جن میں جانور بھی شامل ہوتے ہیں، جیسے گھوڑوں کی دوڑ، گرے ہاؤنڈ ریسنگ، سلیج ڈاگ ریسنگ، روڈیو، اور منظم جانوروں کی لڑائی وغیرہ۔ وہ کھیل جن میں جانور بھی شامل ہوتے ہیں اس طرح کے کھیل شاید لوگوں کے درمیان دوستانہ مقابلوں کے طور پر شروع ہوئے جو اپنے جانوروں کو دکھانا چاہتے ہیں، لیکن آہستہ آہستہ مقبول ہونے کے بعد یہ کھیل ایک کاروباری شکل میں تبدیل ہوگئے جس میں بڑی مقدار میں پیسہ شامل ہے۔ ہارس ریسنگ اور گرے ہاؤنڈ ریسنگ جوئے کی قانونی صنعت کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ روڈیوز اور سلیج ڈاگ ریس کا انحصار زیادہ تر اسپانسرز پر ہوتا ہے۔ اسپانسرز وہ کمپنیاں ہیں جو کسی تقریب کے دوران اشتہار دینے کی اجازت کے بدلے میں مالی مدد فراہم کرتی ہیں [؟] مثال کے طور پر، کسی میدان کے اردگرد، پروگراموں میں، یا یونیفارم یا گاڑیوں پر اشتہار لگا کر۔ یہاں تک کہ جانوروں کی لڑائی بھی ایک طرح کا کاروبار بن گئی ہے، جس کا منافع تقریباً مکمل طور پر غیر قانونی جوئے سے ہوتا ہے۔

ان تمام کھیلوں میں، ہنرمند جانوران لوگوں کے لیے کافی منافع بخش ثابت ہوتے ہیں جو ان کے مالک، تربیت اور انتظام کرتے ہیں۔ کھیلوں کی صنعت میں شامل کچھ جانوروں کی ان کے "ایتھلیٹک کیریئر" کے دوران اچھی طرح دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ کھیلوں میں استعمال ہونے والے جانور جو کم ہنرمند ہوتے ہیں یا پھر زخمی ہوجاتے ہیں، یا پھر مزید مقابلہ کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے اور کچھ جانور ریٹائر بھی ہوجاتے ہیں، ان پر کم توجہ دی جاتی ہے۔

کھیلوں میں جانوروں کی قسمت اور فلاح انسانوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ جانوروں کے حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے نزدیک یہ ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ مختلف تنظیموں کا کہنا ہے کہ جانوروں کو لوگوں کو کسی بھی مقصد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے، بشمول کھیل۔ جانوروں کی فلاح و بہبود کے ماہرین اپنی توجہ جانوروں کے کھیلوں میں بے نقاب کرنے، ان کی تشہیر اور غیر قانونی طریقوں پر مرکوز کرتے ہیں جنہیں وہ جانوروں کے لیے نقصان دہ سمجھتے ہیں۔

تمام جانوروں کے کھیلوں کی جڑیں تاریخی رسم و رواج سے کہیں نہ کہیں جا کر ملتی ہیں جیسے مذہبی رسومات؛ سامعین کی تفریح کے لیے مقابلوں کا انعقاد، جنگ، شکار، اور گلہ بانی کے طور طریقے، جانوروں کو آپس میں لڑوانے والے خونی کھیل وغیرہ وغیرہ۔ قرون وسطی کے دوران یورپ میں خون کے کھیلوں کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ ان میں ریچھ، بیل، کتے اور مرغ وغیرہ جانور شامل تھے جو مختلف فورمز پر ایک دوسرے سے لڑتے تھے۔ یہ واقعات اکثر کھیلوں سے زیادہ ذبح کی طرح ہوتے تھے۔ جانوروں کو عام طور پر گرم اسپائکس کے ساتھ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا یہاں تک کہ جلتی ہوئی پچ سے بھی دبایا جاتا تھا تاکہ وہ زیادہ شدید اور پرتشدد طریقے سے لڑسکیں۔ جب امریکہ میں ریچھ اور بیل کاٹنے کو غیر قانونی قرار دینے کی قانون سازی کی گئی تو کاک فائٹنگ اور ڈاگ فائٹنگ زیادہ مقبول ہوئی اور یہ مقابلے زیادہ سے زیادہ عوام کی توجہ مبذول کیے بغیر منعقد کیے جاتے تھے۔

گھوڑوں پر مشتمل کھیلوں کے واقعات کی ابتدا جنگ، شکار اور گلہ بانی کے طریقوں سے ہوتی ہے، جس میں تیز رفتار گھوڑے ایک بہت بڑی ضرورت تھے۔ آثار قدیمہ کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ گھڑ دوڑ قدیم بابل، شام اور مصر میں ہوئی تھی۔ یہ 664 قبل مسیح کے اوائل میں یونانی اولمپک کھیلوں کا ایک واقعہ تھا۔ گھوڑوں کی منتخب افزائش نسل ہزاروں سال پرانی ہے اور قدیم عربوں اور رومیوں نے اس پر عمل کیا تھا۔ رومیوں نے ہپوڈرومز نامی بڑے میدانوں میں رتھ کی دوڑیں منعقد کیں، جن میں سب سے مشہور سرکس میکسمس تھا۔

گرے ہاؤنڈ ریسنگ شاید کئی ہزار سال پہلے افریقہ اور ایشیا کے بیڈوئن قبائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔ یہ مصری فرعونوں اور قدیم یونان اور روم میں مقبول تھا۔ قرون وسطی کے اشرافیہ خرگوش، ہرن اور لومڑیوں کے شکار کے لیے گرے ہاؤنڈز کا استعمال کرتے تھے۔ 1500 کی دہائی کے دوران ملکہ الزبتھ اول کو شکار کا ایک کھیل ایجاد کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے جسے کورسنگ کہا جاتا ہے جس میں خرگوشوں کا پیچھا کرنے کے لیے گرے ہاؤنڈز کا استعمال کیا جاتا تھا۔ گرے ہاؤنڈ ریسنگ کو "اسپورٹ آف کوئنز" کہا جانے لگا۔ گھوڑے سب سے زیادہ ہمہ گیر کھیلوں کا جانور ہیں جو ریسنگ اور روڈیو کے علاوہ کھیلوں میں بڑے پیمانے پر حصہ لیتے ہیں۔ تاہم، ان کھیلوں میں کوئی بھی گھوڑا اکیلے مقابلہ نہیں کرتا ہے، ان سب میں انسان شامل ہوتے ہیں، جو گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں، ان کے ساتھ ساتھ دوڑتے ہیں۔

اگرچہ بوائنز گھوڑوں کی طرح دلکش نہیں ہیں، پھر بھی وہ دو منظم کھیلوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں: بُل فائٹنگ اور روڈیو۔ بیل فائٹنگ کا ایک لمبا اور شاندار ماضی ہے، لیکن شمالی امریکہ میں یہ کبھی مقبول نہیں ہوا۔ یہ اسپین اور پرتگال، کچھ لاطینی امریکی ممالک، جیسے میکسیکو، پیرو، کولمبیا، وینزویلا، اور ایکواڈور، جنوبی فرانس اور افریقی جزیرے پیمبا میں بہت مقبول ہے۔

کتے تین کھیلوں میں بڑے پیمانے پر حصہ لیتے ہیں: سلیج ڈاگ ریسنگ، گرے ہاؤنڈ ریسنگ، اور منظم لڑائی۔ یہ کھیل اپنی قانونی حیثیت میں بڑے پیمانے پر مختلف ہیں۔ سلیج کتے کی دوڑ ایک کھیل کے طور پر تیار ہوئی ہے تاکہ سخت کتوں کی مہارت کو دکھایا جاسکے جو صدیوں سے برفانی علاقوں میں سلیج کھینچ رہے ہیں۔ اس کے برعکس، گرے ہاؤنڈ ریسنگ تیز رفتار اور خوبصورت کتوں کے درمیان مقابلے کے طور پر شروع ہوئی لیکن جوئے کے شوق میں بدل گئی۔ ہر ریاست میں منظم کتے کی لڑائی غیر قانونی ہے۔ اس کے ناجائز ہونے کے باوجود، یا شاید اس کی وجہ سے، کتے کی لڑائی اب بھی مقبول ہے۔ اس کی جڑیں خونی کھیلوں میں پنہاں ہیں جو قدیم رومیوں کے کولیزیم میں لطف اندوز ہوتے تھے۔ کتوں کے یہ تینوں کھیل بڑے پیمانے پر نسل کے لیے مخصوص ہیں: ملاموٹس، اور سائبیرین ہسکیز سلیج ریس، ٹریک ریسنگ میں گرے ہاؤنڈز، اور لڑائی میں پٹ بیلوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ کھیلوں کے ایونٹ کے دوران صرف سلیج ڈاگ ریسنگ انسانوں اور کتوں کو جوڑتی ہے۔ گرے ہاؤنڈ ریسنگ اور ڈاگ فائٹنگ صرف کتے کے مقابلے ہیں۔

یہاں مختلف قسم کے نئے شوقیہ کھیلوں کے واقعات بھی ہیں جو کتوں کے لیے ابھر رہے ہیں۔ چستی پر مبنی مقابلے، جیسے فریسبیز کو پکڑنا اور رکاوٹوں کو عبور کرنا، مقبولیت میں بڑھ رہے ہیں۔ کتے کے جدید ترین کھیلوں میں سے ایک کو فلائی بال کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ریلے ایونٹ ہے جس میں کتوں کی ٹیمیں رکاوٹوں کو چھلانگ لگانے اور گیند کو بازیافت کرنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کرتی ہیں۔ 2000 میں بین الاقوامی فیڈریشن آف اسنولوجیکل سپورٹس یورپ میں دنیا کے مختلف ممالک میں کتوں کے کھیلوں کے انعقاد کی تنظیموں کو متحد کرنے کے لیے تشکیل دی گئی۔

گھریلو پرندے (Gallus gallus) گیلس مرغ جسے بالغ نر مرغ بھی کہا جاتا ہے۔ مرغ صرف ایک منظم کھیل میں حصہ لیتے ہیں: کاک فائٹنگ۔ زیادہ تر ریاستوں میں کاک فائٹنگ غیر قانونی ہے اور اسے خون کا کھیل سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں حصہ لینے والے مرغوں کو لڑائی کے دوران اکثر مارا یا مسخ کردیا جاتا ہے۔

ناقدین کا ماننا ہے کہ جانوروں کے کھیل بالکل کھیل نہیں ہیں، بلکہ جانوروں کی پرفارمنس کو مجبور کیا جاتا ہے جن کا اس معاملے میں کوئی چارہ نہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ کھیلوں کے جانور قدرتی طور پر برتاؤ نہیں کررہے ہیں بلکہ وہ کام کررہے ہیں جو کرنے کے لیے یا تو انہیں تربیت دی گئی ہے یا کئی نسلوں سے ان کی پرورش ہوئی ہے۔ چونکہ جانوروں کے کھیلوں میں اتنا پیسہ شامل ہے، جانوروں کی فلاح و بہبود اور حقوق کے حامیوں کا کہنا ہے کہ لالچ اور مالی ترقی جانوروں کے کھیلوں کے پیچھے بنیادی محرک ہیں۔

الکاراز نے یوشی ہیتو کو شکست دے کر تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا

میلبورن، 15 جنوری (یواین آئی) اسپین کے ٹینس لیجنڈ کارلوس الکاراز نے بدھ کو جاپان کے یوشی ہیتو نیشیو کا کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کر لیا۔ عالمی نمبر دو اسپین کے الکاراز نے شاندار درستگی، طاقت اور رفتار کا مظاہرہ کرتے ہوئے جاپانی کھلاڑی نیشیو کا کو آج یہاں دوسرے راؤنڈ میں محض 81 منٹ میں 0-6، 1-6، 4-6 سے شکست دی۔ الکاراز نے پہلا سیٹ محض 18 منٹ میں جیت لیا۔ تیسرے سیٹ میں کچھ وقت میں واپسی سمیت اپنی بہترین کوششوں کے باوجود نیشیو کا اپنے حریف کے خلاف برتری برقرار نہ رکھ سکے۔ الکاراز کا مقابلہ تیسرے راؤنڈ میں آسٹریلیا کے 27ویں سیڈ جارڈن تھامسن یا پرتگال کے نونو بورگیس میں سے کسی ایک کے فاتح سے ہوگا۔

جوکووچ فاریا کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں داخل

میلبورن، 15 جنوری (یواین آئی) سربیا کے لیجنڈری ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ نے بدھ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پرتگال کے جائم فاریا کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں رسائی حاصل کی۔ سربیا کی اسٹار ٹینس کھلاڑی نے آج یہاں راڈ لاور ایرینا میں تین گھنٹے تک چلے مقابلے میں فاریا کو 1-6، 7-6، 3-6، 2-6 سے شکست دی۔ میچ کے دوران فاریا نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوکووچ کو کئی بار پریشان کیا۔ تیسرے راؤنڈ میں جوکووچ کا مقابلہ جمہوریہ چیک کے ٹامس ماچک سے ہوگا۔

بہتر مستقبل کیلئے کرکٹر عثمان قادر نے پاکستان چھوڑا، اب آسٹریلیا کے لیے کھلیں گے

لاہور، 15 جنوری: پاکستانی کرکٹر عثمان قادر کرکٹ میں اپنے بہتر مستقبل کے لیے آسٹریلیا چلے گئے۔ انٹرنیشنل کرکٹر عثمان قادر نے نیو ساؤتھ ویلز میں رہائش اختیار کرلی ہے اور وہ سڈنی میں ہاکسبری کلب کی جانب سے کھیل رہے ہیں۔ عثمان قادر نے ساؤتھ آسٹریلیا کی نمائندگی کی جب کہ پرتھ اور ایڈیلیڈ کی جانب سے بی بی ایل بھی کھیلی۔ اس کے علاوہ عثمان قادر کو آسٹریلیا کی پرائم منسٹر الیون کی جانب سے بھی کھیلنے کا اعزاز ملا۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ عثمان قادر نے گزشتہ برس اکتوبر میں مایوس ہوکر پاکستان کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس بارے میں کرکٹر عثمان قادر کا کہنا ہے کہ کرکٹ ہی میرا روزگار ہے، مستقبل کے پلان کے ساتھ آسٹریلیا آیا ہوں اور میں پرامید اور پرعزم ہوں کہ کرکٹ میں ہی مجھے اچھے مواقع ملیں گے۔ دوسری جانب ذرائع کا بتانا ہے کہ عثمان قادر کی فیملی بھی جلد آسٹریلیا چلی جائے گی۔ واضح رہے کہ عثمان قادر اپنے مرحوم والد عبدالقادر کی خواہش پر آسٹریلیا چھوڑ کر پاکستان آئے تھے کیونکہ سابق کرکٹر عبدالقادر اپنے بیٹے عثمان قادر کو پاکستان کی جانب سے کھیلتا دیکھنا چاہتے تھے۔ عثمان قادر نے ایک ون ڈے اور 25 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز میں پاکستان کی نمائندگی کی ہے مگر اب آسٹریلیا میں ہی کرکٹ کھیلنے کے پلان کے ساتھ عثمان قادر دوبارہ آسٹریلیا چلے گئے۔

پنجاب کابینہ نے قذافی اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا مسترد

لاہور، 15 جنوری: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 22 واں اجلاس ہوا جس میں ایجنڈا پوائنٹ زیر بحث لائے گئے۔ کابینہ نے ای وہیکلز چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کے لیے پالیسی طلب کرلی اور قذافی اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ مسترد کردیا۔ خیال رہے کہ 2022 میں کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم کا نام تبدیل کردیا گیا تھا اور اب نیشنل بینک کرکٹ ارینا بن گیا ہے۔ قذافی اسٹیڈیم 1959 میں بنا تھا جس کا نام 'لاہور اسٹیڈیم' رکھا گیا تھا، بعدازاں 1974 میں لیبیا کے صدر مردِ آہن مرحوم معمر قذافی نے لاہور میں ہونے والے او آئی سی اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے پاکستان کو ایٹمی ہتھیار ملنے کے حق میں تقریر کی جس کے بعد پاکستان کے اس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اس اسٹیڈیم کا نام لیبیائی صدر معمر قذافی کے اعزاز میں اس اسٹیڈیم کا نام 'قذافی اسٹیڈیم' رکھ دیا۔

چیمپئنز ٹرافی 2025 سے قبل پاکستان کرکٹ ٹیم کے عبدالرحمن بالنگ کوچ مقرر

کراچی، 15 جنوری: پاکستان کرکٹ ٹیم میں تبدیلیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے پاکستان کی میزبانی میں شروع ہونے جارہی ہے۔ اس سے پہلے ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔ یہ خبر پاکستان کرکٹ ٹیم کے کوچنگ اسٹاف سے متعلق ہے۔ دراصل میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سابق پاکستانی کرکٹر عبدالرحمان کو پاکستان کرکٹ ٹیم کا اسپن بولنگ کوچ بنا دیا ہے۔ اب عبدالرحمٰن چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کے اسپن باؤلرز کی کوچنگ کرتے نظر آئیں گے۔ عبدالرحمٰن 2012 میں ابوظہبی ٹیسٹ کے ہیرو تھے جب پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف 145 رنز کا دفاع کیا تھا۔ اس میچ میں انہوں نے اپنی بولنگ سے انگلش ٹیم کو دنگ کردیا۔ انہوں نے 2007 سے 2014 تک پاکستان کے لیے 22 ٹیسٹ میچوں کی 43 اننگز میں 99 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے 31 ون ڈے میچوں میں 30 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے نام 8 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 11 وکٹیں بھی ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے وائٹ بال کے ہیڈ کوچ گیری کرسٹن تھے جنہوں نے 2011 میں بھارت کو ونڈے ورلڈ کپ جتوایا تھا۔ انہوں نے دورہ آسٹریلیا سے قبل کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کا دور اقتدار صرف 6 ماہ رہا۔ ان کی جگہ جیسن گلیسپی کو پاکستان کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا، کچھ عرصے بعد انہوں نے کوچنگ کا عہدہ چھوڑ دیا۔ دونوں نے استعفیٰ کی وجہ پی سی بی اور ٹیم مینجمنٹ کے ساتھ اختلافات کو بتایا تھا۔ پاکستانی ٹیم چیمپئنز ٹرافی 2025 محمد رضوان کی کپتانی میں گھر پر کھیلنے جارہی ہے۔ ایسے میں بابر اعظم اور شاہین شاہ آفریدی جیسے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کی وجہ سے ٹیم ٹائٹل جیتنے کے لیے بے چین ہوگی۔

سب کچھ دھواں دھواں سا.....

نام کتاب:۔سب کچھ دھواں دھواں سا...
مصنفہ:۔قلبی اکرام
اشاعت:۔2024، زیر اہتمام:۔اکرام الحق
سرورق:۔ڈاکٹر تسلیم عارف، ضخامت:۔200 صفحات
قیمت:۔400 روپے، ناشر:۔انجلا پبلی کیشنز
مبصر:۔خورشید فرازی

زیر مطالعہ کتاب ''سب کچھ دھواں دھواں سا'' اس مصنفہ کی کہانیوں کا مجموعہ ہے جو برصغیر کی اعلیٰ اور مستند افسانہ نگار تسلیم کی جاتی تھیں جس کا نام روحی قاضی تھا۔ اس کتاب پر تبصرہ کرنے سے پہلے راقم ڈاکٹر روحی قاضی اور ان کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ قلبی جلیلی (اکرام) سے اپنے ذاتی مراسم کے بارے میں کچھ عرض کردینا ضروری ہے۔ روحی قاضی سے میری پہلی ملاقات 1977 میں کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ہوئی تھی جہاں میں سال اول ایم اے اردو کا طالب علم تھا اور ڈاکٹر روحی قاضی نے ایم اے پاس کرنے کے بعد ڈاکٹریٹ کیلئے اپنی درخواست منظور کرالی تھی۔ اس وقت ڈاکٹر ظفر اوگانوی صاحب نے میرا تعارف روحی انعام (قاضی) سے کرایا اور بتایا کہ تم بھی اکثر و بیشتر افسانہ لکھتے رہتے ہو اور روز نامہ آزاد ہند، روزانہ ہند، عکاس وغیرہ میں چھپتے بھی ہو اور یہ روحی صاحبہ ہیں جن کے افسانے اور کہانیاں ہند پاک کے اہم جریدوں میں چھپتے ہیں۔ چونکہ میں خود ان کے افسانے بیسویں صدی، بانو، شمع، خاتون مشرق اور شاہراہ پر پڑھ چکا تھا اور ان سے اچھی غائبانہ شناسی تھی اور میں ان کے بہترین افسانوں کا معترف تھا اور ڈاکٹر ظفر اوگانوی جیسا مستند اور برصغیر کا بہترین افسانہ نگار جب ان کی تعریف کررہا ہو تو پھر مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد اکثر و بیشتر ان سے شعبہ اردو اور یونیورسٹی کے لائبریری میں ہوجاتی تھی۔ اس زمانے میں ریسرچ اسکالروں میں امرا امیری، یوسف تقی، عبدالمنان، ابوبکر جیلانی وغیرہ ریسرچ اسکالر تھے اور زیادہ تر اسکالروں کے نگراں ڈاکٹر ظفر اوگانوی ہی تھے کیونکہ ان کی ہر دلعزیزی نے سبھوں کو مسحور کر رکھا تھا۔

میں نے کچھ افسانے روحی صاحبہ کو دکھائے تو انہوں نے تعریف کی کہ افسانے تمام عنوان کے حساب سے بیحد متاثر کن ہیں اور اس میں واوین کی جو کمی ہے، اسے میں درست کردوں گی، اس زمانے میں میرے کلاس فرسٹ ایر ایم اے اردو میں معصوم شرقی، شہناز نبی، شہیرہ مسرور، خلش امتیازی، حیدر صفت وغیرہ فرسٹ ایر اور سکنڈ ایئر میں تھے اور یہ سبھی افسانہ نگار، شاعر اور تنقیدی مضامین لکھنے میں ماہر تھے اور خاص طور پر شہناز نبی بہترین افسانہ نگار، مترجم اور تنقیدی مضامین لکھنے میں کلیم الدین احمد، گیان چند جین، گوپی چند نارنگ جیسے ناقدین کے حوالے سے اس قدر لکھتی تھی کہ حیرت ہوتی تھی کہ ان کا مطالعہ کس قدر وسیع ہے اور اس کے مقابلے احقر کی حیثیت سمندر میں ایک بوند سے زیادہ کی حیثیت نہیں تھی۔ شہیرہ مسرور بھی بیحد اچھی افسانہ نگار تھیں خلق امتیازی بہترین شاعر، معصوم شرقی اور حیدر صفت بہترین شاعر ہونے کے علاوہ بہترین مضمون نگار بھی تھے۔ ان سب کے درمیان بھی روحی صاحبہ کی اپنی ایک مسلم حیثیت تھی اور وہ سبھی اساتذہ ڈاکٹر ظفر اوگانوی، ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈاکٹر جاوید نہال، شاہ مقبول احمد کے درمیان بیحد ہر دلعزیز تھیں اور میں اپنے طور پر کہہ سکتا ہوں کہ آج مختصر افسانے کے چار مجموعے شائع ہوچکے ہیں لیکن میرا پورا مجموعہ ڈاکٹر روحی کی ایک کہانی کے مقابلے میں بھی ٹھہر نہیں سکتا۔ مجھے یہ بھی فخر ہے کہ ڈاکٹر روحی نے افسانہ لکھنے میں میری بہت مدد کی۔ جب 1990 میں روزنامہ آبشار (سالک لکھنوی کی ادارت) میں مجھے نیوز ایڈیٹر بنایا گیا تو ڈاکٹر روحی کو ہفتے میں دو دن اداریہ لکھنے کا موقع ملا اور وہ سالک لکھنوی، رئیس احمد جعفری، سعید پریمی، خورشید انور کے ساتھ ایڈیٹوریل بورڈ میں شامل کی گئیں اور بہترین افسانہ نگار کے علاوہ بہترین اداریہ لکھنے میں مقبول ہوئیں۔

زیر مطالعہ کتاب میں ڈاکٹر عارف تسلیم کا تبصرہ اچھوتا ہے۔ اس وقت وہ بیحد محنت سے مضامین لکھ رہے ہیں اور بیحد اچھے ناقد بھی ہیں۔ محترمہ قلبی اکرام نے ڈاکٹر روحی کے افسانوں کو یکجا کر کے جس طرح سے منظر عام پر لایا اس میں ڈاکٹر تسلیم عارف کی خدمات کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کامران غنی صبا، شیفین عادل، منظر جمیل اور خود قلبی اکرام کی تحریریں اس کتاب کو اجاگر کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ ان کے چند افسانے جیسے 'سلگتی چاندنی' وفا کی ڈور' نیام غم (ناول) وغیرہ ڈاکٹر روحی کی عظمت کو دوبالا کرتے ہیں۔ کلکتہ میں ایک ناول نگار کی حیثیت سے بھی ڈاکٹر روحی کا نام نمایاں ہے۔ عورت پر مظالم، بے گناہ کی فریاد، اور اسی طرح کے المیہ پر ڈاکٹر روحی کا اداریہ جو آبشار میں شائع ہوا وہ قابل ذکر ہے۔ مجھے ان سے انسیت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ چاندنی چوک کے صابر ہوٹل کے پاس جہاں آبشار کا دفتر تھا، ڈاکٹر روحی جس دن دفتر میں تشریف لاتی، وہ کچھ دیر میرے پاس آکر مختلف مسائل پر بات کریں اور اس سے زیادہ اہمیت یہ ہے کہ وہ میرے لئے صابر ہوٹل کا پراٹھا اور چائے ضرور منگواتی تھیں اور اس دور میں، میں انہیں اسی ہمدردی کی بناء پر زیادہ یاد رکھتا تھا لیکن آج جبکہ وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں تو صحیح معنوں میں سب کچھ لگ رہا ہے ''دھواں دھواں سا.....

★★★★★

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 16th January, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات ۱۶؍جنوری ۲۰۲۵ء

محمڈن اور چنین ایف سی کا میچ 2-2 گول سے ڈرا

آخری لمحوں میں ریم سانگا نے پنالٹی سے گول کر کے شکست ٹال دی

کولکاتا 15 جنوری: چنین ایف سی نے آئی ایس ایل کے ریٹرن لیگ میں محمڈن اسپورٹنگ سے فرسٹ لیگ کی شکست کا حسین انتقام لیا۔ اس میچ میں محمڈن کو پہلے نصف میں جبکہ وہ ایک گول سے پچھڑ کرتی اس وقت اسے پنلٹی مل گئی تھی جب ریم سانگا کو باکس کے اندر فاؤل کر کے گرایا گیا تھا لیکن محمڈن کے اسٹار مڈ فیلڈر نے وہ پنلٹی بھی ضائع کر دی اور سیدھے گول کیپر کے ہاتھوں میں گیند ماردی۔ کھیل کے 10 ویں منٹ چنین کے لال پونی ڈیولا نے ہیڈ کے ذریعہ گول کر لیا تھا۔ پھر پہلے نصف کے اختتام تک ریم سانگا، فرینکا کو گول کرنے کے کئی مواقع ملے لیکن جیسے ان کی نظر میں گول پوسٹ نظر ہی نہیں آتا۔ پھر دوسرے نصف کے شروع ہوتے ہی 49 ویں منٹ پر لیوکاس برام بیلا نے دوسرا گول اسکور کر کے 2-0 کی لیڈ حاصل کر لی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ چنین ایف سی کو بھی گول کرنے کے نصف درجن مواقع ملے لیکن اس کے فاروڈوں نے حیرت انگیز طور پر ہو مواقع ضائع کر دیے۔ محمڈن نے اس میچ میں بھی شاندار کھیل پیش کیا لیکن سبھی فاروڈوں کی نظریں کمزور ہیں اور انہیں گول پوسٹ نظر ہی نہیں آتا۔ آخری لمحوں میں انجیوری ٹائم میں شاہنی نے خوبصورت گول کر کے اسکور 1-2 کر دیا اس کے باوجود جس طرح سے محمڈن کو آخری لمحوں میں گول کرنے کے مواقع ملے اسے جس طرح سے ضائع کیا گیا وہ بھی حیرت انگریز ہے۔ مجموعی اعتبار سے محمڈن نے بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا اور بہترین انداز میں گول کے مواقع ضائع کیے۔ آخری لمحوں میں محمڈن کے شاہنی پھر پلنٹی ملی اور اس مرتبہ ریم سانگا نے گول اسکور کر لیا۔ یہ بہترین گول تھا۔

اسمرتی مندھانا نے رقم کی تاریخ

خواتین ونڈے کرکٹ کے یہ 3 بڑے ریکارڈ بنا ڈالے

راج کوٹ، 15 جنوری: ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم اور آئرلینڈ کے درمیان راج کوٹ کے نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے تیسرے ون ڈے میچ میں ہندوستانی کپتان اسمرتی مندھانا نے تاریخ رقم کر دی۔ مندھانا نے اس میچ میں اپنے ون ڈے کیریئر کی 10 ویں سنچری بنائی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کی اس بائیں ہاتھ کی اسٹار بلے باز نے خواتین کی ون ڈے کرکٹ میں 3 بڑے ریکارڈ اپنے نام کر لیے ہیں۔ آئرلینڈ کے خلاف اس میچ میں اسمرتی مندھانا نے 70 گیندوں میں طوفانی سنچری مکمل کی، اور خواتین کرکٹ کی تاریخ کی تیز ترین سنچری بنانے والی ہندوستانی بلے باز بن گئیں۔ مندھانا نے اس میچ میں 80 گیندوں پر 135 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس دوران انہوں نے 12 چوکے اور 7 فلک بوس چھکے لگائے۔ اسمرتی مندھانا نے آئرلینڈ کیخلاف اس میچ میں اپنے ون ڈے کیریئر کی 10 ویں سنچری بنائی، اس سنچری کے ساتھ وہ ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں 10 سنچریاں مکمل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ وہ پہلے ہی ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والی خاتون کھلاڑی ہیں۔ ان کے بعد اس فہرست میں سابق کپتان میتھالی راج کا نام ہے، جنہوں نے بھارت کے لیے کھیلتے ہوئے 7 ون ڈے سنچریاں اسکور کیں۔ ہرمن پریت کور کے نام ون ڈے میں 6 سنچریاں بھی ہیں۔ اس سنچری کے ساتھ اسمرتی مندھانا مشترکہ طور پر ون ڈے میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والی دنیا کی تیسری سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والی خاتون بلے باز بن گئی ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کی ٹیمی بیومونٹ کے 10 ون ڈے سنچریوں کے ریکارڈ کی برابری کر لی ہے۔ آسٹریلیا کی سابق کپتان میگ لیننگ کے نام سب سے زیادہ 15 سنچریاں ہیں۔ نیوزی لینڈ کی سوزی بیٹس نے 13 سنچریاں اسکور کیں۔ اس طرح مندھانا 10 سنچریاں مکمل کرنے والی دنیا کی صرف چوتھی بلے باز بن گئی ہیں۔ خواتین کی کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ ون ڈے سنچریاں: -میگ لیننگ-15-سوزی بیٹس-13-اسمرتی مندھانا-*10-

انگلینڈ کے پاکستانی نژاد کرکٹر ثاقب محمود کو دورۂ ہند کے لئے ویزا نہیں دیا گیا

لندن 15 جنوری: انگلینڈ کے فاسٹ بالر پاکستانی نژاد ثاقب محمود کو انگلینڈ کے دورہ ہند کے ویزا نہیں دیا گیا کیونکہ وہ پاکستانی نژاد ہے۔

ثاقب کا پاسپورٹ اور ویزا درخواست ہنوز ہندستانی سفارت خانے میں جمع ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم کولکاتا سمیت پانچ ٹی-20 اور تین یکروزہ انٹر نیشنل کھیلنے کے لئے انڈیا آرہی ہے۔ 22 جنوری سے یہ سیریز شروع ہو رہی ہے۔ 27 سالہ ثاقب جس نے انگلینڈ کے لئے 9 ون ڈے انٹرنیشنل اور دو ٹسٹ کھیلے ہیں، اس نے ابھی تک ایک بھی ٹی-20 انٹرنیشنل نہیں کھیلا ہے۔ دریں اثناء اس کے ساتھی فاسٹ بالر جوفرا ارچر، گس اٹکنسن، برائیڈن کارسے اور مارک ووڈ یوا ے ای میں لیجنڈری انگلش سابق فاسٹ بالر جیمس اینڈرسن کی قیادت میں پریکٹس کر رہے ہیں۔ ثاقب بھی وہاں تربیت کیلئے جانے والا تھا لیکن اس کا پاسپورٹ اور ویزا روک دیا گیا ہے۔

نئے سال میں ڈربی جیتنے کی ہیٹ ٹرک، انڈر 17 ٹورنامنٹ میں ایسٹ بنگال کو موہن بگان سے شکست

15 رجنوری: نیا سال صرف 15 دن کا ہے۔ اس میں موہن بگان نے ڈربی جیت کی ہیٹ ٹرک کی۔ پہلے، موہن بگان نے ریلائنس فاؤنڈیشن یوتھ اسپورٹس انڈر 15 ٹورنامنٹ میں ڈربی میچ جیتا۔ پھر آئی ایس ایل ڈربی جیتی۔ اور انڈر 17 یوتھ لیگ میں بھی تصویر نہیں بدلی۔ گرین میرون بریگیڈ نے آدتیہ مونڈل کے گول سے 1-0 سے جیت حاصل کی۔

شیلاجیت سرکار: نیا سال صرف 15 دن کا ہے۔ اس میں موہن بگان نے ڈربی جیت کی ہیٹ ٹرک کی۔ پہلے، موہن بگان نے ریلائنس فاؤنڈیشن یوتھ اسپورٹس انڈر 15 ٹورنامنٹ میں ڈربی میچ جیتا۔ پھر آئی ایس ایل ڈربی جیتی۔ اور انڈر 17 یوتھ لیگ میں بھی تصویر نہیں بدلی۔ گرین میرون بریگیڈ نے آدتیہ مونڈل کے گول سے 1-0 سے جیت حاصل کی۔

اس کے ساتھ ہی موہن بگان نے اس سال تین ڈربی جیتے ہیں۔ 11 جنوری کو، موہن بگان نے ریلائنس فاؤنڈیشن یوتھ اسپورٹس انڈر 15 ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے کا میچ جیتا۔ وہاں انہوں نے راجدیپ پال کے جوڑے کے گول کی بدولت 2-1 سے جیت حاصل کی۔

اس شام گوہاٹی میں بھی یہی تصویر تھی۔ موہن بگان نے میک لارن کے واحد گول سے جیت چھین لی۔ آئی ایس ایل کے 10 میں سے 9 ڈربی موہن بگان کی جیب میں ہیں۔ مولینا کی ٹیم 15 گیمز میں 35 پوائنٹس کے ساتھ لیگ میں سرفہرست ہے۔ اس سیزن میں تمام مراحل میں چھ ڈربی ہو چکے ہیں۔ کولکاتا لیگ کے میچ کو چھوڑ کر موہن بگن نے 5 بڑے میچ جیتے ہیں۔ اور اسی سال ڈربی کی ہیٹ ٹرک کی تھی۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے آئرلینڈ کو 436 رنز کا ریکارڈ ہدف دیا

راجکوٹ، 15 جنوری (یو این آئی) پرتیکا راول (154) اور کپتان اسمرتی مندھانا (135) کی طوفانی سنچری اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے بدھ کو تیسرے ون ڈے میں جیت کے لیے آئرلینڈ کو 436 رنز کا ریکارڈ ہدف دیا ہے۔

آج یہاں ہندوستانی ٹیم کی کپتان اسمرتی مندھانا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی پرتیکا راول اور کپتان اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے طوفانی انداز میں آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 233 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کی۔ اورلا پرینڈرگاسٹ نے 27 ویں اوور میں اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ مندھانا نے 80 گیندوں پر 135 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 12 چوکے اور سات چھکے شامل تھے۔ اس دوران انہوں نے اپنی 10 ویں ون ڈے سنچری بھی صرف 70 گیندوں میں مکمل کی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ریچا گھوش نے پرتیکا راول کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 104 رنز کی شراکت قائم کی۔ 39 ویں اوور میں آرلین کیلی نے ریچا گھوش کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ریچا گھوش نے 42 گیندوں میں 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (59) رنز بنائے۔

ڈبل سنچری کی طرف بڑھنے والی پرتیکا راول 44 ویں اوور میں فریا سارجنٹ کے ہاتھوں ڈیمپسی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئیں۔ پرتیکا راول نے 129 گیندوں میں 20 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 154 رنز بنائے۔ راول 150 کا ہندسہ عبور کرنے والے تیسرے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ تیجل ہسبانیس (28)، ہرلین دیول (15) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ دیپتی شرما (11) اور جمائمہ روڈریگس (چار) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کی بلے بازوں نے آئرش گیند بازوں کے چھکے چھڑا دیے اور مقررہ 50 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 435 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔

آئرلینڈ کی جانب سے اورلا پرینڈرگاسٹ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ آرلین کیلی، فریا سارجنٹ اور جارجینا ڈیمپسی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کپتان روہت شرما نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کیلئے کمر کس لی

نئی دہلی، 15 جنوری: بھارتی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما کی حالیہ فارم انتہائی خراب رہی جس کی وجہ سے انہیں کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف 3-0 کی شکست اور آسٹریلیا کیخلاف 1-3 سے ٹیسٹ سیریز میں شکست کے بعد روہت شرما کو ٹیم سے ڈراپ کیے جانے اور کپتانی سے محروم ہونے کا خطرہ ہے۔ توقع ہے کہ روہت شرما 19 فروری سے شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بطور کپتان کھیلیں گے۔ اب اگر روہت ہندوستان کے لیے چیمپئنز ٹرافی جیتنا چاہتے ہیں تو انہیں اپنی کھوئی ہوئی فارم کو دوبارہ حاصل کرنا ہوگا۔ ایسے میں روہت شرما نے آنے والے میچوں کے لیے خود کو تیار کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں، تاکہ وہ ہندوستان کے لیے دوبارہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ روہت شرما کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں بھارتی کپتان پارک میں بھاگتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ ویڈیو ممبئی، مہاراشٹر کے باندرا کرلا کمپلیکس کا بتایا جا رہا ہے۔ یہاں روہت پوری رفتار سے بھاگتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس نے کالے رنگ کی ہاف پینٹ اور نیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہن رکھی ہے۔ اس کا نیلے رنگ کا کٹ بیگ بھی میدان میں رکھا ہوا نظر آتا ہے۔ اس سے قبل روہت شرما کو ممبئی کے وان کھیڑے اسٹیڈیم میں پریکٹس کرتے دیکھا گیا تھا۔ اس نے پچ پر جانے میں کافی وقت گزارا۔ ان کے آئندہ 2024-25 رنجی ٹرافی میں بھی کھیلنے کی امید ہے۔ ان کا نام ممبئی کے کھلاڑیوں کی فہرست میں بھی شامل ہے۔ آسٹریلیا کیخلاف سڈنی میں کھیلے گئے پانچویں ٹیسٹ میچ میں روہت شرما نے کپتان ہونے کے باوجود خود کو ڈراپ کر دیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804